عربی قواعد و زبان دانی کا ایک مکمل مجموعہ

عربی کا معلّم

دوم

مؤلفہ

مولوی عبد الستار خاں رحمۃ اللہ علیہ

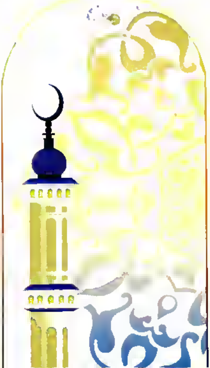

مکتبۃ البشریٰ

کراچی - پاکستان

عربی قواعد و زبان دانی کا ایک مکمل مجموعہ

عَربی کا معلّم

(حصّہ دوم)

مؤلفہ

مولوی عبدالستار خاں

مکتبۃ البشریٰ
للطباعۃ والنشر

مکتبۃ البشریٰ
کراچی۔ پاکستان

کتاب کا نام	عربی کا معلم (حصہ دوم)
مؤلف	مولوی عبدالستار خاں
تعداد صفحات	۱۲۰
قیمت برائے قارئین	-/۳۵ روپے
سن اشاعت	۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء
ناشر :	مكتبة البشرى
	چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
	Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی ۔ پاکستان
فون نمبر	+92-21-7740738
فیکس نمبر	+92-21-4023113
ویب سائٹ	www.ibnabbasaisha.edu.pk
ای میل	al-bushra@cyber.net.pk
ملنے کا پتہ	مكتبة البشرى، کراچی۔ پاکستان 2196170-321-92+
	مكتبة الحرمين، اُردو بازار، لاہور۔ پاکستان 4399313-321-92+
	المصباح، ۱۶ اُردو بازار لاہور 042-7124656-7223210
	بك ليند، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی 051-5773341-5557926
	دار الاخلاص، نزد قصہ خوانی بازار پشاور 091-2567539
	اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست کتاب عربی کا معلّم حصۂ دوم جدید

پندرہ سبق پہلے حصے میں لکھے گئے۔ یہ دوسرا حصہ سولھویں سبق سے شروع کیا گیا ہے۔

دیباچہ	۵
الدَّرسُ السَّادسُ عشَرَ اَبْوَابُ الْفِعْلِ الثُّلَاثِيِّ الْمُجَرَّدِ	۷
سلسلۂ الفاظ نمبر (۱۴)	۹
مشق نمبر (۱۵) مکالمہ	۱۰
عربی میں ترجمہ کرو	۱۳
الدَّرسُ السَّابعُ عشَرَ الْفِعْلُ اللَّازِمُ وَالْمُتَعَدِّيْ	۱۵
سلسلۂ الفاظ نمبر (۱۵)	۱۷
مشق نمبر ۱۶ (الف)	۱۸
مشق نمبر ۱۶ (ب)	۱۹
عربی میں ترجمہ کرو	۲۰
اعراب لگاؤ	۲۱
الدَّرسُ الثَّامنُ عشَرَ فاعل کے لحاظ سے فعل میں تغیرات	۲۲
سلسلۂ الفاظ نمبر ۱۶	۲۴
مشق نمبر ۱۷ (الف)	۲۵
مشق نمبر ۱۷ (ب) خالی جگہ کو پُر کرو	۲۶
عربی میں ترجمہ کرو	۲۷
سوالات نمبر ۹	۲۸
الدَّرسُ التَّاسعُ عشَرَ ماضی کی مختلف قسمیں	۲۹
ماضی قریب	۲۹
ماضی بعید	۲۹
ماضی استمراری	۲۹

ماضی بعید کی گردان	۳۰
ماضی استمراری کی گردان	۳۱
ماضی شکّیہ	۳۱
ماضی تمنی یا ماضی شرطیہ	۳۱
سلسلۂ الفاظ نمبر ۱۷	۳۲
مشق نمبر ۱۸ (الف) مکالمہ	۳۳
مشق نمبر ۱۸ (ب) مِنَ الْقُرْآنِ	۳۵
عربی میں ترجمہ کرو	۳۶
الدَّرسُ العِشْرُوْنَ (الف) فعل مضارع کی مختلف صورتیں	۳۸
مضارع منصوب و مجزوم کی گردانیں	۳۹
سلسلۂ الفاظ نمبر ۱۸	۴۱
مشق نمبر ۱۹	۴۲
مِنَ الْقُرْآنِ	۴۳
عربی میں ترجمہ کرو	۴۴
الدَّرسُ العِشْرُوْنَ (ب) اَلْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّاكِيْدِ وَنُوْنِ التَّاكِيْدِ	۴۶
سلسلۂ الفاظ نمبر ۱۹	۴۸
مشق نمبر ۲۰	۴۸
مِنَ الْقُرْآنِ	۴۸
عربی میں ترجمہ کرو	۴۹
سوالات نمبر ۱۰	۴۹
الدَّرسُ الحَادِيْ وَالعِشْرُوْنَ اَلْأَمْرُ وَالنَّهْيُ	۵۱
گردان امر حاضر معروف	۵۲

گردان امر حاضر مجہول	۵۲
سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۰	۵۶
مشق نمبر ۲۱ مکالمہ	۵۷
مِنَ الْقُرْاٰنِ	۵۸
اعراب لگاؤ اور ترجمہ کرو	۵۹
عربی میں ترجمہ کرو	۶۰
سوالات نمبر ۱۱	۶۱
اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ اَلْأَسْمَاءُ الْمُشْتَقَّةُ	۶۲
إِسْمُ الْفَاعِلِ	۶۲
اسم فاعل کی گردان اس طرح ہے	۶۲
إِسْمُ الْمَفْعُوْلِ	۶۳
اسم مفعول کی گردان	۶۳
إِسْمُ الظَّرْفِ	۶۳
اسم ظرف کی گردان	۶۴
إِسْمُ الْاٰلَةِ	۶۴
اسم آلہ کی گردان	۶۴
سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۱	۶۵
مشق نمبر ۲۲	۶۶
مِنَ الْقُرْاٰنِ	۶۷
عربی میں ترجمہ کرو	۶۸
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ أَسْمَاءُ الصِّفَةِ	۶۹
اسم الصفۃ کا استعمال اضافت کے ساتھ	۷۱
اسم الصفۃ کے استعمال کا دوسرا طریقہ	۷۲
اسم الصفۃ والے جملوں کی ترکیب	۷۳
سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۲	۷۳
مشق نمبر ۲۳ (الف)	۷۳

مشق نمبر ۲۳ (ب) خالی جگہ کو پُر کرو	۷۵
عربی میں ترجمہ کرو	۷۶
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ أَسْمَاءُ التَّفْضِيْلِ	۷۷
اسم تفضیل کے استعمال کا طریقہ	۷۷
سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۳	۷۹
مشق نمبر ۲۴ (الف)	۸۰
مِنَ الْقُرْاٰنِ	۸۱
مشق نمبر ۲۴ (ب)	۸۲
عربی میں ترجمہ کرو	۸۳
اَلصَّرْفُ الصَّغِيْرُ مِنَ الْأَبْوَابِ الثُّلَاثِيِّ الْمُجَرَّدِ	۸۴
سوالات نمبر ۱۲	۸۵
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (الف) ابواب غیر ثلاثی مجرد	۸۷
گردان ابواب ثلاثی مزید	۸۷
گردان ابواب رباعی	۸۹
سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۴	۹۱
مشق نمبر ۲۵	۹۳
لَطِيْفَةٌ	۹۵
مِنَ الْقُرْاٰنِ	۹۵
عربی میں ترجمہ کرو	۹۶
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ (ب) اِنَّ، اَنَّ اور اَنْ کا استعمال	۹۸
سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۵	۱۰۰
مشق نمبر ۲۶ (الف) ہڑتال اور اتحاد پر مکالمہ	۱۰۳
مشق نمبر ۲۶ (ب) حکایت اور اشعار	۱۰۸
مَكْتُوْبٌ مِنَ الْوَلَدِ اِلٰى اَبِيْهِ	۱۰۹
تکملہ: چند مفید معلومات	۱۱۱

بسم اللّٰه الرّحمن الرّحيم

الحمد للّٰه ربّ العالمين والصّلوٰة والسّلام علىٰ عبده ورسوله محمّد واٰله واتباعه الىٰ يوم الدين.

اما بعد! اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ صحت کی خرابی اور حالات کی ناموافقت کے باوجود کتاب ''عربی کا معلّم'' کا دوسرا حصّہ بھی جدید ترمیم واضافے کے ساتھ طالبین عربی کی خدمت میں پیش کرنے کے لائق ہو گیا۔ فللّٰه الحمد

پہلا حصّہ ہائی اسکولز کی چوتھی جماعت کا نصاب ہے اب یہ دوسرا حصّہ پانچویں جماعت کے لیے مرتب ہو گیا۔ اگرچہ سابق ایڈیشن ہی ملک کے علمائے کرام ومبصرین عظام کی نظر میں بے حد مقبول ہو چکا ہے۔ بمبئی یونیورسٹی اور صوبہ سندھ کے محکمۂ تعلیم نے نیز متعدد مدارس عربیہ نے داخل نصاب کر لیا ہے۔ پھر بھی آرزو یہی رہی کہ تسہیل عربی کی خدمت میں جتنا بھی زیادہ ہو سکے کر گذروں۔ زندگی کا اعتبار نہیں۔ اسباب کی عدم مساعدت کی وجہ سے جو کچھ اور جیسا میں چاہتا تھا وہ سب تو نہ ہو سکا تاہم غنیمت ہے کہ اتنا تو ضرور ہوا کہ اب یہ کتاب افادیت کے اعتبار سے کئی درجہ بڑھ گئی۔

فالحمد للّٰه علىٰ ذالك.

چونکہ اس تصنیف کا نصب العین زبان دانی اور قرآن فہمی ہے اس لیے اس جدید ترمیم میں قواعد کا اضافہ تو بہت ہی کم ہوا ہے، البتہ مشقی امثلہ خصوصاً قرآنی امثلہ، مکالموں

اور تمرینات کا اضافہ اس قدر ہوا ہے کہ ایک حد تک عربی ریڈر کا بھی کام دے۔

کلید اس حصّے کی بھی لکھی گئی ہے جس کی مدد سے شائقین عربی خصوصاً کالج کے طلبہ تعطیلات کے زمانے میں آسانی کے ساتھ عربی جیسی ضروری زبان سمجھنے کی استعداد حاصل کر سکتے ہیں۔

اذ عانہیں مسلمہ حقیقت ہے کہ ہائی اسکول، مدارس عربیہ اور السنۂ شرقیہ کے متعلّمین کے لیے یہی ایک سلسلہ ہے جسے بہترین اور مفید ترین نصاب کہا جا سکتا ہے۔

بہر حال اس خادم سے جو کچھ ہو سکا پیش کر دیا۔ اب قوم کے عزیز طلبا کو اس تسہیل سے مستفید ہونے کا موقع دینا اُن بزرگوں کا کام ہے جن کے اختیار میں درسی کتب کا انتخاب ہے۔ اگر وہ چاہیں تو "انظر الی ما قال ولا تنظر الی من قال" کے ماتحت اس خدمت کی قدر کرتے ہوئے ہر مسلم طالب علم کو اس سے مستفیض ہونے کا موقع عطا فرما کر اجر جزیل و شکر جمیل کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ وما علینا الاّ البلاغ

خادم افضل اللّسان

عبدالستار خان

بسم اللّٰہ الرّحمن الرّحیم

الجزء الثاني الجديد من كتاب تسهيل الأدب

یعنی عربی کا معلّم حصّہ دوم جدید

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

اَبْوَابُ الْفِعْلِ الثُّلَاثِيِّ الْمُجَرَّدِ

ا۔ ماضی اور مضارع کا بیان تو تم نے پہلے حصّے کے چودھویں اور پندرھویں سبق میں پڑھ لیا ہے۔ بہت سے افعال بھی سلسلۂ الفاظ نمبر ۱۲ اور ۱۳ میں یاد کر لیے۔ اُن سے تم سمجھ گئے ہو گے کہ ثلاثی مجرّد کے بعض مادّوں میں تو ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ (دیکھو سبق: ۷-۳) کی حرکتیں یکساں ہوتی ہیں مگر بعض مادّوں میں مختلف۔

دیکھو فَتْحٌ (کھولنا، فتح کرنا) میں ماضی فَتَحَ اور مضارع يَفْتَحُ ہے یعنی دونوں میں عین کلمہ مفتوح ہے۔ كَرَمٌ (بزرگ ہونا) میں ماضی كَرُمَ اور مضارع يَكْرُمُ ہے یعنی دونوں کا عین کلمہ مضموم ہے۔ حَسَبٌ (گمان کرنا) میں ماضی حَسِبَ اور مضارع يَحْسِبُ ہے یعنی دونوں میں عین کلمہ مکسور ہے۔

اب یہ بھی دیکھو ضَرْبٌ (مارنا) میں ماضی "ضَرَبَ" مَفْتُوحُ الْعَيْن ہے تو مضارع "يَضْرِبُ" مَكْسُوْرُ الْعَيْن ہے۔ نَصْرٌ (مدد کرنا) میں ماضی "نَصَرَ" مَفْتُوحُ الْعَيْن ہے اور مضارع "يَنْصُرُ" مَضْمُوْمُ الْعَيْن ہے۔ سَمْعٌ (سننا) میں ماضی "سَمِعَ" مَكْسُوْرُ الْعَيْن ہے اور مضارع "يَسْمَعُ" مَفْتُوحُ الْعَيْن ہے۔

۲۔ پس ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکات کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ گروہ ہوئے۔ "صَرْف" کی اصطلاح میں ایک ایک گروہ کو ایک ایک باب کہا گیا ہے۔

یہ ابواب حسبِ ذیل ہیں:

	ماضی	مضارع	وزن
اَلْبَابُ الْأَوَّلُ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	فَعَلَ يَفْعِلُ ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین
اَلْبَابُ الثَّانِيْ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین
اَلْبَابُ الثَّالِثُ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین
اَلْبَابُ الرَّابِعُ	فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین
اَلْبَابُ الْخَامِسُ	كَرُمَ	يَكْرُمُ	فَعُلَ يَفْعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین
اَلْبَابُ السَّادِسُ	حَسِبَ	يَحْسِبُ	فَعِلَ يَفْعِلُ ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین

۳۔ زیادہ تر افعال پہلے تین ابواب سے آیا کرتے ہیں۔ چوتھے باب سے ان سے کم، پانچویں باب سے اس سے کم اور چھٹے باب سے بہت ہی کم۔

۴۔ کسی لفظ کا کسی باب سے ہونے کے معنی یہ ہیں کہ اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت اس کے مطابق ہوگی۔ مثلاً کہا جائے: غَسْلٌ (دھونا) باب ضَرَبَ سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کا ماضی مفتوح العین یعنی غَسَلَ ہے اور مضارع مکسور العین یعنی یَغْسِلُ ہے۔

تنبیہ: سبق ۱۴ اور ۱۵ کے سلسلۂ الفاظ میں ماضی کے سامنے مضارع بھی لکھ دیا گیا ہے۔ اب تم خود اُن پر ایک نظر ڈال کر سمجھ لو کہ کون سا فعل کس باب سے تعلّق رکھتا ہے۔

۵۔ ہر ایک فعل ثلاثی مجرد کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کس باب سے ہے۔ تا کہ اُس کے ماضی اور مضارع اور امر وغیرہ کا تلفظ صحیح طور پر کیا جا سکے اسی لیے لغت کی کتابوں میں ہر ایک مادّۂ فعل کے سامنے اس کے باب کی طرف اشارہ کر دیا جاتا ہے۔ وہ اس طرح کہ اگر باب ضَرَبَ سے ہے تو اس کے سامنے (ض) لکھ دیتے ہیں اور باب نَصَرَ سے ہو تو (ن) اور باب سَمِعَ سے ہو تو (س)، باب فَتَحَ سے ہو تو (ح)، باب کَرُمَ سے ہو تو (ک) اور باب حَسِبَ سے ہو تو (ح) لکھ دیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ہم بھی آئندہ سے سلسلۂ الفاظ میں اسی طرح لکھا کریں گے۔

لغت کی جدید کتابوں میں ماضی لکھ کر ایک چھوٹی سی لکیر پر مضارع کے عین کلمہ کی حرکت لکھ دیا کرتے ہیں: غَسَلَ ـِ، نَصَرَ ـُ، فَرِحَ ـَ.

سلسلۂ الفاظ نمبر (۱۴)

حَصَلَ (ن)	حاصل ہونا	رَجَعَ (ض)	لوٹنا، واپس آنا

رَزَقَ (ن)	دینا	رَقَدَ (ن)	سونا
سَکَنَ (ن)	رہنا	شَکَرَ (ن)	شکر کرنا
آمِیْن	ایسا ہی ہو	صَدَقَ (ن)	سچ کہنا
قَرُبَ (ک)	نزدیک ہونا	لَعِبَ (س)	کھیلنا
مَرِضَ (س)	بیمار ہونا	هَزَمَ (ض)	شکست دینا
أَمَّا	لیکن	بَرِطَانِيَّةُ	برطانیہ
حظٌّ	حصہ، نصیب	دَارَیْن (دارٌ کا تثنیہ ہے)	دونوں جہان
ذُوْ (دیکھو حصہ اول سبق:۱۱)	صاحب، والا	سَعادَةٌ	نیک بختی، کامیابی
سَعِیْدٌ (جمع: سُعَدَاءُ)	نیک بخت	ظَنٌّ	گمان
عَشَاءٌ	شام کا کھانا	غَدَاءٌ	دوپہر کا کھانا
فُطُوْرٌ	ناشتہ	فِيْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ	ان دنوں، آج کل
کَسْلَانُ (جمع: کُسَالٰی)	سست	مَجِیْدٌ	بزرگی والا
مُخَرِّبَةٌ	برباد کرنے والی	مَکْتَبَةٌ	کتب خانہ، لائبریری
نَحْوَ	جیسا، تقریباً	نِصْفٌ	آدھا
یَابَانُ (مونث ہے)	جاپان		

مشق نمبر (۱۵)

تنبیہ: مندرجہ ذیل مشق میں افعال کے عین کلمہ کو اعراب نہیں لگایا گیا ہے۔ تم ان کے ابواب کے مطابق اعراب لگا کر پڑھو۔

تنبیہ: حصۂ اوّل سبق ۲۰ کی تنبیہ ۵ پھر ایک بار دیکھ لو۔

۱. كَمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ تَقْرَءُ كُلَّ يَوْمٍ يَاخَلِيْلُ؟	كُلَّ يَوْمٍ أَقْرَءُ جُزْءًا مِنْهُ لٰكِنِ الْيَوْمَ مَاقَرَءْتُ إِلَّا نِصْفَ الْجُزْءِ.
۲. لِمَاذَا؟	لِأَنِّيْ (کیونکہ میں) مَاكَتَبْتُ وَاجِبَاتِ الْمَدْرَسَةِ فِي اللَّيْلِ فَجَلَسْتُ أَكْتُبُ صَبَاحًا.
۳. هَلْ حَصَلَتْ لَكَ الْيَوْمَ جَمَاعَةُ الْفَجْرِ؟	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! كُلَّ يَوْمٍ تَحْصُلُ لِيْ جَمَاعَةُ الْفَجْرِ.
٤. فَأَنْتَ ذُوْحَظٍّ عَظِيْمٍ وَاللّٰهِ يَاخَلِيْلُ.	اَشْكُرُكَ يَا سَيِّدِيْ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّكَ! أَمَّا جَمَاعَةُ الْفَجْرِ فَلَيْسَ بِأَمْرٍ كَبِيْرٍ إِلَّا عَلَى الْكُسَالٰى الَّذِيْنَ يَرْقُدُوْنَ فِي الْغَفْلَةِ.
٥. صَدَقْتَ يَاوَلَدِيْ، لٰكِنْ لَيْسَ هٰذَا إِلَّا نَصِيْبُ السُّعَدَاءِ، رَزَقَكَ اللّٰهُ سَعَادَةَ الدَّارَيْنِ.	اٰمِيْن! وَرَفَعَ اللّٰهُ دَرَجَاتِ سَيِّدِيْ.
٦. يَاخَلِيْلُ! مَتٰى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	أَنَا أَذْهَبُ بَعْدَ الْفُطُوْرِ.
٧. وَمَتٰى تَأْكُلُوْنَ الْغَدَاءَ؟	نَحْنُ نَأْكُلُ الْغَدَاءَ قَبْلَ الظُّهْرِ.

٨. اَلْمَدْرَسَةُ قَرِيْبَةٌ اَمْ بَعِيْدَةٌ؟	بَعُدتِ الْمَدْرَسَةُ نَحْوَ نِصْفِ مِيْلٍ.
٩. هَلْ تَشْرَبُ الشَّايَ عِنْدَنَا؟	عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ، لٰكِنْ يَاسَيِّدِيْ! اَنَا شَرِبْتُ الشَّايَ صَبَاحًا وَلَا اَشْرَبُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَبَدًا. (کبھی بھی، ہمیشہ)
١٠. مَنْ هٰذَا الْوَلَدُ الصَّغِيْرُ مَعَكَ؟	هٰذَا وَلَدٌ يَسْكُنُ أَبَوَاهُ[1] فِيْ جَارِنَا.
١١. لَيْسَ هُوَ بِنَظِيْفٍ، اَلَا يَغْسِلُ وَجْهَهُ.	اَلْيَوْمَ مَرِضَتْ أُمُّهُ فَمَا غَسَلَتْ وَجْهَهُ.
١٢. هَلْ تَلْعَبُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ؟	نَعَمْ! نَلْعَبُ كُلَّ يَوْمٍ فِي الْمَيْدَانِ.
١٣. مَتٰى تَرْجِعُ مِنْ مَيْدَانِ اللَّعِبِ[2]؟	اَنَا اَرْجِعُ قُبَيْلَ الْمَغْرِبِ.
١٤. فَمَاذَا تَفْعَلُ؟	بَعْدَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ نَأْكُلُ الْعَشَاءَ وَنَسْمَعُ أَخْبَارَ الْعَالَمِ فِي الرَّادِيُوْ.
١٥. مَاذَا سَمِعْتَ الْبَارِحَةَ؟	يَا سَيِّدِيْ! سَمِعْتُ خَبَرًا مُدْهِشًا.
١٦. وَمَاذَاكَ؟	سَمِعْتُ أَنَّ الْيَابَانَ قَدْ هَزَمَتِ الْبِرِطَانِيَةَ وَالْأَمْرِيْكَةَ فِيْ مَلَايَا وَبَرْمَا وَقَدْ قَرُبَتِ الْآنَ مِنَ الْهِنْدِ.

[1] ابوان = ماں باپ [2] کھیل یعنی کھیل کا میدان

١٧. صَدَقْتَ يَا عَزِيزِيْ! هٰكَذَا جَاءَ تِ الْأَخْبَارُ فِي الْجَرَائِدِ أَيْضًا[1]	حَفِظَنَا اللّٰهُ[2] مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْحَرْبِ الْمُخَرِّبَةِ.

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ اے لڑکو! تم ہر روز قرآن مجید میں سے کتنا پڑھتے ہو؟	ہم ہر روز اس میں سے ایک پارہ پڑھا کرتے ہیں لیکن آج ہم نے آدھا پارہ پڑھا۔
۲۔ کیا تم نے مدرسہ کے اسباق رات میں نہیں یاد کیے؟	نہیں! بلکہ ہم نے صبح میں یاد کیے۔
۳۔ لڑکو! تم مدرسے کب جاتے ہو؟	ہم اِن دنوں ناشتہ کے بعد مدرسے جاتے ہیں۔
۴۔ کیا مدرسہ تمہارے مکانوں سے دور ہے؟	جی ہاں! مدرسہ ہمارے مکانوں سے تقریباً ایک میل دور ہے۔
۵۔ تم مدرسے سے کب لوٹتے ہو؟	ہم ظہر سے کچھ پہلے مدرسے سے لوٹتے ہیں۔
۶۔ کیا تمہیں ظہر کی نماز جماعت سے مل جاتی ہے؟	جی ہاں! الحمدللہ ان دنوں ظہر کی نماز اور عصر کی نماز جماعت سے مل جاتی ہے۔
۷۔ وہ کیسے؟	کیونکہ آج کل مدرسہ صرف (اِنَّمَا) صبح کو کھولا جاتا ہے۔

[1] اَیْضًا = بھی [2] اللہ ہم کو بچائے۔

۸۔ پھر ظہر کے بعد تم کیا کرتے ہو؟	ایک گھنٹہ ہم سو جاتے ہیں۔
۹۔ احمد! تم عصر کے بعد کیا کرتے ہو؟	جناب! میں تفریح کے لیے باغ میں جاتا ہوں۔
۱۰۔ کیا تم ہر روز اخبار پڑھتے ہو؟	بخدا! میں ہر روز لائبریری میں اخبارات پڑھتا ہوں۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

اَلْفِعْلُ اللَّازِمُ وَالْمُتَعَدِّيْ

وَ

اَلْفِعْلُ الْمَعْرُوْفُ وَالْمَجْهُوْلُ

۱۔ تم اردو قواعد میں پڑھ چکے ہو کہ فعل دو قسم کا ہوتا ہے:

(۱) لازم: جو صرف فاعل سے مل کر پوری بات بن جائے، جیسے: کَـرُمَ زَیْـدٌ (زید بزرگ ہوا)، یعنی فعل لازم میں مفعول نہیں آتا۔

(۲) متعدی: جو فاعل اور مفعول دونوں سے ملے بغیر پوری بات نہ بنے، جیسے: أَكَـلَ زَيْدٌ خُبْزًا (زید نے روٹی کھائی)۔

۲۔ اکثر متعدی افعال میں تو ایک ہی مفعول کی ضرورت پڑتی ہے لیکن بعض افعال ایسے بھی ہیں جن میں دو مفعول کی ضرورت پڑتی ہے، مثلاً جب کہا جائے حَسِبَ زَيْدٌ بَـكْـرًا (زید نے بکر کو گمان کیا) تو بات ادھوری رہ جاتی ہے کہ بکر کو کیا گمان کیا؟ جب کہیں گے غَـنِيًّا (یعنی تونگر) تو بات پوری ہو جاتی ہے۔ اسی طرح عَـلِـمَ حَـامِدٌ خَـالِـدًا صَـالِحًا (حامد نے خالد کو نیک جانا) ایسے فعلوں کو "اَلْـمُـتَـعَـدِّيْ إِلٰى مَفْعُوْلَيْنِ" یعنی متعدی بہ دو مفعول کہتے ہیں۔

۳۔ متعدی کی اور دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف یا معلوم: جو فاعل کی طرف منسوب ہو اور اس کا فاعل معلوم ہو، جیسے: ضَرَبَ حَامِدٌ خَالِدًا (حامد نے خالد کو مارا) اس مثال میں ضَرَبَ کا فاعل معلوم ہے۔

(۲) فعل مجہول (نامعلوم): جو مفعول کی طرف منسوب ہو اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو، جیسے: ضُرِبَ خَالِدٌ (خالد مارا گیا) اس مثال میں فاعل کا ذکر ہی نہیں اس لیے ضُرِبَ فعل مجہول ہے۔

۴۔ وہ اسم جس کی طرف فعل مجہول منسوب ہوتا ہے اسے "نَائِبُ الْفَاعِلِ" (فاعل کا جانشین) کہتے ہیں وہ فاعل کی طرح مرفوع ہوا کرتا ہے، جیسے: ضُرِبَ خَالِدٌ میں خَالِدٌ اس جگہ خالد درحقیقت مفعول ہے اس لیے منصوب ہونا چاہیے تھا لیکن فعل مجہول میں اسے فاعل کی جگہ مل گئی ہے اس لیے رفع دیا گیا ہے۔

تنبیہ۱: نائب الفاعل کو "مَفْعُوْلُ مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ" (اُس کا مفعول جس کا فاعل مذکور نہ ہو) بھی کہتے ہیں۔

۵۔ جن فعلوں کے مفعول دو ہوتے ہیں اُن کے نائب الفاعل بھی دو ہوں گے۔ لیکن دونوں مرفوع نہیں ہوتے بلکہ دوسرے کو منصوب پڑھتے ہیں، جیسے: عُلِمَ خَالِدٌ صَالِحًا (خالد کو نیک جانا گیا)۔

تنبیہ۲: ماضی معروف اور مضارع معروف کو مجہول بنانے کا طریقہ حصّہ اول سبق ۱۴ اور ۱۵ میں لکھا گیا ہے۔

٦۔ فعل لازم عام طور پر معروف ہی مستعمل ہوتا ہے۔ لیکن کبھی اس کے بعد کسی اسم پر ''حرفِ جرّ'' لگانے سے اس میں متعدی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں اس کا مجہول آ سکتا ہے، جیسے: ذَهَبَ خَالِدٌ بِزَيْدٍ (خالد زید کو لے گیا) یہاں ذَهَبَ متعدی بن گیا ہے۔ اس کا مجہول ہوگا ذُهِبَ بِزَيْدٍ (زید کو لے جایا گیا)۔ اسی طرح جَاءَ حَامِدٌ بِكِتَابٍ (حامد نے ایک کتاب لائی)۔ اس کا مجہول ہوگا جِيْءَ بِكِتَابٍ (ایک کتاب لائی گئی)۔

تنبیہ ٣: جَاءَ (آنا) اگرچہ لازم ہے مگر بظاہر متعدی کی طرح بھی اس کا استعمال ہوتا ہے، جیسے: جَاءَنِيْ مَكْتُوْبٌ (مجھے ایک خط آیا) جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ (تمہارے پاس ایک پیغمبر آیا) کبھی اس کے بعد ''اِلٰی'' آتا ہے، جَاءَ اِلَيْكَ مَكْتُوْبٌ (تیرے پاس ایک خط آیا)۔

دَخَلَ (داخل ہونا) لازم ہے۔ اس کے بعد کوئی اسم ظرف یعنی ''جگہ'' یا ''وقت'' کا نام ہی آئے گا۔ مگر عموماً ''فِيْ'' لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی، جیسے: دَخَلَ زَيْدٌ الْمَسْجِدَ صَبَاحًا (زید مسجد میں صبح کو داخل ہوا) اس میں مَسْجِد اور صَبَاح کو ''مفعول فیه'' کہتے ہیں۔ جو جگہ یا وقت کا نام ہوا کرتا ہے۔ اور وہ منصوب ہوتا ہے اس کی تفصیل چوتھے حصّے میں پڑھو گے۔

سلسلۂ الفاظ نمبر (١٥)

أَرُزٌّ	چاول	اَلْحَدِيْقَةُ الْمَلِكِيَّةُ	شاہی باغ
جَانِبٌ	ایک طرف	رَكِبَ (س)	سوار ہونا

سمَكٌ، حُوتٌ	مچھلی	صَدْرٌ (جمع: صُدُوْرٌ)	سینہ، دل
طَاوِلَةٌ	میز	طِفْلٌ (الف)	بچہ
عَرَبَةٌ	گاڑی	عَرَبَجِيٌّ	گاڑیبان
عسْكَرِيٌّ	لشکری، سپاہی	فَارِسيَّةٌ	فارسی زبان
لَمَّا	جب	لِيْبِيَا	شمالی افریقہ کا ایک ملک
مُحارَبَةٌ	لڑائی	نَاسٌ	لوگ
نَهَضَ (ف)	اُٹھ جانا	وَاجِبَاتُ الْمدْرسة	مدرسہ کے کام یا اسباق

مشق نمبر ١٦ (الف)

ذیل کے جملوں میں فعل معروف کو مجہول اور مجہول کو معروف بناؤ۔

تنبیہ ٣: معروف کو مجہول بنانا ہو تو فاعل کو حذف کرکے اس کی جگہ مفعول کو رکھو اور اسے رفع دو (یا کوئی اور علامتِ رفع حسبِ موقع لگا دو): ضرب حامِدٌ كَلْبًا سے ضُرِب كَلْبٌ (کتا مارا گیا) أَكَلَتْ مَرْيَمُ خُبْزَيْنِ سے أُكِلَ خُبْزَان۔

اور مجہول کو معروف بنانا ہو تو اس کے ساتھ کوئی فاعل لگاؤ اور نائب الفاعل کو مفعول بنا کر نصب — (یا اور کوئی علامتِ نصب) لگا دو: قُتِلَ سَارِقٌ سے قَتَلَ رَجُلٌ سارِقًا یا قَتَلْتُ سارِقًا وغیرہ۔

١ شرِبَ الطِّفْلُ لبنًا. ٢. طَلَبَ أَخُوْ حامِدٍ أَبَاكَ.

٣. أَكَلْنَا الْيَوْمَ السَّمكَ وَالْأَرُزَّ. ٤. أَرْسَلَ اَبُوْ حامِدٍ أَخاهُ اِلٰى مِصْر.

٥. هَلْ تفهَمُ أُخْتُكَ الْفارِسِيَّةَ؟
٦. قَتَلَ عَسْكَرِيٌّ اَبَاهُ فِيْ مُحارَبَة سِنْغافُوْر.
٧. قُتِلَ أَسَدٌ كَبِيْرٌ.
٨. طُلِبَ اَبُوْكَ فِي الدِّيْوَان.
٩. هَلْ فُتِحَ بَابَا[1] الْمَدْرَسَة؟
١٠. نَعَمْ! فَتَحَ الْبَوَّابُ بَابَيِ[2] الْمَدْرَسَةِ.
١١. قُتِلَ أَبُوْ هذَا الْوَلَد فِيْ مُحارَبَة لِيْبِيا.
١٢. هَلْ يُفْهَمُ اللِّسَانُ الْهِنْدِيُّ فِيْ مَكَّةَ؟
١٣. بُعِثَ أَخُوْهُ اِلَى حَيْدَرْآبَاد. ١٤. سَيُهْزَمُ الْكُفَّارُ.
١٥. قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوْتَ. ١٦. حَسِبْتُ أَخَاكَ صَالِحًا.

مشق نمبر ۱۶ (ب)

١. جاءَ الْعَرْبَجِيُّ بِالْعربَة، هَلْ تَرْكَبُ الْعربَةَ وَ تذهَبُ اِلَى الْحَدِيْقَة الْمَلِكِيَّة؟
٢. جاءَ نِيْ مَكْتُوْبٌ مِنْ دِهْلِي اَرْسَلَهٗ صَدِيْقِيْ خَالِدٌ.
٣. لَمَّا دخلْتُ حُجْرَتَكَ، رَأَيْتُ أَخَاكَ الصَّغِيْرَ جالسًا عَلَى الْكُرْسِيِّ أَمَامَ الطَّاوِلَةِ يَكْتُبُ وَاجِبَاتِ الْمَدْرَسَةِ، فَجَلَسْتُ بِجَانِبٍ عَلٰى

---

[1] دراصل بَابَان اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ [2] دراصل بَابَيْن

كُرْسِيّ، وجاء لِيْ بِالْقَهْوَةِ.

٤. دخلْنا علىٰ اَميرِ الْبَلْدَةِ فِيْ قَصْرِه لِأَمْرٍ ضَرُوْرِيّ، فوجدْناهُ يأْكُلُ الطَّعامَ، فَنَهَضَ قَائِمًا علَى الْأَقْدَامِ، وَطَلَبْنَا علَى الطَّعَامِ، لٰكِنْ مَا اَكَلْنَا، ثُمَّ جِيْءَ لنا بالشَّاي فَشَرِبْنَاهُ.

٥. لَقَدْ جاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ.

٦. يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا في الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ.

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ ایک شخص نے ایک بڑے شیر کو مارا۔

۲۔ میں نے حامد کے بھائی کو بلایا۔

۳۔ میری بہن نے مچھلی اور چاول کھائے۔

۴۔ احمد نے محمود کو نیک گمان کیا۔

۵۔ اس لڑکی کا بھائی جاپان کی لڑائی میں مارا گیا۔

۶۔ میرے باپ نے مجھے حیدرآباد بھیجا۔

۷۔ کیا بمبئی میں عربی زبان سمجھی جاتی ہے؟

۸۔ میرے پاس میرے بھائی کی طرف سے ایک خط آیا۔

۹۔ میں کل اس کا جواب لکھوں گا۔

اعراب لگاؤ

ذیل میں ہر ایک جملہ پورا ہے۔ ہر جملے میں غور کر کے فعل معروف اور مجہول پہچانو اور اس کے مطابق اعراب لگاؤ۔

۱. قتل أسد شاة.

۲. قتلت شاة.

۳. شرب رشيد القهوة.

۴. شربت القهوة.

۵. الله يعلم ما في صدوركم.

۶. حسب زيد رشيدا غنيّا.

۷. حسب رشيد غنيّا.

۸. طلبت أخاك.

۹. طلب أخوك.

۱۰. بعثت غلامي الى السوق.

۱۱. بعثت الى السوق.

۱۲. هل أنت تقرأ هذا الكتاب في المدرسة؟

۱۳. هل يقرأ هذا الكتاب في المدرسة؟

۱۴. هو يسئل ولا يسئل.

لے جو

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

فاعل کے لحاظ سے فعل میں تغیّرات

ا۔ جب فعل اپنے فاعل سے پہلے آئے تو ہمیشہ واحد ہی رہے گا، فاعل خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع، البتہ تذکیر وتانیث میں فاعل کے مطابق آیا کرے گا۔

کتب الْمُعلّمُ	کتبَ الْمُعلّمَانِ	کتب الْمُعلّمُوْنَ
كَتَبَت الْمُعَلّمَةُ	كتبت الْمُعلّمَتَان	كتبت الْمُعلّماتُ

لیکن فاعل اگر جمع مکسر ''غیر عاقل'' ہو، خواہ مذکر خواہ مؤنث، دونوں صورتوں میں فعل عموماً واحد مؤنث ہوا کرتا ہے، جیسے: جاءت الجمالُ (اونٹ آئے)، ذهبت النُّوْقُ (اونٹنیاں گئیں)

تنبیہ: جِمالٌ جمع مکسر ہے جَمَلٌ کی اور نُوْقٌ جمع مکسر ہے ناقةٌ کی۔

اور اگر فاعل جمع مکسر ''عاقل'' ہو خواہ مذکر خواہ مؤنث، تو فعل کو مذکر بھی لا سکتے ہیں اور مؤنث بھی جیسے:

قَالَ الرِّجَالُ یا قَالَتِ الرِّجَالُ (مردوں نے کہا)

قَالَ نِسْوَةٌ یا قالتْ نِسْوَةٌ (عورتوں نے کہا)

اسی طرح فاعل جب کہ ''اسم جمع'' (دیکھوں اصطلاحات ۲۱) یا ''مؤنث غیر حقیقی[1]'' ہو تو

---

[1] مؤنث غیر حقیقی سے مراد وہ لفظ ہے جس کے مقابلے میں جاندار نہ ہو۔

دونوں صورتیں جائز ہیں جیسے:

حضَرَ الْقَوْمُ　یا　حَضرَتِ الْقَوْمُ　　طَلَعَ　یا　طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

۲۔ جب فاعل فعل سے پہلے مذکور ہوتو فعل و فاعل باہم مطابق ہوں گے جیسے:

اَلْمُعَلِّمُ کَتَبَ (معلّم نے لکھا)　　اَلْمُعَلِّمَةُ کَتَبَتْ.

اَلْمُعَلِّمَانِ کَتَبَا (دو معلّموں نے لکھا)　　اَلْمُعَلِّمَتَانِ کَتَبَتَا.

اَلْمُعَلِّمُوْنَ کَتَبُوْا (بہت معلّموں نے لکھا)　　اَلْمُعَلِّمَاتُ کَتَبْنَ

اسی طرح حَضَرَ الْمُعَلِّمُوْنَ وَذَهَبُوْا (معلّمین آئے اور گئے) دیکھو اس مثال میں دو فعل ہیں۔ پہلا واحد اور دوسرا جمع، لفظ اَلْمُعَلِّمُوْنَ دونوں کا فاعل ہے جو پہلے فعل کے بعد اور دوسرے سے قبل واقع ہے اسی وجہ سے پہلا فعل واحد رکھا گیا ہے اور دوسرے کو جمع کر دیا گیا ہے۔

تنبیہ۲: اس مسئلہ کو یوں بھی سمجھ لو کہ جملے میں فاعل جب اپنے فعل سے پہلے آئے تو عربی قواعد (گرامر) میں اسے فاعل کہتے ہی نہیں بلکہ مبتدا کہتے ہیں اور فعل کو اس کی خبر۔ یہ مبتدا اور خبر مل کر جملۂ اسمیہ بن جاتا ہے، فعلیہ نہیں رہتا۔

اس کی ترکیب اس طرح کرتے ہیں: "اَلْمُعَلِّمُ کَتَبَ" میں "اَلْمُعَلِّمُ" مبتدا، "کَتَبَ" فعل، اس میں ضمیر (هُوَ) پوشیدہ ہے وہ اس کا فاعل، فعل اپنے پوشیدہ فاعل سے مل کر جملۂ فعلیہ ہوکر خبر ہے مبتدا (اَلْمُعَلِّمُ) کی، اب مبتدا اور خبر مل کر جملۂ اسمیہ ہو گیا۔

تم چھٹے سبق میں پڑھ چکے ہو کہ وحدت و جمع اور تذکیر و تانیث میں خبر کو اپنے مبتدا کے مطابق ہونا چاہیے اس لیے ایسے جملوں میں فعل (جو کہ خبر ہے) اپنے ظاہری فاعل

کے (جو مبتدا ہے) مطابق ہوکرتا ہے، مگر جب ایسا مبتدا بھی غیر عاقل کی جمع ہو تو جملۂ اسمیہ کے عام قاعدے کے مطابق فعل واحد مؤنث ہی آئے گا، جیسے: اَلْأَشْجَارُ نَبَتَتْ. (درخت اُگے)

امید ہے کہ اب تم ایسے جملوں میں فعل و فاعل کی مطابقت کی وجہ اچھی طرح سمجھ گئے ہوگے، آئندہ مشق خوب غور سے پڑھو۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۱۶

بَذَلَ (ن)	خرچ کرنا	قَدِمَ (س)	آنا
زَرَعَ (ف)	بونا	قَصَّ (=قَصَصَ)	واقعہ بیان کرنا
سَئَلَ (ف)	پوچھنا، مانگنا	قَصَدَ (ن)	ارادہ کرنا، رُخ کرنا
شَكَرَ (ن)	شکر کرنا	منح (ف)	عطا کرنا
طَلَعَ (ن)	چڑھنا، طلوع ہونا	وَجَدَ (يَجِدُ)	پانا
أَبَوَانِ	ماں باپ	طبٌّ	ڈاکٹری کا علم
اَلْفٌ	ہزار	طِبَابَةٌ	ڈاکٹری کا پیشہ
إِعَانَةٌ	مدد	عُضْوٌ (جمع: أعْضَاءٌ)	بدن کا ایک جوڑ، کسی جماعت کا رُکن
جائِزَةٌ	انعام		
حَالًا	اُسی وقت	فَائِقَةٌ	اونچے درجے کی
دَخْلٌ	آمدنی	فَاكِهَةٌ (جمع: فواكِهُ)	میوہ جات
رُؤْيَةٌ	دیدار، ملاقات	قُدُومٌ (مصدر ہے)	آنا، آمد

شِتَاءٌ	سردی کا موسم	قَرْيَةٌ (جمع: قُرًى)	گاؤں
شَهَادَةٌ	سند، گواہی	مَسْكَنٌ (جمع: مَسَاكِنُ)	مکان، رہنے کا مقام
صَيْفٌ	گرامی کا موسم	وَفْدٌ (جمع: وُفُوْدٌ)	ڈیپوٹیشن[1]

مشق نمبر ۱۷ (الف)

تنبیہ۳: قابلِ توجہ الفاظ سرخ کردی گئی ہے۔ آئندہ سبقوں میں بھی ایسا ہی کیا جائیگا۔

تنبیہ۴: ذیل کی مشق میں غور کرو کہ فعل جب فاعل سے پہلے آتا ہے تو واحد ہی کا صیغہ رہتا ہے اور جب اس کے بعد آتا ہے تو فعل وفاعل باہم موافق ہوتے ہیں۔

١. طَلَعَ الرِّجَالُ الْجَبَلَ فِي الصَّيْفِ ثُمَّ نَزَلُوْا فِي الشِّتَاءِ وَ دَخَلُوْا مَسَاكِنَهُم.

٢. قَصَدَ الشَّامَ أَحْمَدُ وَخَادِمُهُ فَدَخَلَاهَا وَوَجَدَا أَهْلَهَا مِنَ الشُّرَفَاءِ.

٣. نَجَحَ الْأَوْلَادُ فِي الْاِمْتِحَانِ وَمُنِحُوْا جَائِزَةً.

٤. نَجَحَتِ الْبِنْتَانِ فِيْ عِلْمِ الطِّبِّ، وَحَصَلَتَا الشَّهَادَةَ الْفَائِقَةَ، فَفَرِحَ أَبَوَاهُمَا فَرْحًا شَدِيْدًا، وَبَذَلَا أَمْوَالًا كَثِيْرَةً عَلَى الْفُقَرَاءِ مِنْ طَلَبَةِ الْعِلْمِ.

٥. جَاءَ رَجُلَانِ عِنْدِيْ صَبَاحًا، فَجَلَسَا وَشَرِبَا الْقَهْوَةَ، ثُمَّ بَعْدَ الظُّهْرِ قَدِمَ وَفْدٌ فِيْهِ عَشَرَةُ رِجَالٍ مِنْ شُرَفَاءِ دِهْلِيْ وَ طَلَبُوْا مِنِّيْ إِعَانَةً لِلْمَدْرَسَةِ الطِّبِّيَّةِ، فَذَهَبْتُ بِهِمْ (دیکھو سبق: ۱۷-۲) إِلَى صَدِيْقِيْ أَحْمَدَ

[1] چھوٹی جماعت جو کسی قوم یا بڑی جماعت کی طرف سے اہم کام کے لیے بھیجی جائے۔

أَمِيرِ الْبَلْدَةِ، فَلَمَّا[1] بَلَغْنَا عِنْدَ قَصْرِهِ، نَظَرَ إِلَيْنَا مِنَ الْغُرْفَةِ وَنَزَلَ حَالًا، وَذَهَبَ بِنَا دَاخِلَ الْقَصْرِ (حویلی کے اندر)، وَأَجْلَسَنَا[2] عَلَى الْكَرَاسِي الْمُزَيَّنَةِ، ثُمَّ جَاءَتْ خُدَّامُهُ بِالْفَوَاكِهِ، فَلَمَّا أَكَلْنَاهَا جَاؤُوا بِالشَّايِ وَالْقَهْوَةِ فَشَرِبْتُ الشَّايَ وَشَرِبَ أَعْضَاءُ الْوَفْدِ الْقَهْوَةَ، ثُمَّ سَأَلَ الْأَمِيرُ عَنْ سَبَبِ قُدُومِنَا فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَمَنَحَ لِلْمَدْرَسَةِ أَلْفَ رُبِيَّةٍ حَالًا وَقَطَعَ لَهَا مَزْرَعَةً يَبْلُغُ دَخْلُهَا نَحْوَ أَلْفِ رُبِيَّةٍ سَنَوِيًّا[3]، فَشَكَرْنَاهُ عَلَى ذٰلِكَ شُكْرًا كَثِيرًا وَرَجَعْنَا إِلَى دِهْلِيْ.

مشق نمبر ۱۷ (ب)

خالی جگہ پر کریں[4]

۱. .... رَجُلَانِ وَجَلَسَا ....

۲. قَرَءَ .... وَخَلِيلٌ دَرْسَهُمَا ثُمَّ .... إِلَى الْبَيْتِ.

۳. جَاءَتِ النِّسَاءُ وَ .... عَلَى الْفَرْشِ.

۴. اَلْبَنَاتُ يَقْرَءْنَ ....

۵. .... يَقْرَءُونَ .... نَافِعًا.

۶. إِخْوَانِي .... اللَّحْمَ وَالْخُبْزَ.

۷. أَخَوَاتُ أَحْمَدَ .... إِلَى الْمَدْرَسَةِ.

[1] لَمَّا یعنی جب [2] یعنی بٹھایا ہم کو [3] سالانہ
[4] اگر کوئی جملہ سمجھ میں نہ آئے تو استاذ سے مدد لو نہیں تو کلید میں دیکھو۔

٨. .... اَلْمُعَلِّمَاتُ فِي الْمَدْرَسَةِ وَ .... عَلَى الْكَرَاسِيِّ.

٩. مَتٰى .... أُخْتُكَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ؟

١٠. هَلْ .... مَعَنَا اِلٰى .... بَعْدَ الْعَصْرِ؟

١١. مَتٰى .... الْأُمَرَاءُ الْجَبَلَ وَمَتٰى ... . مِنَ الْجَبَلِ؟

١٢. هَلْ إِخْوَانُكَ .... مِنَ الدَّارِ اَمْ أَخَوَاتُكَ ... . مِنْهَا؟

١٣. مَنْ ... . الدَّارَ وَمَنْ .... مِنْهَا؟

١٤. كَمْ وَلَدًا .... فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ؟

عربی میں ترجمہ کرو

١۔ لڑکوں نے ناشتہ کھایا پھر مدرسے گئے۔

٢۔ دولڑکے ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہوئے تو انھیں سند اور انعام دیا گیا۔

٣۔ کیا تمہاری بہنیں مدرسے گئیں؟

٤۔ نہیں جناب! وہ اب تک نہیں گئیں ابھی دوپہر کا کھانا کھائیں گی پھر وہ مدرسے جائیں گی۔

٥۔ میرے پاس ایک گاؤں سے تین شریف عورتیں (ثَلٰثُ نِسْوَةٍ كَرِيْمَاتٍ) آئیں اور مجھ سے لڑکیوں کے مدرسے کے لیے مدد طلب کی، میں نے ان کو پچاس روپے دیے پس انھوں نے میرا شکریہ ادا کیا اور اپنے گاؤں چلی گئیں۔

سوالات نمبر ۹

۱۔ افعال ثلاثی مجرد کے کتنے باب ہیں؟

۲۔ کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا مطلب کیا؟

۳۔ کسی فعل کا باب پہچاننے سے کیا حاصل؟

۴۔ ذیل کے افعال کون کون سے باب سے ہیں؟

رَكِبَ	دَخَلَ	كَتَبَ	أَكَلَ
فَهِمَ	نَهَضَ	بَعَثَ	ذَهَبَ
قَرُبَ	شَكَرَ	حَصَلَ	

۵۔ فعل لازم کیا اور متعدّی کیا؟

۶۔ اُوپر کے افعال میں کون سے لازم ہیں اور کون سے متعدّی؟

۷۔ فعل معروف اور مجہول کی تعریف کرو۔

۸۔ جملے میں معروف کو مجہول اور مجہول کو معروف کس طرح بنایا جائے؟ مثالیں دے کر سمجھاؤ۔

۹۔ فعل لازم سے مجہول کیوں نہیں بنایا جاتا؟

۱۰۔ کیا کبھی لازم سے بھی کسی طریقہ سے مجہول آسکتا ہے؟

۱۱۔ جملے میں فاعل فعل کے بعد آئے تو فاعل کی تذکیر و تانیث اور وحدت وجمع سے فعل پر کیا اثر ہوگا؟

۱۲۔ اگر جملے میں فاعل فعل سے پہلے آجائے تو فاعل کے اختلاف سے فعل میں کیا تغیّر وتبدل ہوگا؟

الدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

ماضی کی مختلف قسمیں

(۱) ماضی قریب:

۱۔ ماضی پر لفظ "قَدْ" بڑھا دینے سے اکثر "ماضی قریب" کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے: قَدْ ذَهَبَ زَيْدٌ اِلَى السُّوْقِ (زید بازار گیا ہے)۔

(۲) ماضی بعید:

۲۔ لفظ "كَانَ" (وہ تھا) ماضی پر لگانے سے "ماضی بعید" بن جاتا ہے جیسے: كَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا)۔

(۳) ماضی استمراری:

۳۔ لفظ "كَانَ" مضارع پر لگانے سے "ماضی استمراری" ہو جاتا ہے جیسے: كَانَ يَكْتُبُ اَحْمَدُ دُرُوْسَهُ (احمد اپنے اسباق لکھتا تھا)۔

تنبیہ ۱: "كَانَ" فعل ماضی ہے "كَوْنٌ" (ہونا) کا۔ اس کی گردان بھی اور فعلوں کی طرح ہوتی ہے جیسے: كَانَ، كَانَا، كَانُوْا، كَانَتْ، كَانَتَا، كُنَّ، كُنْتَ، كُنْتُمَا، كُنْتُمْ، كُنْتِ، كُنْتُمَا، كُنْتُنَّ، كُنْتُ، كُنَّا.

تنبیہ ۲: ماضی بعید یا ماضی استمراری کا جو صیغہ بنانا ہو وہی صیغہ مذکورہ گردان میں سے لے کر کسی فعل کے ماضی یا مضارع کے اس صیغے پر لگاؤ، چنانچہ ذیل کی گردان سے تم اچھی طرح سمجھ لوگے۔

ماضی بعید کی گردان

دائیں سے بائیں		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	كَانَ كَتَبَ (اس ایک مرد نے لکھا تھا)	كَانَا كَتَبَا	كَانُوْا كَتَبُوْا
	مؤنث	كَانَتْ كَتَبَتْ (اس ایک عورت نے لکھا تھا)	كَانَتَا كَتَبَتَا	كُنَّ كَتَبْنَ
مخاطب	مذکر	كُنْتَ كَتَبْتَ (تو ایک مرد نے لکھا تھا)	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ
	مؤنث	كُنْتِ كَتَبْتِ (تو ایک عورت نے لکھا تھا)	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	كُنْتُنَّ كَتَبْتُنَّ
متکلّم	مذکر	كُنْتُ كَتَبْتُ (میں نے لکھا تھا)	كُنَّا كَتَبْنَا	كُنَّا كَتَبْنَا
	مؤنث	كُنْتُ كَتَبْتُ (میں نے لکھا تھا)	كُنَّا كَتَبْنَا	كُنَّا كَتَبْنَا

ماضی استمراری کی گردان

كَانَ يَكْتُبُ (وہ لکھتا تھا)، كَانَا يَكْتُبَانِ، كَانُوْا يَكْتُبُوْنَ. كَانَتْ تَكْتُبُ (وہ لکھتی تھی)، كَانَتَا تَكْتُبَان، كُنَّ يَكْتُبْنَ اسی طرح آخر تک۔

تنبیہ۳: كَانَ کا مضارع يَكُوْنَ ہے اس کی گردان یوں ہوگی: يَكُوْنُ، يَكُوْنَانِ، يَكُوْنُوْنَ، تَكُوْنُ، تَكُوْنَان، يَكُنَّ، تَكُوْنُ، تَكُوْنَانِ، تَكُوْنُوْنَ، تَكُوْنِيْنَ، تَكُوْنَانِ، تَكُنَّ، اَكُوْنُ، نَكُوْنُ.

(۴) ماضی شکّیۃ:

۴۔ جس جملے میں فعل ماضی ہو اس پر لفظ "لعلَّ" (شاید) بڑھانے سے ماضی شکیہ کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے: لَعَلَّ زَيْدًا ذَهَبَ اِلَى الْمَسْجِدِ (شاید زید مسجد گیا ہوگا)۔
ماضی پر لفظ "يَكُوْنُ" داخل کرنے سے بھی ماضی شکیہ کے معنی پیدا ہو سکتے ہیں، جیسے: يَكُوْنُ[1] زَيْدٌ ذَهَبَ (زید گیا ہوگا)۔

تنبیہ۴: "لَعَلَّ" فعل سے لگ کر نہیں آ سکتا اس کے بعد کوئی اسم آئے گا جو منصوب ہوگا۔ یا تو کوئی ضمیر آئے گی۔

(۵) ماضی تمنّی یا ماضی شرطیّہ:

۵۔ ماضی پر لفظ "لَوْ" (اگر، کاش) بڑھانے سے "ماضی شرطیہ" کے معنی پیدا ہوتے ہیں،

---

[1] اس کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں "زید جا چکا ہوگا" زمانہ مستقبل میں اِنْ ذَهَبْتَ عِنْدَ زَيْدٍ صَبَاحًا هُوَ يَكُوْنُ ذَهَبَ اِلَى الْمَدْرَسَة.

جیسے: لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ (اگر تو بوتا تو ضرور کاٹتا)۔

تنبیہ۵: لَحَصَدْتَ میں "لَ" کے معنی ہیں "ضرور"، "البتہ"۔ لَوْ کے جوابی جملے میں یہ لامِ تاکید لگانا پڑتا ہے۔ مگر کبھی نہیں بھی لگاتے ہیں۔

ماضی شرطیہ کے لیے کبھی "لَوْ" کے بعد "کَانَ" یا اس کا کوئی صیغہ بھی بڑھا دیتے ہیں۔ اس کے بعد ماضی بھی لاتے ہیں اور مضارع بھی، مگر معنی میں تھوڑا سا فرق ہو جاتا ہے، جیسے: لَوْ کُنْتَ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ (اگر تو نے بویا ہوتا تو ضرور کاٹتا) لَوْ کُنْتَ تَحْفَظُ دُرُوْسَكَ نَجَحْتَ (اگر تو اپنے اسباق یاد کرتا رہتا تو کامیاب ہو جاتا)۔

"لَيْتَمَا" یا "لَيْتَ" بڑھانے سے ماضی تمنی کے معنی پیدا ہوتے ہیں، جیسے: لَيْتَمَا نَجَحْتُ (کاش کہ میں کامیاب ہوتا)۔ لَيْتَ زَيْدًا نَجَحَ (کاش کہ زید کامیاب ہوتا)۔

تنبیہ۶: لَعَلَّ کی طرح "لَيْتَ" بھی اس پر یا ضمیر پر داخل ہوا کرتا ہے اور اسم کو نصب دیتا ہے۔

۲۔ یہ بھی یاد رکھو کہ "کَانَ" اور اس کے مشتقات اکثر جملۂ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اس وقت خبر حالتِ نصبی میں ہوتی ہے، جیسے: کَانَ رَشِيْدٌ جَالِسًا (رشید بیٹھا تھا)۔ کَانَتِ الْأَوْلَادُ قَائِمِيْنَ (لڑکے کھڑے تھے)۔

تنبیہ۷: تم نے کَانَ اور يَكُوْنُ کی گردانیں تو پڑھ لیں اس کی قیاس پر قَالَ اور يَقُوْلُ کی گردانیں کرلو، کیونکہ ان کی مدد سے زیادہ جملے بنا سکو گے۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۱۷

بَذَلَ الْجُهْدَ (ن)	کوشش کرنا	عَذَرَ (ض)	معذور رکھنا، درگذر کرنا
جَهِلَ (س)	نہ جاننا	عَذَلَ (ض)	ملامت کرنا

سَمَحَ (ف)	درگذر کرنا، اجازت دینا	عَقَلَ (ض)	سمجھنا
صَدَقَ (ن)	سچ بولنا	غَضِبَ (س)	غصّہ ہونا
فَازَ (یَفُوْزُ، اسکی گردان کَانَ کے جیسی کرلو)	کامیاب ہونا، پالینا	نَقَصَ (ن)	کم کردینا
لَبِثَ (س)	قیام کرنا، ٹھیرنا	وَعَظَ (یَعِظُ)	نصیحت کرنا

أَزْهَرُ	مصر کا سب سے بڑا اور قدیمی مدرسہ	عَلِيْمٌ	بڑا جاننے والا
تُرَابٌ	مٹی	عَلَّامٌ	بہت بڑا جاننے والا
جُهْدٌ	کوشش	غُرْفَةٌ	بالا خانہ، کمرہ
حَقْلٌ	کھیت	غَيْبٌ (جمع: غُيُوْبٌ)	پوشیدہ بات
خَاتَمٌ	مہر، آخری	قُبَيْلَ	ذرا پہلے
سَعِيْرٌ	دہکتی آگ، دوزخ	كِتَابٌ حَفِيْظٌ	محفوظ رکھنے والی کتاب
صَاحِبٌ (جمع: اَصْحَابٌ)	ساتھی، والا	لَابَأْسَ	کوئی اندیشہ نہیں
ضَيْفٌ (جمع: ضُيُوْفٌ)	مہمان	مَقَالَةٌ	بات
ضَاحِيَةٌ	شہر کا بیرونی حصّہ	نَاجِحٌ	کامیاب

مشق نمبر ۱۸ (الف)

جن الفاظ کو سرخ لکھا ہے وہی اس سبق سے خاص تعلّق رکھتے ہیں۔

۱۔ هَلْ أَخُوْكَ فِي الْبَيْتِ؟	هُوَ قَدْ خرج الْآنَ اِلَى الضَّاحِيَةِ.

۲ وَأَيْنَ أَبُوكَ؟	لعلّهٗ ذهب الى الْحقْل.
۳. أَيَّ درْس قَرأْت الْيَوْمَ؟	قد قرأْتُ الدَّرْس التّاسع عشَرَ وسوْفَ أَقْرَءُ الدَّرْسَ الْعشْرُوْنَ غدًا.
٤ يُوسُفُ! ماكُنتَ تَقْرءُ الْبارحةَ؟	يَاسَيّديْ! كُنتُ أقْرءُ الْجرِيْدَةَ.
٥ لم كُنتَ ذهبتَ إلى تلْكَ الْقَرْيَةِ؟	هُنَاكَ حديْقةٌ لَنا، فَذَهبْتُ وَرَأَيْتُ اَحْوالَهَا.
٦ هَلْ كُنتُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَيْنا؟	نَعمْ! كُنَّا ننْظرُ من الْغُرْفَة.
٧ يازَيْدُ! لم غَضبَتْ عَلىٰ اُخْتِكَ الْمُعلّمةُ؟	هي ماكانَتْ حفظتْ دُرُوْسها.
٨. هَلْ اَنْتَ تَحْفَظُ كُلَّ يَوْمٍ درْسَكَ؟	ياأَخيْ! اَنا كُنْتُ اَحْفَظُ كُلَّ يَوْمٍ، لٰكِنْ بالْأَمْسِ مَاحفظْتُ، لأَنِّيْ كُنْتُ مشْغُوْلا فِيْ خِدْمة الضُّيُوْف.
۹. منْ كان الضَّيْفُ عنْدَكُمْ؟	هٰؤُلاءِ كَانُوْا منْ عُلَماء أَزْهر.
۱۰. ياليْتَنِيْ علمْتُ بهمْ فَحضرْتُ لزِيَارَتِهِمْ، كَمْ يوْمًا يَلْبَثُوْنَ عنْدَكُمْ؟	لَعلَّهُمْ يلْبثُوْن عِنْدنا خَمْسة أَيَّام.

١١. لَوْ سَمِعَ اَبُوْكَ لَحَضَرْتُ بَعْدَ الْمَغْرِبِ؟	لَابَأْسَ، يَا أَخِيْ! اَبِيْ يَفْرَحُ بِرُؤْيَتِكَ فَاَنْتَ ابْنُ صَدِيْقِهِ.
١٢. يَا سَعِيْدُ! هَلْ كَانَ أَخُوْكَ نَاجِحًا وَفَازَ بِالشَّهَادَةِ؟	نَعَمْ، هُوَ كَانَ نَاجِحًا فِي الْإِمْتِحَانِ الْمَاضِيْ وَفَازَ بِالشَّهَادَةِ.
١٣. هَلْ نَجَحْتَ فِي الْإِمْتِحَانِ؟	يَالَيْتَنِيْ نَجَحْتُ وَفُزْتُ بِالشَّهَادَةِ.
١٤. لَوْ بَذَلْتَ جُهْدَكَ لَنَجَحْتَ.	صَدَقْتَ، يَا سَيِّدِيْ!

مشق نمبر ۱۸ (ب)

مِنَ الْقُرْاٰنِ

١. قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيْظٌ.

٢. مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا.

٣. وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ اَصْحَابِ السَّعِيْرِ.

٤. وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا[1] يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ.

٥. اِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ط تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ.
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ.

٦. وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا.

٧. وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا.

---

[1] جو

٨. وكانَ فضلُ اللّٰه عَلَيْكَ عَظِيْمًا.

٩. ما كان مُحمّدٌ اَبَآ[1] اَحدٍ مِنْ رِّجالِكُمْ ولٰكِنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَخاتَمَ النَّبِيّنَ وكان اللّٰهُ بكُلِّ شيْءٍ عليْما.

ذیل میں خلیل نحوی کے دو شعر ہیں جو بڑے مزیدار اور قابل غور ہیں۔ علّامہ خلیل جس وقت علم عروض کی ایجاد کر رہے تھے اور اشعار کو اوزان پر تول رہے تھے تو اُن کے لڑکے نے سمجھا کہ باپ بے معنی بکواس کر رہا ہے اس لیے اس نے باپ کی دیوانگی کا شور اُٹھایا، اس وقت خلیل نے یہ جواب دیا:

لَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَآ[2] اَقُوْلُ عَذَرْتَنِيْ   اَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا تَقُوْلُ عذَلْتُكا

لٰكِنْ جَهِلْتَ مَقَالَتِيْ فَعَذَلْتَنِيْ   وَعَلِمْتُ اَنَّكَ جَاهِلٌ فَعَذَرْتُكَا

تنبیہ: پہلے شعر کے آخر میں عَذَلْتُكَا دراصل عَذَلْتُكَ ہے اسی طرح دوسرے شعر میں عَذَرْتُكَا دراصل عَذَرْتُكَ ہے۔ شعر کے آخر میں آواز تاننے کے لیے ''الف'' یا ''واؤ'' یا ''ی'' بڑھانا جائز ہے۔

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ میرا بھائی ابھی تفریح کے لیے باغ میں گیا ہے، شاید وہ مغرب سے ذرا پہلے لوٹ آئے گا۔

۲۔ میں کل ایک گاؤں میں گیا تھا تو مجھے دیکھ رہا تھا؟

[1] كانَ کی خبر ہے اس لیے حالت نصبی میں ہے۔ (دیکھو اسی سبق میں)

[2] یہ ما موصولہ ہے اس کے معنی ہیں ''جو''۔ ''جو کچھ''

۳۔ ہاں میں تجھے مسجد کے منارے (مَنَارَةٌ) سے دیکھ رہا تھا تو گھوڑے پر سوار تھا۔

۴۔ ہم نے تمہارے چچا کو دیکھا وہ گذشتہ رات اخبار پڑھ رہے تھے۔

۵۔ کیا تم نے کل اپنا سبق یاد نہیں کیا تھا؟

۶۔ میں نے کل اپنا سبق یاد کیا تھا۔

۷۔ محمود اپنا سبق ہر روز یاد کیا کرتا تھا لیکن آج وہ مہمانوں کی خدمت میں مشغول تھا۔

۸۔ اگر ہم کوشش کرتے تو ضرور سالانہ امتحان میں کامیاب ہو جاتے۔

۹۔ کیا تم حیدر آباد میں چائے پیا کرتے تھے؟

۱۰۔ میں بمبئی میں صبح شام چائے پیا کرتا تھا لیکن حیدر آباد میں چھوڑ دی۔

الدَّرْسُ العِشْرُوْنَ (الف)

فعل مضارع کی مختلف صورتیں

۱۔ فعلوں میں مضارع ہی مُعْرَبْ[1] (دیکھو سبق ۱۰-۱۰) ہے ماضی اور امر حاضر مبنی ہیں۔

تنبیہ ۱: یاد رکھو اسم معرب کا اعراب رفع، نصب اور جرّ[2] ہے اور فعل مضارع کا اعراب رفع، نصب اور جزم ہے یعنی اسم کے آخر میں جزم نہیں آتا اور فعل کے آخر میں جر نہیں آتا۔ ہاں کسی عارضی وجہ سے آجائے تو وہ اور بات ہے۔

۲۔ مضارع پر "لَـــمْ" داخل ہو تو آخر میں "جزم" پڑھا جاتا ہے اس لیے اس کو "حرفِ جازم" کہتے ہیں اور "لَـنْ" داخل ہو تو آخر میں "نصب" پڑھا جاتا ہے اس لیے اس کو "حرف ناصب" (زبر دینے والا حرف) کہتے ہیں۔ حرف جازم و ناصب کی وجہ سے ساتوں نون اعرابی بھی گرا دیے جاتے ہیں۔ یہ تو لفظی تغیّر تھا۔ معنی میں یہ تغیّر ہوتا ہے کہ لَمْ کی وجہ سے مضارع ماضی منفی بن جاتا ہے، جیسے: لَمْ يَفْعلْ (اس نے نہیں کیا) یہی معنی ہیں مَافَعَلَ کے۔ اور لَنْ کی وجہ سے مضارع میں نفی اور تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں نیز یہ کہ مضارع اس وقت زمانۂ مستقبل کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے جیسے: لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا)۔

---

[1] مگر جمع مؤنث غائب ومخاطب کے صیغے معرب نہیں۔ ان میں تبدیلی نہیں ہوا کرتی۔

[2] یعنی زیر

اَلْمُضَارِعُ الْمَرْفُوْعُ	اَلْمُضَارِعُ الْمَنْصُوْبُ	اَلْمُضَارِعُ الْمَجْزُوْمُ
يَفْعَلُ	لَنْ يَفْعَلَ	لَمْ يَفْعَلْ
(وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا)	(وہ ہرگز نہیں کرے گا)	(اس نے نہیں کیا)
يَفْعَلَانِ	لَنْ يَفْعَلَا	لَمْ يَفْعَلَا
(وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے)	(وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے)	(اُن دو مردوں نے نہیں کیا)
يَفْعَلُوْنَ	لَنْ يَفْعَلُوْا	لَمْ يَفْعَلُوْا
	(وہ بہت مرد ہرگز نہیں کرینگے)	(اُن بہت مردوں نے نہیں کیا)
تَفْعَلُ	لَنْ تَفْعَلَ	لَمْ تَفْعَلْ
	(وہ ایک عورت ہرگز نہیں کریں گی)	(اس ایک عورت نے نہیں کیا)
تَفْعَلَانِ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
يَفْعَلْنَ	لَنْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	لَنْ تَفْعَلَ	لَمْ تَفْعَلْ
تَفْعَلَانِ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
تَفْعَلُوْنَ	لَنْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا
تَفْعَلِيْنَ	لَنْ تَفْعَلِيْ	لَمْ تَفْعَلِيْ
تَفْعَلَانِ	لَنْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا
تَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ
اَفْعَلُ	لَنْ اَفْعَلَ	لَمْ اَفْعَلْ
نَفْعَلُ	لَنْ نَفْعَلَ	لَمْ نَفْعَلْ

تنبیہ۲: یَکُوْنَ پر ''حروفِ ناصبہ'' داخل ہوں تو معمولی طور سے گردان ہوگی، لیکن ''حروفِ جازمہ'' داخل ہوں تو اس کی گردان یوں ہوگی: لَمْ یَکُنْ (وہ نہیں تھا) لَمْ یَکُوْنَا، لَمْ یَکُوْنُوْا، لَمْ تَکُنْ، لَمْ تَکُوْنَا، لَمْ یَکُنَّ، لَمْ تَکُنْ، لَمْ تَکُوْنَا، لَمْ تَکُوْنُوْا، لَمْ تَکُوْنِيْ، لَمْ تَکُوْنَا، لَمْ تَکُنَّ، لَمْ اَکُنْ، لَمْ نَکُنْ.

اس طرح یَقُوْلُ سے لَمْ یَقُلْ (اُس نے نہیں کہا) کی گردان کرلو۔

۳۔ لَمْ کے سوا حروف جازمہ چار اور ہیں: لَمَّا (نہیں، اب تک نہیں) إِنْ (اگر) لامِ امر (لِ) اور لائے نہی۔

مضارع پر ''لَمَّا'' داخل ہو تو لفظ اور معنی میں ''لَمْ'' کے مانند تغیّر پیدا کر دیتا ہے، جیسے: لَمَّا یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا یا اب تک نہیں کیا)

إِنْ ''حرفِ شرط'' ہے اور شرط کے لیے ''جزا'' کی ضرورت ہوتی ہے جب شرط اور جزا دونوں مضارع ہوں تو دونوں مجزوم ہوں گے، جیسے: إِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا)

تنبیہ۳: کبھی ''اِنْ'' پر لام بڑھا کر ''لَئِنْ'' لکھا کرتے ہیں۔ معنی وہی رہتے ہیں، البتہ معنی میں کچھ زور پیدا ہو جاتا ہے۔ لامِ امر اور لامِ نہی کا بیان اکیسویں سبق میں ہوگا۔

۴۔ حروفِ ناصبہ لَنْ کے سوا اور بھی ہیں جیسے: أَنْ (کہ)، کَيْ یا لِکَيْ (تاکہ)، إِذَنْ[1] (تب)، لِـ (تاکہ۔ اسے لام کَيْ کہتے ہیں) لِئَلَّا = لِأَنْ لَا (تاکہ نہیں)، حَتّٰی (تاکہ، یہاں تک کہ)

---

[1] اِذَنْ کو اِذًا بھی لکھا جاتا ہے۔

أَمَرْتُهُ أَنْ يَذْهَبَ (میں نے اسے حکم دیا کہ وہ جائے) أَقْرَءُ كَيْ اَفْهَمَ (میں پڑھتا ہوں تا کہ سمجھوں) اِذَنْ تَنْجَحَ (تب تو تو کامیاب ہوگا) مَنَحْتُهُ كِتَابًا لِيَقْرَءَ (میں نے اسے ایک کتاب دی تا کہ وہ پڑھے)، یا لِئَلَّا يَجْهَلَ (تا کہ وہ نادان نہ رہے)، یا حَتّٰى يَفْرَحَ (تا کہ وہ خوش ہو)۔

تنبیہ۴: "اِنْ" اور "حَتّٰى" ماضی پر بھی داخل ہوتے ہیں مگر لفظ میں کوئی تغیر نہیں پیدا کرتے۔ ہاں "اِنْ" کی وجہ سے ماضی میں مستقبل کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے: اِنْ قَرَأْتَ فَهِمْتَ (اگر تو پڑھے گا تو سمجھے گا)۔

تنبیہ۵: "لِ" اور "حَتّٰى" حروفِ جارّہ میں سے بھی ہیں جب کسی اسم پر داخل ہوں تو ان کی وجہ سے اسم کے آخر میں جرّ (زیر) پڑھا جائے گا، جیسے: لِزَيْدٍ (زید کے واسطے) حَتَّى الْمَسَاءِ (شام تک)۔

تنبیہ۶: حرفِ استفہام "أَ" کے بعد اور "اِنْ" کے بعد نفی کے لیے اکثر "لَمْ" کا استعمال ہوتا ہے جیسے: أَلَمْ تَعْلَمْ (کیا تو نے نہیں جانا) اِنْ لَمْ تَعْلَمْ (اگر تو نے نہیں جانا)۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۱۸

أَذِنَ (س)	اجازت دینا	اَمَرَ (ن)	حکم کرنا
بَرِحَ (س)	ٹلنا، ہٹنا	طَرَقَ (ن)	دروازہ کھٹکھٹانا
بَسَطَ (ن)	پھیلانا	قَرَعَ (ف)	دروازہ کھٹکھٹانا
بَلَغَ (س)	پہنچنا	كَسِلَ (س)	سستی کرنا

حَزِنَ (س)	آزردہ ہونا	لَعِقَ (س)	چاٹنا
حَزَنَ (ن)	آزردہ کرنا	نَدِمَ (س)	شرمندہ ہونا
حَکَمَ (ن)	حکم کرنا، فیصلہ کرنا	نَفَعَ (ف)	فائدہ دینا
ذَبَحَ (ف)	ذبح کرنا	فَاتَّقُوْا	پس ڈرو تم، بچو تم
شَبِعَ (س)	سیر ہونا، پیٹ بھر جانا		
جَائِعٌ	بھوکا	فِرَاقٌ	جدائی
سَبُعٌ (جمع: سِبَاعٌ)	درندہ	مَجْدٌ	بزرگی
صَبِرٌ	صبر، برداشت، ایلوہ جو کڑوی دوا ہے	مَرَامٌ	مقصد
		وَحْشٌ (جمع: وُحُوْشٌ)	جنگلی جانور
طَيْرٌ (جمع: طُيُوْرٌ)	پرندہ	وِفَاقٌ	موافقت، اتفاق
عِنَبٌ (الف)	انگور	وَهْلَةٌ	دفعہ، بلّہ

مشق نمبر ۱۹

۱. لَنْ تَبْلُغَ الْمجدَ حتّٰى تَلْعقَ الصَّبِرَ.

۲. لمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ مَنْ (جس نے) لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ. (حدیث)

۳. لِمَ لا تشْرَبُ اللَّبَنَ كَيْ ينفعكَ.

٤. كَانَ سعيدٌ يَقْرَعُ الْبَابَ فَفَتَحْتُ لهُ الْبابَ لِيَدْخُلَ عَلَيْنَا.

٥. اَذِنْتُ لهُ لِئلَّا يحْزنَ.

٦. إنْ لَمْ تبْذُلْ جُهدك لَنْ تَنجح يَوْمَ الْإمْتحان.

٧. إنْ تكْسلْ تنْدمْ.

٨. امَرْتُ خَادمِيْ أَنْ لا يخْرُج من الْبَيْت حتى ارْجع من الْمَدْرَسَة.

٩. كُنَّا جائعِيْن فَأكلْنا الْعنَبَ حتّٰى شبعْنا.

١٠. إنْ تذْهبْ إلى حديْقَة الْحيوانَاتِ تَنْظُرْ عجائب خلْق اللّٰه من الْوُحُوْش وَ السِّبَاع وَالطُّيُوْر.

١١. قَالَ يُوْسُفُ: إنّيْ بَذَلْتُ تمَامَ جُهْديْ لأنْجح. قُلْتُ لَهٗ: إذَنْ تبْلغ مرامك.

١٢. إنْ لَمْ يكُنْ وِفَاقٌ فَفِرَاقٌ.

١٣. ألَمْ تقرأْ هذَا الْكتابَ لتفْهم الْعربيَّ؟

١٤. لا يحْزُنُنيْ أنْ لَمْ ابْلُغْ مرامِيْ فِيْ أَوَّل وهْلَةٍ بلْ لنْ اتْرُك السَّعْي (کوشش) حتّٰى اَبْلُغ اِلَيْه.

من الْقُرْان

١. فانْ لمْ تَفْعلُوْا وَ لنْ تَفْعلُوْا فاتَّقُوا النَّار.

٢. لَنْ ابْرح الْأَرْض حتى يأْذن لِيْ ابِيْ اوْ يحْكُم اللّٰهُ لِيْ وَهُو خيْرُ الْحاكمِيْنَ.

٣. قال مُوْسٰى لقوْمه إنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبحُوْا بقَرَةً.

٤. أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ.

٥. أُمِرْتُ أَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ.

٦. لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ.

٧. وَلَمَّا (اب تک نہیں) يَدْخُلِ الْإِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ.

٨. فَعَلَّمَ مَا (جو) لَمْ تَعْلَمُوْا.

٩. أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً؟

١٠. أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ؟

١١. إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ.

عربی میں ترجمہ کرو

١۔ کیا تو نے قرآن نہیں پڑھا؟

٢۔ میں نے قرآن پڑھا لیکن اس کے معنی (مَعْنَاهُ) نہیں سمجھے۔

٣۔ اے مریم! تو دودھ کیوں نہیں پیتی تاکہ تجھے فائدہ بخشے۔

٤۔ میں آج ہرگز چائے نہیں پیوں گی۔

٥۔ کون دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے؟

٦۔ میری بہن دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی تو میں نے اُس کے لیے دروازہ کھول دیا تاکہ وہ آزردہ نہ ہو۔

٧۔ میں نے امرود کھائے یہاں تک کہ سیر ہو گیا۔

۸۔ اگر کامیاب ہو گے تو تمھیں انعام ملے گا۔

۹۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا تا کہ وہ اس کی پرستش کریں۔

۱۰۔ ہم قرآن پڑھتے ہیں تا کہ اس کو سمجھیں اور اُس پر (بِہٖ) عمل کریں۔

۱۱۔ وہ لڑکی قرآن پڑھتی رہی یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو گیا۔

۱۲۔ اگر تو میری مدد کرے گا تو میں تیری مدد کروں گا۔

۱۳۔ وہ دونوں اپنی جگہ سے ہرگز نہ ٹلیں گے یہاں تک کہ تم ان کو اجازت دو۔

۱۴۔ کیا تو مدرسہ میں کل حاضر نہیں تھا؟

۱۵۔ کیا تم نے ریڈیو میں خبریں نہیں سُنیں؟

اَلدَّرْسُ العِشْرُوْنَ (ب)

فعل مضارع کی مختلف صورتیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

اَلْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّاكِيْدِ وَنُوْنِ التَّاكِيْد

۱۔ کبھی مضارع پر لام "لَ" لگا کر آخر میں "نون مشدّد" (جسے نونِ ثقیلہ کہتے ہیں) یا "نون ساکن" (جسے نون خفیفہ کہتے ہیں) بڑھایا جاتا ہے۔ اس لام اور نون سے تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں اس لیے ان کو لامِ تاکید و نونِ تاکید کہتے ہیں، جیسے: یَکْتُبُ سے لَیَکْتُبَنَّ یا لَیَکْتُبَنْ (وہ ضرور ضرور لکھے گا)۔

۲۔ اس لام اور نون کی وجہ سے بھی مضارع میں تغیُّرات ہوتے ہیں جو تمھیں ذیل کی گردان سے معلوم ہوں گے۔ مقابلہ کے لیے سادہ مضارع کی گردان پہلے لکھی ہے:

اَلْمُضَارِعُ السَّاذِجُ	اَلْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّاكِيْدِ وَالنُّوْنِ الثَّقِيْلَةِ	اَلْمُضَارِعُ مَعَ لَامِ التَّاكِيْدِ وَالنُّوْنِ الخَفِيْفَةِ	تغیُّرات
يَكْتُبُ	لَيَكْتُبَنَّ	لَيَكْتُبَنْ	اس میں لامِ کلمہ مفتوح ہے۔ (دیکھو سبق: ۸-۳)
يَكْتُبَانِ	لَيَكْتُبَانِّ	؎	اس میں نون اعرابی ساقط ہے۔ (دیکھو سبق ۱۰ تنبیہ ۲)
يَكْتُبُوْنَ	لَيَكْتُبُنَّ	لَيَكْتُبُنْ	اس میں واوِ جمع اور نونِ اعرابی ساقط ہے

اَلْمُضَارِعُ السَّادِجُ	اَلْمُضارِعُ مَعَ لَامِ التَّاكِيْدِ وَالنُّوْنِ الثَّقِيْلَةِ	اَلْمُضارِعُ مَعَ لَامِ التَّاكِيْدِ وَالنُّوْنِ الْخَفِيْفَةِ	تغیّرات
تَكْتُبُ	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنْ	اس میں لام کلمہ مفتوح ہے۔
تَكْتُبَانِ	لَتَكْتُبَانِّ	"	اس میں نونِ اعرابی ساقط ہے
يَكْتُبْنَ	لَيَكْتُبْنَانِّ	"	اس میں ایک الف بڑھا دیا گیا ہے
تَكْتُبُ	لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَنْ	اس میں لام کلمہ مفتوح ہے
تَكْتُبَانِ	لَتَكْتُبَانِّ	"	اس میں نون اعرابی ساقط ہے
تَكْتُبُوْنَ	لَتَكْتُبُنَّ	لَتَكْتُبُنْ	اس میں واوِ جمع اور نون اعرابی ساقط ہے
تَكْتُبِيْنَ	لَتَكْتُبِنَّ	لَتَكْتُبِنْ	اس میں ی اور نونِ اعرابی ساقط ہے
تَكْتُبَانِ	لَتَكْتُبَانِّ	"	اس میں نون اعرابی ساقط ہے
تَكْتُبْنَ	لَتَكْتُبْنَانِّ	"	اس میں ایک الف بڑھ دیا گیا ہے
أَكْتُبُ	لَأَكْتُبَنَّ	لَأَكْتُبَنْ	اس میں لام کلمہ مفتوح ہے
نَكْتُبُ	لَنَكْتُبَنَّ	لَنَكْتُبَنْ	اس میں لام کلمہ مفتوح ہے

تنبیہ۱: نونِ ثقیلہ کی گردان میں نون کے پہلے جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے وہ صیغے نون خفیفہ کے ساتھ نہیں آتے۔ (دیکھو اوپر کی گردان)

تنبیہ۲: نون خفیفہ کو بعض اوقات تنوین سے بدل دیتے ہیں: لَنَسْفَعًا (=لَنَسْفَعَنْ) بِالنَّاصِيَةِ (ہم ضرور ضرور پیشانی کے بال (پکڑکر) گھسیٹیں گے)۔

تنبیہ۳: اکثر لام تاکید و نون تاکید کے ساتھ مضارع کا استعمال قَسَم (قطے) کے بعد ہوا کرتا ہے، جیسے: وَاللّٰهِ لَأَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ (خدا کی قسم میں ضرور دودھ پیوں گا)۔

تنبیہ ۴: مضارع پر صرف لام تاکید بھی آ جاتا ہے۔ اس سے لفظ میں تو کوئی تغیر نہیں ہوتا، البتہ معنی میں فعل مضارع زمانہ حال سے مخصوص ہو جاتا ہے جیسے: لَيَكْتُبُ زَيْدٌ (زید لکھ رہا ہے)۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۱۹

اٰمِنٌ	با امن، امن دینے والا	صَاغِرٌ	ذلیل، چھوٹا
بُنْدُقِيَّةٌ	بندوق	صَيْدٌ	شکار
خَاسِرٌ	خسارہ پانے والا	اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ	حرمت والی مسجد، مکۂ معظمہ کی مسجد جہاں خانۂ کعبہ ہے۔
رَبَّنَا	اے ہمارے پروردگار		
سَجَنَ	قید کرنا	فِي هٰذَا الْعَامِ	اس سال میں
شَاءَ (يَشَاءُ)	چاہنا		

مشق نمبر ۲۰

١. لَأَكْتُبَنَّ الْيَوْمَ مَكْتُوبًا إِلٰى خَالَتِي.

٢. لَنَذْهَبَنَّ غَدًا إِلَى الصَّيْدِ.

٣. هٰذَانِ الرَّجُلَانِ لَيُقْتَلَانِّ لِأَنَّهُمَا قَاتِلَا زَيْدٍ. (دیکھو سبق: ۱۱-۱)

٤. لَتَحْضُرْنَ النِّسْوَةُ الْمُصَلّٰى يَوْمَ الْعِيْدِ وَلِيَسْمَعْنَانِّ الْخُطْبَةَ.

٥. هٰذَا الْوَلَدُ لَنْ يَقْرَأَ وَلَنْ يَكْتُبَ، أَمَّا أُخْتَاهُ تَانِكَ فَلْتَقْرَآنِّ وَلْتَكْتُبَانِّ.

٦. لَيَنْجَحَانِّ أَخَوَايَ فِي هٰذَا الْعَامِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

مِنَ الْقُرْاٰنِ

١ . لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ .

٢ . لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ .

٣ . رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ .

٤ . لَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا اٰمُرُهٗ (=اٰءْ مُرُهٗ) لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا (=لَيَكُوْنَنْ) مِنَ الصَّاغِرِيْنَ .

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ آج میرا بھائی ضرور ہی مدرسے میں حاضر ہوگا۔

۲۔ وہ دونوں تم سے کوئی کتاب ضرور ہی طلب کریں گے۔

۳۔ اگر تم کوشش نہ کروگے (تو) ضرور ہی ذلیل ہو جاؤ گے۔

۴۔ اگر آپ مجھے حکم دیں (تو) میں ضرور ہی شکار کو جاؤں گا اور اگر ہماری طرف کوئی شیر نکلا تو بخدا میں اسے ضرور بندوق سے مار ڈالوں گا۔

۵۔ وہ دونوں لڑکیاں آپ کے پاس نہ آئیں گی لیکن ہم تو ضرور ہی حاضر ہوں گے۔

۶۔ میں ان شاء اللہ امسال ضرور کامیاب ہوں گا۔

سوالات نمبر ۱۰

۱۔ ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی تمنی اور ماضی شرطیّہ کس طرح بنائے

جاتے ہیں؟ ہر ایک کی مثال دو۔

۲۔ کَانَ کا مضارع کیا ہوگا؟

۳۔ فعلوں میں کون سا فعل معرب ہے؟

۴۔ حروف جازمہ کون سے ہیں؟

۵۔ لَمْ یا لَمَّا مضارع پر داخل ہو تو اس کے لفظ اور معنی میں کیا فرق ہوتا ہے؟

۶۔ حروف ناصبہ کون سے ہیں؟

۷۔ حروف ناصبہ کے داخل ہونے سے مضارع کے معنی اور اعراب میں کیا تغیّر ہوتا ہے؟

۸۔ مضارع میں نونِ اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے؟

۹۔ کس حالت میں مضارع کا نون اعرابی تلفظ سے ساقط ہو جاتا ہے؟

۱۰۔ مضارع کی گردان میں ایسے کتنے صیغے ہیں جن پر حروف جازمہ اور ناصبہ کا اثر تلفظ میں نہیں ہوتا؟

۱۱۔ نون تاکید کتنی قسم کا ہوتا ہے؟

۱۲۔ نون خفیفہ کی گردان میں کون کون سے صیغے نہیں آتے؟

۱۳۔ لَنَسْفَعًا کون سا فعل اور صیغہ ہے؟

۱۴۔ لامِ تاکید اور نون تاکید لگانے سے مضارع کے تلفظ اور معنی میں کیا ہیر پھیر ہوتا ہے؟

۱۵۔ فعل مضارع زمانۂ مستقبل کے ساتھ کب مخصوص ہو جاتا ہے اور زمانۂ حال کے ساتھ کب؟ یعنی کون سا حرف لگانے سے مستقبل کے لیے اور کون سا حرف لگانے سے حال کے لیے مخصوص ہو جاتا ہے؟

الدَّرْسُ الحَادِیْ وَالعِشْرُوْنَ

اَلْأَمْرُ وَالنَّھْیُ

۱۔ جس فعل سے کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے اُسے "فعل امر" کہتے ہیں۔ اور جس فعل سے کسی کام سے باز رہنے کا حکم سمجھا جائے اُسے "فعل نہی" کہتے ہیں۔

۲۔ فعل امر کی دو قسمیں ہیں: ایک امرِ حاضر اور فی الحقیقت امر یہی ہے۔ دوسرا امرِ غائب۔

امر متکلّم کے چونکہ دو ہی صیغے ہوتے ہیں اس لیے اُسے امر غائب ہی کے ماتحت کر دیا جاتا ہے۔

۳۔ امر حاضر معروف بنانے کا طریق یہ ہے کہ مضارع کی علامت (ت) کو حذف کر کے شروع میں ہمزۂ وصل (ہمزۃ الوصل دیکھو اصطلاح نمبر ۲۸) بڑھائیں۔ اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزۂ وصل بھی مضموم کر دیں ورنہ مکسور۔ اور لامِ کلمہ کو جزم دیدیں، جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر)، تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ (تو جا) اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (تُو مار)۔

تنبیہ ا: اگر علامت مضارع کا مابعد ساکن نہ ہو تو ہمزۃ الوصل کی ضرورت نہیں: تَعِدُ سے امر حاضر عِدْ (تُو وعدہ کر) ہوگا۔

گردان امر حاضر معروف

اوپر سے نیچے پڑھو	مذکر	مؤنث
واحد	اِضْرِبْ تو (ایک مرد) مار	اِضْرِبِيْ تو (ایک عورت) مار
تثنیہ	اِضْرِبَا تم (دومرد) مارو	اِضْرِبَا تم (ایک عورت) مارو
جمع	اِضْرِبُوْا تم (بہت مرد) مارو	اِضْرِبْنَ تم (بہت عورتیں) مارو

تنبیہ۲: امر حاضر میں جو ہمزہ بڑھایا جاتا ہے وہ چونکہ ہمزۃ الوصل ہے اسلیے جب اسکے ماقبل کوئی لفظ آئے تو ہمزہ کا تلفظ نہیں کرتے، جیسے: یانُوْحُ اهْبِطْ (اے نوح اُتر جا)، یاادمُ اسْكُنْ (اے آدم تو سکونت اختیار کر) دراصل اهْبِطْ اور اُسْكُنْ ہے۔

تنبیہ۳: کَانَ کے امر میں ہمزۃ الوصل نہیں آتا۔ اس کے امر کی گردان یہ ہے: كُنْ (تو ہو جا)، كُوْنَا، كُوْنُوْا، كُوْنِيْ، كُوْنَا، كُنَّ۔

اسی طرح قَالَ يَقُوْلُ سے قُلْ (تو کہہ) قُوْلَا، قُوْلُوْا، قُوْلِيْ، قُوْلَا، قُلْنَ بناؤ۔

۴۔ امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع مجہول پر لام (ل) لگادو اور آخر میں جزم کردو، جیسے: تُضْرَبُ سے لِتُضْرَبْ (چاہیے کہ تو مارا جا)۔

گردان امر حاضر مجہول

اوپر سے نیچے پڑھو	مذکر	مؤنث
واحد	لِتُضْرَبْ چاہیے کہ تو (ایک مرد) مارا جا	لِتُضْرَبِيْ چاہیے کہ تو (ایک عورت) ماری جا

تثنیہ	لُتضْرَبَا چاہیے کہ تم (دو مرد) مارے جاؤ	لِتُضْرَبَا چاہیے کہ تم (ایک عورت) ماری جاؤ
جمع	لُتضْرَبُوْا چاہیے کہ تم (بہت مرد) مارے جاؤ	لِتُضْرَبْن چاہیے کہ تم (بہت عورتیں) ماری جاؤ

۵۔ امر غائب اور متکلّم، معروف ہو یا مجہول اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں جو طریقہ امر حاضر مجہول بنانے کا ہے۔ یعنی لام امر (ل) لگا کر بنالیے جاتے ہیں۔ امر غائب کا صیغہ مضارع غائب سے اور متکلّم کا متکلّم سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے۔ ذیل کر گردان سے تم سمجھ لو گے:

فعل امر غائب و متکلّم معروف	فعل امر غائب و متکلّم مجہول
لِیَضْرِبْ	لِیُضْرَبْ
وہ (ایک مرد) مارے یعنی اسے چاہیے کہ مارے۔	وہ (ایک مرد) مارا جائے یعنی اسے چاہیے کہ مارا جائے۔
لِیَضْرِبَا	لِیُضْرَبَا
اُن (دو مردوں) کو چاہیے کہ ماریں۔	اُن (دو مردوں) کو چاہیے کہ مارے جائیں۔
لِیَضْرِبُوْا	لِیُضْرَبُوْا
لِتَضْرِبْ	لِتُضْرَبْ
اس (ایک عورت) کو چاہیے کہ مارے	اُس (ایک عورت) کو چاہیے کہ ماری جائے
لِتَضْرِبَا	لِتُضْرَبَا
لِیَضْرِبْنَ	لِیُضْرَبْنَ

لِاَضْرِبْ	لِاُضْرَبْ
مجھے چاہیے کہ ماروں	مجھے چاہیے کہ مارا جاؤں یا ماری جاؤں
لِنَضْرِبْ	لِنُضْرَبْ
ہمیں چاہیے کہ ماریں	ہمیں چاہیے کہ مارے جائیں یا ماری جائیں

تنبیہ۴: لام امر کے ماقبل "وَ" یا "ف" آئے تو لام کو ساکن کر دیتے ہیں، جیسے: وَلْيَكْتُبْ (اور اسے چاہیے کہ لکھے)، فَلْتَخْرُجْ (پس اس عورت کو چاہیے کہ نکل جائے)۔

تنبیہ۵: لام کَيْ (لِـ) جو مضارع کو نصب دیتا ہے (دیکھو سبق ۲۰-۳) وہ ساکن نہیں ہوتا، جیسے: وَلِيَكْتُبَ (اور تاکہ وہ لکھے)۔

۶۔ نہی کی بھی دو قسمیں ہیں حاضر اور غائب۔ لیکن ان کے بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے۔ یعنی مضارع پر لائے نہی لگا کر آخر میں جزم کر دیں، مضارع حاضر کے صیغوں سے نہی حاضر اور غائب کے صیغوں سے نہی غائب کے صیغے بنتے ہیں۔ چنانچہ ذیل کی گردانوں سے معلوم کر لو گے:

فعل نہی حاضر معروف		فعل نہی حاضر مجہول	
لَاتَضْرِبْ	تو (ایک مرد) مت مار	لَاتُضْرَبْ	تو (ایک مرد) نہ مارا جا
لَاتَضْرِبَا	تم دونوں (مرد) نہ مارو	لَاتُضْرَبَا	
لَاتَضْرِبُوْا	تم (بہت مرد) نہ مارو	لَاتُضْرَبُوْا	
لَاتَضْرِبِيْ	تو (ایک عورت) مت مار	لَاتُضْرَبِيْ	تو (ایک عورت) نہ ماری جا
لَاتَضْرِبَا	تم دونوں (عورتیں) نہ مارو	لَاتُضْرَبَا	
لَاتَضْرِبْنَ	تم (بہت عورتیں) نہ مارو	لَاتُضْرَبْنَ	

فعل نہی غائب معروف	فعل نہیں غائب مجہول
لَایَضْرِبْ	لَایُضْرَبْ
وہ (ایک مرد) نہ مارے یعنی اسے چاہیے کہ نہ مارے	وہ (ایک مرد) نہ مارا جائے یعنی اسے چاہیے کہ نہ مارا جائے
لَایَضْرِبَا	لَایُضْرَبَا
لَایَضْرِبُوْا	لَایُضْرَبُوْا
لَاتَضْرِبْ وہ (ایک عورت) نہ مارے	لَاتُضْرَبْ
لَاتَضْرِبَا	لَاتُضْرَبَا
لَایَضْرِبْنَ	لَایُضْرَبْنَ
لَااَضْرِبْ	لَااُضْرَبْ
لَانَضْرِبْ	لَانُضْرَبْ

تنبیہ ۶: امر اور نہی کے ساتھ بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لگایا جاتا ہے، جیسے: اِضْرِبَنَّ (تو ضرور مار)، لَاتَضْرِبَنَّ (ہرگز نہ مار) اِضْرِبُنْ (تم ضرور مارو)۔

تنبیہ ۷: "لَا" دو قسم کا ہوتا ہے ایک لائے نفی جو ماضی یا مضارع کے لفظ میں کوئی تغیر نہیں پیدا کرتا۔ دوسرا لائے نہی جس سے مضارع کے آخر میں جزم آتا ہے اور معنی میں نہی یعنی باز رکھنے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسا کہ فعل نہی کی گردانوں میں تم نے دیکھا۔

تنبیہ ۸: پہلے حصہ میں پڑھ چکے ہو کہ جب کسی لفظ کا آخری حرف ساکن ہو تو مابعد سے ملانے کے وقت اسے کسرہ (ـِ) دیا جاتا ہے، جیسے: اِضْرِبْ سے اِضْرِبِ

الْكَلْبَ (کتے کو مار)، لَایُؤْكَلُ سے لَایُؤْكَلُ الطَّعَامُ بِغَيْرِ جُوْعٍ (بھوک بغیر کھانا نہ کھایا جائے)۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۰

أَحْسَنْتَ	تو نے یا آپ نے بہت اچھا کیا	ضحك (س)	ہنسنا
بَارَكَ اللّٰهُ	اللہ برکت دے	قَنَتَ (ن)	عبادت کرنا
تَعَالَ	آ	لَبَّيْكَ	(جی ہاں حاضر ہوں)
رَكَعَ (ف)	رکوع کرنا، جھکنا		اس کی تشریح چوتھے حصے میں ہوگی۔
سَجَدَ (ن)	سجدہ کرنا	دائمًا	ہمیشہ
أَمْرٌ	حکم، کام	ذُوْقُرْبٰى	قرابت والا
أُمَّةٌ	جماعت، قوم	رَاكِعٌ	جھکنے والا
حَيٌّ (جمع أَحْيَاءٌ)	زندہ، قبیلہ	سَائِغٌ	خوش گوار
خَجِلٌ	شرمندہ	قَوَّامٌ	خوب قائم رکھنے والا، کفیل
سَبُّوْرَةٌ	تختۂ سیاہ	عسى	شاید، امید ہے
شَكُوْرٌ	بہت شکرگذار	مَعْرُوْفٌ	نیک کام
شَاكِرٌ	شکرگذار	مُعَيَّنَةٌ	مقررہ
شَفُوْقٌ	بہت مہربان	مَيِّتٌ	مردہ
طَبَاشِيْرُ	کھریا مٹی (چاک)	نجسٌ یا نجِسٌ	ناپاک، گندہ

فاحِشَةٌ	بے حیائی کا کام	قِسْطٌ	انصاف
عَلَى الرَّأسِ وَالْعَيْنِ	سر اور آنکھ پر، بسر وچشم	هَا	ہاں خبردار، سنو

مشق نمبر ۲۱

جن الفاظ کو سرخ کر دیا ہے وہ اس سبق سے زیادہ تعلّق رکھتے ہیں۔

١. تعالَ، يَااَحْمَدُ! واجلسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ.	لَبَّيْكَ، يا سَيِّدِيْ!
٢ اشْرب الشَّايَ إنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ حرجٌ.	لَابَأْس فيْه، لكِنِ الْاٰن شَرِبْتُ في الْبَيْت.
٣ فَاشْرب الْقَهْوَةَ إنْ كَان لكَ رَغْبَةٌ فِيهَا.	نَعمْ يا سَيِّدِيْ! سمعْتُ اَنَّ فِنْجانَ الْقَهْوَةِ بَعْد الطَّعامِ يَنْفعُ لِلْهَضْمِ.
٤ لٰكِنْ لاتشْرب إلَّا عَلٰى اَوْقَاتٍ مُعيَّنَةٍ.	اَحْسنْتَ يَاسَيِّدِيْ! هٰكَذَا اَفْعَلُ.
٥ يَااَحْمَدُ! اقْرء شَيْئاً مِنَ الْقُرْاٰن لِأَسْمَعَ قِراءَتَكَ.	اَمْرُكَ عَلَى الرَّأسِ وَالْعَيْنِ، ها اَنَا اَقْرء اٰخر سُوْرةِ الْبَقَرَة.
٦ اٰمِيْن! بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ يااَحْمدُ! وَاللّٰهِ صَوْتُكَ سَائغٌ لِلْاٰذَانِ وقِراءَتُكَ مُؤَثِّرَةٌ فِي الْقُلُوْبِ.	اِنَّمَا هُوَ مِنْ كَرمِ اَخْلَاقِكَ يَاسَيِّدِيْ!

اُذنٌ (کان) کی جمع اٰذانٌ

٧. تعالَوْا يا أوْلادُ! اكْتُبُوا عَلَى السَّبُّورَةِ.	بِأيِّ شَيْءٍ نَكْتُبُ يا سَيِّدَنا؟
٨. هَاهُوَ الطَّبَاشِيْرُ، اكْتُبُوا به.	مَنْ يَكْتُبُ مِنّا أوَّلًا؟
٩. لِيَكْتُبْ حامدٌ أوَّلًا.	هَا أنَا حامدٌ، مَاذَا أكْتُبُ يَاسَيِّدِيْ؟
١٠. اُكْتُبْ "لايَشْرَبِ اللَّبَنَ عَلَى السَّمَكِ".	اُنْظُرْ يَاسَيِّدِيْ! هَلْ هٰذَا صَحِيْحٌ؟
١١. خَطُّكَ لَيْسَ بِجَمِيْلٍ يَا وَلَدُ!	نَعَمْ يَا سَيِّدِيْ! أنَا خَجِلٌ عَلٰى قُبْحِ خَطِّيْ.
١٢. يا أوْلادُ! اُكْتُبُوا دائِمًا بِخَطٍّ جَمِيْلٍ؛ فَإنَّ حُسْنَ الْخَطِّ يَرْفَعُ قَدْرَالْكَاتِبِ.	نَشْكُرُكَ يَا أُسْتَاذَنَا الشَّفُوْقَ عَلٰى نَصَائِحِكَ النَّافِعَةِ.

مِنَ الْقُرْاٰن

١. يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ.

٢. قَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرَاتِ.

٣. يَا مَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرَّاكِعِيْنَ.

٤. فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا.

٥. اذْهَبْ بكتابيْ هٰذَا.

٦. يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجعيْ اِلٰى رَبِّكِ.

٧. يٰابَنِيَّ (اے میرے بیٹو) لَا تدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ و ادْخُلُوْا مِنْ ابْوَابٍ مُتفرِّقَةٍ.

٨. لَا تحْزنْ انَّ اللّٰهَ معنَا.

٩. لَا يحْزُنْك قَوْلُهُمْ.

١٠. لا تحْسبَنّ اللّٰه غافلًا عمَّا (= عَنْ مَا) يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْن.

١١. لَا تحْسبَنَّ الَّذِيْن قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰه اَمْوَاتًا بلْ اَحْيَاءٌ عنْد رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ.

١٢. كُوْنُوْا قوَّامِيْنَ بالْقِسْط.

١٣. ولْتَكُنْ مِنكُمْ اُمَّةٌ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْف.

١٤. وَلَا تقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ.

١٥. لَا يسْخرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ.

١٦. اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نجسٌ فلايقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرمَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذا.

١٧. وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذاقُرْبٰى.

١٨. ولا تأْكُلُوْا ممَّا (= منْ مَا) لَمْ يُذْكَرِاسْمُ اللّٰه عَلَيْه.

اعراب لگاؤ اور ترجمہ کرو

انظر يا خالد الى كتابك واقرأ درسك ولا تنظر الى يمينك والى

يسارك. وإن لم تفهم فاسئل أستاذك. ولما فرغتَ[1] من الدرس فاذهب الى بيتك ولا تلعب مع الأولاد في الطريق واحفظ دروسك بعد صلوة المغرب واكتب واجبات المدرسة ولاتكن من الغافلين.

واعلم ان الغافل والكسلان لا تنجح يوم الإمتحان.

عربی میں ترجمہ کرو[2]

١۔ ہر حال میں شکرگذار رہو۔

٢۔ غم نہ کرو۔

٣۔ کوئی شخص مسجد سے نہ نکلے یہاں تک کہ اجازت نہ دی جائے۔

٤۔ اے میرے بیٹو! گھر میں داخل ہو جاؤ اور وہاں بیٹھ جاؤ۔

٥۔ اے لڑکی! اس کرسی پر بیٹھ اور اس باغ کی طرف دیکھ۔

٦۔ اے لوگو! اللہ کی پرستش کرو اور اس کے سوا (غَیْرہ) کسی کی پرستش نہ کرو۔

٧۔ اے لڑکیو! مدرسے جاؤ اور قرآن پڑھو۔

٨۔ میرے چچا نے مجھے کہا (قَالَ لِيْ) آج تیرے گھر مت جا تو میں نہیں گیا۔

٩۔ اگر کپڑا نجس ہو تو دھولیا جائے۔

١٠۔ دودھ کے ساتھ مچھلی نہ کھائی جائے۔

١١۔ اگر تمھیں حرج نہ ہو تو ہمارے ساتھ کافی پی لو۔

---

[1] فرغ (ف) فارغ ہونا [2] اگر کوئی لفظ نہ سمجھ سکو تو کلید میں دیکھو۔

سوالات نمبر ١١

١۔ فعل اَمر اور فعل نَہی کی تعریف کرو۔

٢۔ امر کی کتنی قسمیں ہیں؟

٣۔ افعال ثلاثی مجرّد سے اَمرِ حاضر معروف کس طرح بنایا جائے؟

٤۔ اَمرِ حاضر میں جو ہمزہ بڑھایا جاتا ہے وہ کیسا ہمزہ ہے؟

٥۔ امرِ حاضر مجہول کس طرح بنایا جاتا ہے؟

٦۔ امرِ غائب کے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

٧۔ باب نصر سے اَمرِ حاضر معروف کی گردان کرو۔

٨۔ باب فَتَحَ سے اَمرِ حاضر اور اَمرِ غائب کی گردان کرو۔

٩۔ باب سَمِعَ سے نہی حاضر کی گردان کرو۔

١٠۔ لَا تَضْرِبُنَ اور لَا تَضْرِبُنْ کون سے فعل اور کون سے صیغے ہیں؟

١١۔ فعل کَانَ سے اَمرِ حاضر معروف کی گردان کرو۔

١٢۔ قولِيْ کونسا فعل اور صیغہ ہے؟

١٣۔ اُكْتُبْ کے ساتھ نون ثقیلہ اور خفیفہ لگا کر گردان کرو۔

١٤۔ لِيَقْرَءُوْا اور لِيَكْتُبُوْا کے پہلے "وَ" اور "فَ" آجائے تو کس طرح پڑھو گے؟

١٥۔ ذیل کے جملے پڑھو اور ترجمہ کرو:

لا تضرب حيوانًا. لا يضرب حيوانٌ. اكتبوايا أولاد علي السبورة بالطباشير. انظري يا بنت الى البستان ولا تنظري الى الشمس. ليقرأ أخوك كتابًا نافعا ولا يقرأ كتابا غير نافعٍ.

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالعِشْرُوْنَ

اَلْأَسْمَاءُ الْمُشْتَقَّةُ

١۔ اسماء مشتقہ سات ہیں:

١. إِسْمُ الْفَاعِلِ ٢. إِسْمُ الْمَفْعُوْل ٣. إِسْمُ الظَّرْف ٤. إِسْمُ الْآلَة

٥. إِسْمُ الصِّفَة ٦. إِسْمُ التَّفْضِيْل ٧. إِسْمُ الْمُبَالَغَة[1]

إِسْمُ الْفَاعِل

٢۔ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل "فاعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے، جیسے: ضَرَبَ سے ضارِبٌ (مارنے والا)، نصَرَ سے ناصِرٌ (مدد کرنے والا)، سَمِعَ سے سامِعٌ (سننے والا)، فَتَحَ سے فَاتِحٌ (کھولنے والا، فتح کرنے والا)، حَسَبَ سے حَاسِبٌ (گمان کرنے والا، حساب کرنے والا)۔

مگر "كَرُمَ" سے "فَعِيْلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جو دراصل اسم صفت ہے جیسے: كَرُمَ سے كَرِيْمٌ (سخی، بزرگ)، بَعُدَ سے بعِيْدٌ (دور) وغیرہ۔

اسمِ فاعل کی گردان اس طرح ہے

دائیں سے بائیں	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ضَارِبٌ (مارنے والا ایک مرد)	ضَارِبَانِ	ضَارِبُوْنَ
مؤنث	ضَارِبَةٌ (مارنے والی ایک عورت)	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ

[1] اسم المبالغۃ کا بیان چوتھے حصہ میں پڑھو گے باقی سب اسی حصہ میں لکھے جائیں گے۔

إِسْمُ الْمَفْعُوْلِ

۳۔ثلاثی مجرد سے اسمِ مفعول "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آتا ہے، جیسے: ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)، نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)۔ باب کَرُمَ لازم ہے اس لیے اس سے اسمِ مفعول نہیں آتا ہے۔

تنبیہ ۱: اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کے استعمال کے طریقے چوتھے حصہ میں تفصیل سے لکھے گئے ہیں۔

اسمِ مفعول کی گردان

دائیں سے بائیں	واحد	تثنیہ	جمع
مذکّر	مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ
مؤنث	مَنْصُوْرَةٌ (مدد کی ہوئی ایک عورت)	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

إِسْمُ الظَّرْفِ

۴۔"اسمِ ظرف" وہ ہے جو کسی فعل کی "جگہ" یا "وقت" بتائے۔ وہ "مَفْعَلٌ" کے وزن پر ہوتا ہے، لیکن باب "ضَرَبَ" سے "مَفْعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جمع ہر ایک کی "مَفَاعِلُ" کے وزن پر رہتی ہے، جیسے: نَصَرَ سے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت)، ضَرَبَ سے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)، طَلَعَ سے مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کی جگہ یا وقت)۔

تنبیہ ۲: کبھی باب نَصَرَ سے بھی اسمِ ظرف "مَفْعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے، جیسے: مَسْجِدٌ (سجدے کی جگہ)، مَطْلِعٌ (طلوع ہونے کی جگہ)، مَغْرِبٌ (غروب ہونے کی جگہ)۔

اسمِ ظرف کی گردان

دائیں سے بائیں	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَكْتَبٌ	مَكْتَبَانِ	مَكَاتِبُ
مؤنث	مَكْتَبَةٌ	مَكْتَبَتَانِ	مَكَاتِبُ

اِسْمُ الْآلَة

۵۔ اسمِ آلہ وہ ہے جو اوزار کے معنی بتلائے اور وہ "مِفْعَلٌ"، "مِفْعَلَةٌ" اور "مِفْعَالٌ" کے اوزان پر آتا ہے، مثلاً سَطَرَ (لکھنا) سے مِسْطَرٌ (لکیر بنانے کا آلہ)، فَتَحَ (کھولنا) سے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی کنجی)، كَنَسَ سے مِكْنَسَةٌ (جھاڑنے کا آلہ یعنی جھاڑو)۔

اسمِ آلہ کی گردان

دائیں سے بائیں	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مِضْرَبٌ	مِضْرَبَانِ	مَضَارِبُ
مؤنث	مِضْرَبَةٌ	مِضْرَبَتَانِ	مَضَارِبُ
یہ وزن صرف مذکر ہے	مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مَضَارِيبُ

تنبیہ۳: مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ، مَفْعَلَةٌ اور مَفْعِلَةٌ کے وزن پر ثلاثی مجرد کے مصادر بھی بنائے جاتے ہیں، جنھیں مصدر میمی کہتے ہیں، جیسے: مَنْظَرٌ (نظارہ)، مَرْجِعٌ (لوٹنا)، مَكْرَمَةٌ (بزرگی، بزرگ ہونا)، مَوْعِدَةٌ (وعدہ، وعدہ کرنا)، مَوْعِظَةٌ (نصیحت، نصیحت کرنا)۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۱

اَلْأُخْرَةُ	دوسری دنیا	سَنَةَ عِشْرِيْنَ	۲۰ سنہ
اٰلَاتُ الْحَرْبِ	جنگ کے اوزار	صَلُحَ (ک)	درست ہونا
اِعْتِدَالٌ	درمیانہ پن	طَرَقَ (ن)	ٹھوکنا، کوٹنا
اِمَامٌ	پیشوا	ظُلْمَةٌ (جمع: ظُلُمَاتٌ)	اندھیرا
أَنْدُلُسُ	ملک اسپین	عَدِيْدَةٌ	متعدد، کئی
جَلَالَةُ الْمَلِكِ	لفظی معنی بادشاہ کی بزرگی، بادشاہ کا لقب	قَطَعَ (ف)	کاٹنا
		قُفْلٌ (جمع: أَقْفَالٌ)	قفل، تالا
حَدِيْدٌ	لوہا	كُوْبٌ (جمع: أَكْوَابٌ)	گلاس
حَدَّادٌ	لوہار	مَأْكَلٌ (مصدر میمی)	کھانا
خَمْرٌ	شراب	مَزْرَعَةٌ	کھیتی
دُخُوْلٌ (مصدر)	داخل ہونا	مَشْرَبٌ (مصدر میمی)	پینا
سِكِّيْنٌ (جمع: سَكَاكِيْنُ)	چھری	مَصْنَعٌ	کارخانہ، مل
مِطْرَقَةٌ	ہتھوڑا	مِنْجَلٌ	درانتی
مَعْمَلٌ	فیکٹری، کارخانہ	مَنْفَعٌ	فائدے کی جگہ
مَقْعَدٌ	بینچ	مَوْضُوْعٌ	رکھا ہوا
مِكْيَالٌ	ناپنے کا پیمانہ	هِجْرَةٌ	ہجرت نبوی
مِنْشَارٌ	آری		

مشق نمبر ٢٢

١ أَنَا ذاهبٌ غَدًا اِلٰى حيدرآباد.

٢ هُما ذاهبان اِلٰى دهْلِيْ.

٣ هُمْ ذاهبُوْن اِلٰى مدْراس.

٤ هؤُلاء الْبَناتُ ذاهبات اِلٰى لاهوْر.

٥ أَخِيْ كَانَ ذاهبًا الٰى بَمْبَائِيْ أَمْس (يا بالْامْسِ).

٦ نَحْنُ كُنَّا ناجحِيْن.

٧ هٰذِهٖ مدْرسةٌ وَتِلْكَ مكْتبة وَذٰلِكَ مسجد.

٨ اَلْمَدْرَسَةُ مفتوحة.

٩ هَلْ عنْدَكَ مفتاح هٰذَا الْبَيْت؟

١٠ نَعمْ عنْدِيْ مفتاحه.

١١ اذَنْ لِمَ لَا تَفْتَحُ الْبَاب؟

١٢ اَلْبَابُ مفتوح لٰكِنَّ الدُّخُوْلَ فِيْ هٰذَا الْبَيْت ممنوع.

١٣ فاتح مصْرَ هُو عَمْرُوا بْنُ الْعاص الَّذِيْ فَتَحها فِيْ سَنَة عشْرِيْنَ مِنَ الْهِجْرَة.

١٤ الْحدّادُ يَطْرُقُ الْحَدِيْدَ بالمطرقة وَيَصْنَعُ منْهُ الْمفاتيح وَالْأَقْفَال والْمناجل وَالسَّكاكِيْن.

١٥ النَّجّارُ يَقْطَعُ الْخشَبَ مِنَ الْمنشار لِيَصْنَعَ مِنْهُ الْكَراسِيَّ

والطَّاوِلَاتِ والمقاعد.

١٦ سمعْنَا أَنَّ حُكُومَةَ جلالة الْمَلِكِ النِّظَام عُثْمانَ عليّ خَانَ قدْ فتحتْ معامل ومصانع عديْدةً تُنْسجُ فِيْ بعْضها الثِّيَابُ وتُصْنَعُ فيْ بعْضها الآلاتُ الْحرْب.

١٧ يَاحَبِيْبِيْ! يَلْزِمُ علَيْكَ الْإِعْتِدَالُ في الْماكل والْمشرب كَيْ لاتكُوْنَ مَرِيْضًا.

١٨ كانَ ذلكَ الرَّجُلُ شارب الْخمْرِ فلَمَّا قرءَ الْقُرْآنَ وَفهمَ مواعظهُ صَلُح حالُهُ.

١٩. اَلدُّنْيَا مزرعة الْآخِرَةِ.

من الْقُرْآن

١ اَللّٰهُ خالق السَّموَاتِ وَالْأَرْضِ جاعلُ الظُّلُمٰت والنُّوْرِ.

٢ قَالَ انِّيْ جاعلك للنَّاس إمَامًا.

٣ السَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فاقْطَعُوْا أَيْدِيَهُمَا.

٤ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ فِيْهَا سُرُرٌ مَرْفُوْعَةٌ وَأَكْوَابٌ موضوعة.

٥. ولَا تَنْقُصُوا الْمكْيال وَالْمِيْزان.

٦ ولَهُمْ فِيْهَا منافعُ ومشاربُ أَفَلَا يَشْكُرُوْنَ؟

٧. اِنَّ موعدهُم الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بقريبٍ؟

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ میں کل بمبئی جانے والا ہوں۔

۲۔ وہ کل لاہور جانے والا تھا۔

۳۔ میری بہن حیدر آباد جانے والی ہے۔

۴۔ مدرسہ کا دروازہ کھولا ہوا ہے۔

۵۔ لائبریری کا دروازہ کھولا ہوا تھا۔

۶۔ اسپین کا فاتح طارق تھا۔

۷۔ بمبئی میں بہت سے کارخانے (ملیں) ہیں ان میں سے بعض میں قیمتی کپڑے بُنے جاتے ہیں۔

۸۔ لوہار نے ہتھوڑے سے لوہا کُوٹا اور اس سے ایک چُھری بنائی۔

۹۔ کیا تمہارے پاس آری ہے؟

۱۰۔ اس کارخانے میں لڑائی کے اوزار بنائے جاتے ہیں۔

الدَّرسُ الثَّالِثُ والعِشْرُوْنَ

أَسْمَاءُ الصِّفَةِ

١۔ إِسْمُ الصِّفَةِ (اسم صفت) کے کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں:

(أ) فَعِيلٌ: سعِيْدٌ (نیک بخت)، قَلِيْلٌ (تھوڑا)، كَثِيْرٌ (بہت)۔

تنبیہ ١: یہ وزن کبھی مُبَالَغَة کے لیے بھی آتا ہے، جیسے: عَلِيْمٌ (بڑا جاننے والا)، سمِيْعٌ (بڑا سننے والا)۔

(ب) فَعُوْلٌ: یہ وزن بھی مُبَالَغة کے لیے آتا ہے، جیسے: ظَلُوْمٌ (بڑا ظالم)، جهُوْلٌ (بڑا جاہل)، كَسُوْلٌ (بڑا سست)، صَدُوْقٌ (بڑا سچّا)۔

(ج) فَعْلانُ: تَعْبَانُ (تھکا ماندہ)، غَضْبَانُ (غصّے میں بھرا ہوا)، فَرْحَانُ (خوش)، یہ وزن اکثر غیر منصرف (دیکھو سبق ١٠-٧) ہوا کرتا ہے۔

(د) فَاعِلٌ: یہ وزن دراصل اسم الفاعل کے لیے ہے۔ لیکن بہتیرے إِسْمُ الصِّفَة بھی اس وزن پر آتے ہیں، جیسے: صَادِقٌ (سچّا)، عَادِلٌ (منصف مزاج)، جَاهِلٌ (بے علم)، عَالِمٌ (علم والا)۔

٢۔ جو "أَسْمَاءُ الصِّفَة" رنگ، حُلیہ یا جسمانی عیب ظاہر کرتے ہیں اُن کے اوزان یہ ہیں:

فُعْلٌ جمع مذکر ومونث	فَعْلاءُ واحد مؤنث	أَفْعَلُ واحد مذکر
حُمْرٌ	حَمْرَاءُ	أَحْمَرُ سرخ

أَسْوَدُ	سیاہ	سَوْدَاءُ	سُوْدٌ
أَبْيَضُ	سفید	بَيْضَاءُ	بِيْضٌ (دراصل بُيْضٌ)
أَصَمُّ (=أَصْمَمُ)	بہرا	صَمَّاءُ	صُمٌّ
أَعْمٰى (=أَعْمَيُ)	اندھا	عَمْيَاءُ	عُمْيٌ

اسی طرح أَزْرَقُ (نیلا)، أَخْضَرُ (سبز)، أَصْفَرُ (زرد)، أَطْرَشُ (بہرا)، أَخْرَسُ، أَبْكَمُ (گونگا)، أَعْرَجُ (لنگڑا)، أَحْدَبُ (کُوزہ پُشت)، أَحْوَرُ (سیاہ چشم)، أَعْوَرُ (ترچھی نظر والا)، أَعْيَنُ (بڑی آنکھ والا) وغیرہ لفظوں کو سمجھ لو۔

تنبیہ۲: أَحْوَرُ کی جمع حُوْرٌ اور أَعْيَنُ کی جمع عِيْنٌ ہے یہ دونوں لفظ زیادہ تر جنّتی عورتوں کی صفت میں استعمال ہوتے ہیں یعنی سیاہ چشم بڑی آنکھ والی عورتیں۔

تنبیہ۳: مذکورۂ بالا واحد مذکر اور واحد مؤنث کے صیغے غیر منصرف ہیں۔ (دیکھو سبق ۱۰-۷)

تنبیہ۴: مؤنث کے تثنیہ میں ہمزہ واو سے بدل جاتا ہے، جیسے: سَوْدَاءُ سے سَوْدَاوَان (دو سیاہ عورتیں)۔

تنبیہ۵: اَفْعَلُ کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ملا دیتے ہیں اور دو حرف کی بجائے ایک ہی لکھ کر اس پر تشدید لکھتے ہیں، جیسے: أَصَمُّ دراصل أَصْمَمُ ہے۔ اور اَفْعَلُ کے آخر میں حرفِ علت ("ي"، یا "و") ہو تو اس کو تلفظ میں الف سے بدل دیتے ہیں چنانچہ أَعْمٰى دراصل أَعْمَيُ ہے۔

۳۔ کبھی اسماء صفت بھی کسی اسم کی طرف مضاف ہو جاتے ہیں اور اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر کسی اسم سابق کی صفت یا خبر واقع ہوتے ہیں:

ولدٌ حسَنُ الْوجه	رَجُلٌ كثِيْرُ الْمَال
(ایک اچھی صورت والا لڑکا)	(ایک بہت مال والا مرد)
بنْتٌ حسنَةُ الْوَجهِ	إِمْرَأَةٌ كثِيْرةُ الْمال
(ایک اچھی صورت والی لڑکی)	(ایک بہت مال والی عورت)

۴۔ تمھیں یاد ہوگا۔ ساتویں سبق میں لکھا گیا ہے کہ اسمِ نکرہ جب معرفہ کی طرف مضاف ہوتو وہ بھی معرفہ بن جاتا ہے (دیکھو سبق ۷-۹) اسی طرح یہ بھی تم نے پڑھا ہے کہ مضاف پر لامِ تعریف داخل نہیں ہوتا۔ (سبق ۷-۴)

اچھا اب یہ بھی یاد رکھو کہ اسمِ صفت مذکورہ دونوں قاعدوں سے مستثنٰی ہے، یعنی نہ تو اضافت سے معرفہ بن جاتا ہے۔ نہ اس پر "اَلْ" کا داخلہ ممنوع ہے۔ اس لیے جب اسمِ صفت اپنے مضاف الیہ کے ساتھ کسی معرفہ کی صفت واقع ہوتو اس پر "اَلْ" داخل کرنا چاہیے:

اَلْولَدُ الْحسَنُ الْوَجْهِ	خَالدُ الْكثِيْرُ الْمال
(اچھی صورت والا لڑکا)	(بہت مال والا خالد)
زَيْنَبُ السَّوْدَاءُ الشَّعْرِ	اَلْمرْأَةُ الْكثِيْرَةُ الْمَال
(کالے بال والی زینب)	(بہت مال والی عورت)

۵۔ اگر مذکورہ مثالوں میں اسمِ صفت سے "اَلْ" نکال لیں تو وہ مثال جملۂ اسمیہ کی ہوجائے گی۔ کیونکہ اس کا پہلا جزء (اَلْـوَلَدُ) معرفہ اور دوسرا (حسـنُ الْوَجـه) نکرہ ہے۔ پس اَلْوَلَدُ حسنُ الْوجه کے معنی ہوں گے "لڑکا اچھی صورت والا ہے۔" اس

صورت میں الْوَلَدُ مبتدا اور حسنُ الْوَجه خبر ہوگا۔ دوسری مثالیں بھی اسی طرح سمجھ لو۔

۶۔ چند اور مثالیں بھی سمجھ لو:

جاءَ وَلَدٌ حسنُ الْوَجْه	موصوف مرفوع ہے تو صفت بھی مرفوع ہے
رأَيْتُ بنْتًا حسنَةَ الْوَجْه	موصوف منصوب ہے تو صفت بھی منصوب ہے
هٰذَا كِتَابُ وَلَد حَسَنِ الْوجْه	موصوف مجرور ہے تو صفت بھی مجرور ہے

۷۔ اسم الصفہ کے استعمال کی ایک اور صورت کثیر الاستعمال ہے:

وَلَدٌ[۱] حسنٌ وَجْهُهٗ	ولدٌ حسنَةٌ عيْنُهٗ
(ایک لڑکا جس کا چہرہ اچھا ہے)	(ایک لڑکا جس کی آنکھ اچھی ہے)
بنْتٌ حسنٌ وَجْهُهَا	بنْتٌ حسنَةٌ عَيْنُهَا
(ایک لڑکی جس کا چہرہ اچھا ہے)	(ایک لڑکی جس کی آنکھ اچھی ہے)

یہ مثالیں مرکّب توصیفی کی ہیں۔ اگر ولد اور بنْت کو "الْ" لگا کر معرفہ بنالیں تو یہی مثالیں جملۂ اسمیہ کی ہوجائیں گی۔

۸۔ سابقہ مثالوں اور ان مثالوں کے درمیان نمایاں امتیاز یہ نظر آئے گا کہ سابقہ مثالوں میں اسْمُ الصّفة کی تذکیر و تانیث موصوف کی مطابقت سے ہوتی ہے اور ان مثالوں میں اِسْمُ الصّفة کے بعد جو اسم آتا ہے اس کی مطابقت سے ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ اسْمُ الصّفة کا فاعل ہوتا ہے۔ اس کی ترکیب یوں ہوگی:

[۱] اس کے لفظی معنی یہ ہوں گے: "ایک لڑکا اچھا ہے اُس کا چہرہ۔"

وَلَدٌ		موصوف	موصوف اور
حسنٌ	اِسْمُ الصّفة	اسم الصفۃ اپنے فاعل	صفت مل کر
وَجْهُ	مضاف } یہ مرکب اضافی فاعل	سے مل کر جملۂ اسمیہ ہوکر	مرکب توصیفی
هُ	مضاف الیہ } ہے اسْمُ الصّفۃ کا	صفت ہے موصوف کی	ہوگیا

تنبیہ ۵: اِسْمُ الصّفة کا مزید بیان حصۂ چہارم سبق ۶۰ میں پڑھوگے۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۲

تِبْنٌ	خشک گھاس	عُشْبٌ	تازہ گھاس
رَائِحَةٌ	بو	غَرْبٌ	مغرب، پچھم
زَهْرٌ	پھول	لَطِيفٌ	پاکیزہ، مہربان، باریک بین
سَهْلٌ	آسان، نرم مزاج	لَوْنٌ	رنگ
شعْرٌ (الف)	بال	لُؤْلُؤٌ	موتی
شَرْقٌ	مشرق، پورب	وَجْنَةٌ	رخسار
طَلِقٌ	ہنس مکھ	هِرَّةٌ	بلی

مشق نمبر ۲۳ (الف)

۱ شَجَرَةٌ خضراءُ.

۲ اَلذَّهبُ أصفرُ والفضّةُ بيضاءُ.

۳ اَلْعُشْبُ أخضرُ والتِّبْنُ اصفرُ.

٤ الْوَرْدُ أحْمرُ اللَّوْن وطيب الرّائحة.

٥ اَلْبحْرُ الاحمر فيْ غَرْبِ الْعرَب.

٦ هٰذِهِ الْبِنْتُ سعيدة وَذَاكَ الْوَلَدُ كسلان.

٧ اَلْعبْدُ عطشان وسَيِّدُهٗ شبعان.

٨ جليْلٌ أسود الْعيْن و أسود الشَّعْر وأبيض الْوجْه.

٩ عَائشَةُ سوداء الْعَيْن وسوداء الشَّعْرِ وبيضاء الْوجْه.

١٠ رأيْتُ بنْتًا حسنة الصُّوْرةِ وطيبة الثِّيَاب.

١١ فاطمةُ حسن وجْهُها وطيبة ثِيَابُها.

١٢ هذه الْبقرةُ سوداء عيْنُها و بيض رأْسُها.

١٣ زَيْدٌ حسن الْوجْه وقبيح الثِّيَاب.

١٤ عمْرٌو حسن وجْهُهٗ وقبيحة ثيابُهٗ.

١٥ تلْك النّساءُ حرس وهٰذهِ عمياء.

١٦ في الْبُسْتان أزْهارٌ حمر وصفر وطُيُوْرٌ بيض وسود.

١٧ وجْنتا الْبِنْت الحمراوان لطيفتا الْمَنْظَر.

١٨ انَّ زُبَيْدَةَ وَرَشيْدًا كلَيْهماؔ[1] صالحان وحسنا[2] الْخُلق.

١٩ صديقي خليْلٌ رجُلٌ سهل طلق.

٢٠ اَلْكُفَّارُهُمْ صم بكم عمي فَهُمْ لايعْقلُوْنَ.

---

[1] دیکھیے عربی کا معلم حصّہ اول سبق ۱۰-۳۔ [2] دراصل حسنان اضافت سے نون گر گیا ہے۔

۲۱ إِنَّهُ كَانَ ظلوما جهولا .

۲۲ حور عِينٌ كَأَمْثَالِ (جیسے) اللُّؤْلُوءِ الْمَكْنُون .

مشق نمبر ۲۳ (ب)

نیچے لکھے ہوئے جملوں میں خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پُر کرو۔

۱ لَوْنُ اللَّبَنِ ــــــ وَلَوْنُ ــــــ أَحْمَرُ.

۲ اَللَّبَنُ ــــــ وَالْعَسَلُ ــــــ

۳ اَللَّبَنُ ــــــ اللَّوْنِ وَالعسَلُ ــــــ اللَّوْنِ.

۴ أَوْرَاقُ الرُّمَّانِ ــــــ وَأَزْهَارُهُ ــــــ

۵ أَمَامَ بَيْتِي شَجَرَةٌ ــــــ

۶ هِرَّةُ أُخْتِي ــــــ وَكَلْبَتُهَا ــــــ

۷ رَأَيْتُ هِرَّتَيْنِ ــــــ وَكَلْبَتَيْنِ ــــــ

۸ هٰذَا وَلَدٌ ــــــ الْوَجْهِ وَ ــــــ الْعَيْنِ.

۹ هٰذَا الْوَلَدُ حَسَنٌ ــــــ وَقَبِيحَةٌ ــــــ

۱۰ رَأَيْتُ بِنْتًا أَبْيَضَ ــــــ وَ ــــــ عَيْنُهَا.

۱۱ وَجْنَتَا ــــــ حَمْرَاوَانِ وَعَيْنَاهَا ــــــ

۱۲ لَوْنُ وَجْهِ رُقَيَّةَ ــــــ وَلَوْنُ شَعْرِهَا ــــــ

۱۳ هِيَ بَيْضَاءُ ــــــ وَسَوْدَاءُ ــــــ

١٤ هٰذَا الْوَلَدُ زَرْقَاوَان ....

١٥ عِنْدِي .... بَيْضَاءُ وَبَقَرَةٌ ....

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ سُرخ پُھول۔

۲۔ سفید چاندی۔

۳۔ میرا بھائی مالدار (بہت مال والا) ہے۔

۴۔ یہ پُھول زرد ہے۔

۵۔ ہمارے باغ میں سُرخ پُھول بہت ہیں۔

۶۔ یہ لڑکا بڑی آنکھ اور چھوٹے سر والا ہے۔

۷۔ وہ ایک کم عقل اور بدصورت مرد ہے۔

۸۔ وہ لوگ بہرے گُونگے اندھے ہیں۔

۹۔ کُتّا سیاہ اور بلّی سفید ہے۔

۱۰۔ تھکا ہوا غلام اور غصّہ والا آقا۔

۱۱۔ سیاہ چشم لڑکی۔

۱۲۔ لنگڑی بکری۔

۱۳۔ دو سیاہ بلّیاں گھر میں ہیں۔

۱۴۔ (ایک) نیک بخت لڑکا اور (ایک) نیک بخت لڑکی دونوں کھڑے ہیں۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالعِشْرُوْنَ

أَسْمَاءُ التَّفْضِيْلِ

١۔ اسم التفضیل وہ لفظ ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی بمقابلہ دوسری شے کے سمجھی جائے، جیسے: أَحْسَنُ (زیادہ خوب صورت)، أَكْبَرُ (زیادہ بڑا)۔

٢۔ جن اسماءِ صفت کے معنی رنگ یا عیب کے نہ ہوں۔ اُن سے اَفْعَلُ کے وزن پر اسم تفضیل آتا ہے، جیسے: صَعْبٌ (سخت) أَصْعَبُ (زیادہ سخت)، كَبِيْرٌ (بڑا) أَكْبَرُ (زیادہ بڑا)، قَلِيْلٌ سے أَقَلُّ (بہت کم)، شَدِيْدٌ سے أَشَدُّ (زیادہ تند، سخت)، حَاكِمٌ (حکم کرنے والا) سے أَحْكَمُ، عَالٍ (دراصل عَالِيٌ بلند) سے أَعْلٰى (دراصل أَعْلَيُ زیادہ بلند)۔

اس کی گردان حسب ذیل ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	أَكْبَرُ	أَكْبَرَانِ	أَكْبَرُوْنَ یا أَكَابِرُ
مؤنث	كُبْرٰى	كُبْرَيَانِ	كُبْرَيَاتٌ یا كُبَرٌ

٣۔ ابھی پچھلے سبق میں تم نے پڑھا ہے کہ جن اسماءِ صفت کے معنی رنگ یا عیب کے ہوں اُن سے اسم صفت "اَفْعَلُ" کے وزن پر آتا ہے۔

اُن کا اسم التفضیل بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اُن کے مصدر پر لفظ "أَشَدُّ" یا "أَكْثَرُ"

لگادو، جیسے: أَسْوَدُ (سیاہ) سے أَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سیاہ)، أَحْمَرُ (سرخ) سے أَشَدُّ حُمْرَةً (زیادہ سرخ)۔

۴۔ اسم التفضیل کا صیغہ کبھی تفضیل بعض کے لیے یعنی بعض افراد کے مقابلہ میں کسی صفت کی زیادتی بتانے کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور کبھی تفضیلِ کُل کے لیے یعنی کُل افراد سے کسی صفت میں زیادتی بتانے کے لیے۔

جب تفضیل بَعْض کے لیے ہو تو اُس کے بعد "مِنْ" لگانا چاہیے، جیسے: زَيْدٌ أَعْلَمُ مِنْ عُمَيْرٍ (زید عمیر کی نسبت زیادہ عالم ہے) اور جب تفضیل کُل کے لیے ہو تو اُسے یا تو معرّف باللّام بنانا چاہیے یا مضاف مثلاً: زَيْدٌ اِلْأَعْلَمُ (سب سے زیادہ علم والا زید) یا زَيْدٌ أَعْلَمُ النَّاس (زید سب آدمیوں سے زیادہ علم والا ہے)۔

۵۔ اسم التفضیل "مِنْ" کے ساتھ مستعمل ہو تو ہر حال میں اسکا صیغہ مفرد مذکر ہی رہے گا (خواہ موصوف جمع ہو یا مؤنث) جیسا کہ زَيْدٌ أَعْلَمُ مِنْ بَكْرٍ، عائشَةُ أَعْلَمُ مِنْ زَيْنَبَ، اَلنِّسَاءُ أَضْعَفُ مِنَ الرِّجَال.

اور "اَلْ" کے ساتھ مستعمل ہو تو موصوف کی مطابقت ضروری ہے، مثلاً اَلرَّجُلُ الْأَفْضَلُ (سب سے زیادہ بزرگی والا مرد)، اَلرَّجُلَان الْأَفْضَلَان، الرِّجَالُ الْأَفْضَلُوْنَ، اَلْمَرْءَ ةُ الْفُضْلٰى، اَلْمَرْءَ تَان الْفُضْلَيَان، اَلنِّسَاءُ الْفُضْلَيَاتُ.

اور مضاف ہونے کی حالت میں مطابقت وغیر مطابقت دونوں جائز ہے، مثلاً اَلْأَنْبِيَاءُ أَفْضَلُ النَّاسِ یا أَفَاضِلُ النَّاسِ (پیغمبر لوگ سب آدمیوں سے زیادہ فضیلت والے ہیں) مَرْيَمُ أَفْضَلُ النِّسَاءِ یا فُضْلَى النِّسَاءِ.

تنبیہ ا: بعض اوقات اسم التفضیل کا مابعد حذف کر دیتے ہیں، جیسے: اَللّٰهُ أَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) جو در اصل اَللّٰهُ أَكْبَرُ كُلِّ شَيْءٍ یا أَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ہے۔

۲۔ الفاظ خَيْرٌ (اچھا) اور شَرٌّ (برا) اسم التفضیل کے دونوں معنوں میں بھی مستعمل ہوتے ہیں، مثلاً: أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ (میں اُس کی نسبت زیادہ اچھا ہوں)، هٰذَا خَيْرُ النَّاسِ (یہ سب آدمیوں سے بہتر ہے)، أُولٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (وہ لوگ بدترین مخلوقات ہیں)۔

تنبیہ ۲: خَيْرٌ کی جمع خِيَارٌ یا أَخْيَارٌ اور شَرٌّ کی جمع شِرَارٌ یا أَشْرَارٌ ہے۔ مثلاً خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِأَهْلِهٖ وَأَنَا خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيْ. (حدیث) (تم میں سب سے (وہ اچھے ہیں (جو) اپنے اہل وعیال کے لیے تم میں سب سے اچھے ہیں اور میں تم میں سب سے اچھا ہوں اپنے اہل کے لیے)۔ اسم التفضیل کا مزید بیان حصہ چہارم سبق ۶۰ میں ہوگا۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۳

أَحَقُّ	زیادہ حقدار	أَمْسِ / اَلْبَارِحُ	کل (گذشتہ)
اَلْأَتْقٰى	زیادہ پرہیزگار		
أَسْرَعُ	بہت جلدی کرنیوالا، تیز رفتار	أَوْهَنُ	بہت ہی بودا، بہت کمزور
اَلْأَعْلٰى	سب سے بلند	اَلْجَامِعُ الْأَزْهَرِ	مصر کی جامع مسجد جہاں ایک بہت بڑا اسلامی مدرسہ ہے۔
أَمَةٌ	لونڈی		
إِثْمٌ	گناہ، ضرر		

جاهليَّةٌ	اسلام سے پہلے کا زمانہ	ضالَّةٌ	کھوئی ہوئی چیز
حكْمةٌ	دانائی کی بات	مَيْسِرٌ	جُوا
حاسِبٌ	حساب لینے والا	نُحاسٌ اَصْفَرُ	پیتل
حَيْثُ	جہاں کہیں	نَوْمٌ	نیند
خُلُقٌ (الف)	خصلت	نَفْعٌ	فائدہ
شُجاعٌ	بہادر	نَهْرُ الْفُراتِ	دریائے فرات

مشق نمبر ۲۴ (الف)

١. سُبْحانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى.
٢. اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ من النَّوْمِ.
٣. اَقْبَحُ النَّاسِ الرَّجُلُ الْجهولُ الْكَسُوْلُ.
٤. افضلُ الْأَعْمَالِ الصَّلٰوةُ لوَقْتِها.
٥. أَفْضَلُ الْمُؤْمنِيْنَ اَحسَنُهُمْ خُلقًا. (الحديث)
٦. خَيْرُ النّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النّاسَ. (الحديث)
٧. اَلْمَدْرَسَةُ الْكُبْرٰى في الْجامِعِ الْأَزْهرِ.
٨. شَوْقِيْ اِلَيْكَ اَشَدُّ منْهُ الٰى اَخِيْكَ.
٩. اَلرِّيحُ الْيَوْمَ اشَدُّ منها الْبَارحةَ.
١٠. حاتِمٌ قَلِيْلُ الْعقلِ وَأَخُوْهُ اَقَلُّ الْعقلِ منْهُ.

١١. اَلْحَسَنُ صَدِيقٌ حَسَنٌ وَمُحَمَّدٌ أَحْسَنُ مِنْهُ هُوَ أَحْسَنُ أَصْدِقَائِي.

١٢. اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وجدها فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا. (الحديث)

١٣. خِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ. (الحديث)

مِنَ الْقُرْآن

١. إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ.

٢. اَلْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ.

٣. قُلْ أَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ؟

٤. وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ.

٥. وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ.

٦. فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ.

٧. أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ.

٨. وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ. قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا.

٩. إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ.

١٠. هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ.

١١. أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ؟ (بَلٰى هُوَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ).

مشق نمبر ۲۴ (ب)

ذیل کے سوالات کے جواب پورے جملوں میں دو۔

١ مَن الْأَكْرَمُ عِنْدَ اللّٰه؟	الْأَتْقَى هُوَ الْأَكْرَمُ عِنْدَ اللّٰه (يا الْأَكْرَمُ عِنْدَ اللّٰه أَتْقَاكُمْ)
٢. أَيُّ مُؤْمِن أَفْضَلُ؟	
٣. أَيُّ الْأَعْمال أَفْضَلُ؟	
٤ مَنْ هُمْ أَفَاضِلُ النَّاس؟	
٥. مَنْ هُوَ أَفْضَلُ الرُّسُلِ؟	
٦ أَيْنَ الْمَدْرسَةُ الْكُبْرَي؟	
٧ أَ أَنْتَ أَكْبَرُ أَمْ أَخُوْكَ؟	
٨ نَهْرُ النِّيْلِ أَكْبَرُ أَمْ نَهْرُ الْفُرَاتِ؟	
٩. اللَّبَنُ أَنْفَعُ أَمِ الْخَمْرُ؟	
١٠. مَاهُوَ أَشْجعُ الْحيَوَانَات؟	
١١. ماهُو أَكْبَرُ الْحيَوَانات فِي الْجِسْمِ؟	
١٢ مَاهُو أَنْفَعُ الْحيوانَات لِلسَّفَرِ؟	
١٣. أَيُّ شَيْءٍ أَشَدُّ حُمْرَةً: الْوَرْدُ أَمْ زَهْرُ الرُّمَّانِ؟	
١٤. كَيْفَ الرِّيْحُ الْيَوْمَ؟	

۱۵ هَلْ هٰذِهِ الشَّجَرَةُ اَطْوَلُ مِنْ تِلْكَ؟	....
۱۶ هَلِ الذَّهَبُ اَشَدُّ صُفْرَةً مِنَ النُّحَاسِ الْأَصْفَرِ؟	....

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ یہ لڑکا اُس لڑکے سے بڑا ہے۔

۲۔ ہوا پانی کی نسبت زیادہ لطیف ہے۔

۳۔ دریائے فرات نیل سے چھوٹا ہے۔

۴۔ بہترین کتاب قرآن مجید ہے۔

۵۔ سب کلاموں سے زیادہ سچّا اللہ کا کلام ہے۔

۶۔ سرخ گھوڑے سب گھوڑوں سے زیادہ خوب صورت ہیں۔

۷۔ ہَوا کل کی نسبت آج زیادہ پاکیزہ ہے۔

۸۔ یہ راستہ اُس راستہ کی نسبت زیادہ دشوار ہے۔

۹۔ وہ درخت اس درخت کی نسبت زیادہ درازقد ہے۔

۱۰۔ یہ کتاب بہت ہی مفید اور آسان ہے۔

الصَّرْفُ الصَّغِيرُ مِنَ الْأَبْوابِ الثُّلاثِيِّ الْمُجَرَّدِ

باب	الماضی المعروف	المضارع المعروف	الماضی المجهول	المضارع المجهول	الأمر	والنّهی	اسم الفاعل	اسم المفعول	اسم الظّرف	اسم الألة	اسم التّفضيل
ضَرَبَ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضُرِبَ	يُضْرَبُ	اِضْرِبْ	لَاتَضْرِبْ	ضَارِبٌ	مَضْرُوْبٌ	مَضْرِبٌ	مِضْرَبٌ وَمِضْرَابٌ	أَضْرَبُ
نَصَرَ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	نُصِرَ	يُنْصَرُ	اُنْصُرْ	لَاتَنْصُرْ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ وَمِنْصَارٌ	أَنْصَرُ
سَمِعَ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	سُمِعَ	يُسْمَعُ	اِسْمَعْ	لَاتَسْمَعْ	سَامِعٌ	مَسْمُوْعٌ	مَسْمَعٌ	مِسْمَعٌ وَمِسْمَاعٌ	أَسْمَعُ
فَتَحَ	فَتَحَ	يَفْتَحُ	فُتِحَ	يُفْتَحُ	اِفْتَحْ	لَاتَفْتَحْ	فَاتِحٌ	مَفْتُوْحٌ	مَفْتَحٌ	مِفْتَحٌ وَمِفْتَاحٌ	أَفْتَحُ
كَرُمَ	كَرُمَ	يَكْرُمُ			اُكْرُمْ	لَاتَكْرُمْ	كَرِيْمٌ		مَكْرَمٌ	مِكْرَمٌ وَمِكْرَامٌ	أَكْرَمُ
حَسِبَ	حَسِبَ	يَحْسِبُ	حُسِبَ	يُحْسَبُ	اِحْسِبْ	لَاتَحْسِبْ	حَاسِبٌ	مَحْسُوْبٌ	مَحْسَبٌ	مِحْسَبٌ وَمِحْسَابٌ	أَحْسَبُ

تنبیہ: باب کَرُمَ لازم ہے۔ اس لیے اس کا مجہول و اسمِ مفعول نہیں لکھا گیا۔

سوالات نمبر ۱۲

۱۔ أسماء مشتقّه کون کون سے ہیں؟

۲۔ اسمِ فاعل کس وزن پر آتا ہے؟

۳۔ باب کَرُمَ کا اسمِ فاعل کس وزن پر آتا ہے؟

۴۔ اسمِ مفعول کا کیا وزن ہوتا ہے؟

۵۔ اسمِ فاعل واسمِ مفعول کے کتنے صیغے ہوتے ہیں؟

۶۔ اسمِ ظرف کیا ہے؟ اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟

۷۔ اسمِ آلہ کسے کہتے ہیں اور اُس کے اوزان کیا ہیں؟

۸۔ مصدر میمی کسے کہتے ہیں اور اس کے اوزان کیا ہیں؟

۹۔ أسماء الصّفة کے کثیر الاستعمال اوزان کون کون سے ہیں؟

۱۰۔ جن أسماء الصفة میں عیب یا حُلیہ یا رنگ کے معنی پائے جائیں اُن کے اوزان بیان کرو؟

۱۱۔ سوْدَاءُ کا تثنیہ اور جمع بناؤ۔

۱۲۔ سبق ۲۳ میں جو دو صورتیں بتلائی گئی ہیں، مثالوں کے ساتھ ان کا بیان کرو۔

۱۳۔ مذکورہ دونوں صورتوں کے درمیان نمایاں فرق کیا ہے؟

۱۴۔ افْعَلُ کا وزن کون کون سے معنوں میں آتا ہے؟

۱۵۔ اسمِ التفضیل کسے کہتے ہیں اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟

۱۶۔ اسمِ التفضیل کی گردان کرو۔

۱۷۔ اسم التفضیل کا استعمال کتنے طور سے ہوتا ہے؟

۱۸۔ اسم التفضیل کو تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع میں موصوف کی مطابقت کون سی صورت میں غیر ضروری ہے؟

۱۹۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اصل میں کیا ہے؟

۲۰۔ غَسلَ، علمَ اور صلُحَ سے صرف صغیر بناؤ۔

الدَّرْسُ الخامِسُ وَالعِشْرُوْنَ (الف)

ابواب غیر ثلاثی مجرّد

۱۔ اب تک جو افعال و اسماء مشتقہ مذکور ہوئے وہ ثلاثی مجرّد تھے۔ ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرّد و رباعی مزید فیہ کے ابواب بیان کرنے باقی ہیں۔ پس معلوم ہو کہ ابواب ثلاثی مزید فیہ جو کثیر الاستعمال ہیں دس ہیں:

(۱) باب افعال. اَکْرَمَ (بزرگی کرنا) یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اَکْرَمَ	يُكْرِمُ	اَكْرِمْ	مُكْرِمٌ	مُكْرَمٌ	اِكْرَامٌ

(۲) باب فعّل. علَّمَ (سکھانا) یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے۔

عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	تَعْلِيمٌ

(۳) باب فاعل قَاتَلَ (باہم لڑنا) یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے۔

قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	قَاتِلْ	مُقَاتِلٌ	مُقَاتَلٌ	مُقَاتَلَةٌ یا قِتَالٌ[1]

(۴) باب تفعّل. تقَبَّلَ (قبول کرنا) یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے۔

تَقَبَّلَ	يَتَقَبَّلُ	تَقَبَّلْ	مُتَقَبِّلٌ	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبُّلٌ

---

[1] باب فَاعَلَ کا مصدر دو وزن پر آتا ہے مُفَاعَلَةٌ اور فِعَالٌ.

(۵) باب تفاعل: تَقَابَلَ (آمنے سامنے ہونا، ملاقات کرنا) یہ بھی اکثر لازم ہوتا ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
تَقَابَلَ	يَتَقَابَلُ	تَقَابَلْ	مُتَقَابِلٌ	مُتَقَابَلٌ	تَقَابُلٌ

(۶) باب انفعال اِنْكَسَرَ (ٹوٹنا) یہ باب لازم ہے۔

اِنْكَسَرَ	يَنْكَسِرُ	اِنْكَسِرْ	مُنْكَسِرٌ	مُنْكَسَرٌ	اِنْكِسَارٌ

(۷) باب افتعال۔ اِجْتَنَبَ (پرہیز کرنا)۔

اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اِجْتَنِبْ	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنَبٌ	اِجْتِنَابٌ

(۸) باب افعلّ۔ اِحْمَرَّ (سرخ ہونا) یہ باب لازم ہے۔

اِحْمَرَّ	يَحْمَرُّ	اِحْمَرَّ / اِحْمَرِرْ	مُحْمَرٌّ	مُحْمَرٌّ	اِحْمِرَارٌ

(۹) باب افعالّ اِدْهَامَّ (سیاہ ہونا) یہ باب بھی لازم ہے۔

اِدْهَامَّ	يَدْهَامُّ	اِدْهَامَّ / اِدْهَامِمْ	مُدْهَامٌّ	مُدْهَامٌّ	اِدْهِيمَامٌ

(۱۰) باب استفعال اِسْتَنْصَرَ (مدد مانگنا)

اِسْتَنْصَرَ	يَسْتَنْصِرُ	اِسْتَنْصِرْ	مُسْتَنْصِرٌ	مُسْتَنْصَرٌ	اِسْتِنْصَارٌ

تنبیہ ۱: ثلاثی مزید کے چند ابواب اور ہیں جو قلیل الاستعمال ہیں۔ اُن کا بیان تیسرے حصے میں ہوگا۔

تنبیہ ۲: باب "اِفْعَلَّ" اور "افعالّ" کا امر تین طرح سے آتا ہے: اِحْمَرَّ، اِحْمَرِ

یا اِحْمَرِرْ. اِدْهَامَّ، اِدْهَامَّ یا اِدْهَامِمْ چنانچہ ہم نے گردان میں لکھ دیا ہے۔ مذکورہ بابوں کے اسم فاعل اور اسم مفعول تلفظ میں یکساں ہیں لیکن اصل میں علیحدہ ہیں یعنی اِحْمَرَّ کا اسم فاعل دراصل مُحْمَرِرٌ اور اسم مفعول مُحْمَرَرٌ ہے اور اِدْهَامَّ کا اسم فاعل دراصل مُدْهَامِمٌ اور اسم مفعول مُدْهَامَمٌ ہے۔

۲۔ رباعی مجرد کا ایک ہی باب ہے۔

باب فَعْلَلَ. دَحْرَجَ (لڑھکانا)

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
دَحْرَجَ	يُدَحْرِجُ	دَحْرِجْ	مُدَحْرِجٌ	مُدَحْرَجٌ	دَحْرَجَةٌ

۳۔ رباعی مزید کے تین باب ہیں:

(۱) باب تَفَعْلُل: تَدَحْرَجَ (لڑھکنا)

تَدَحْرَجَ	يَتَدَحْرَجُ	تَدَحْرَجْ	مُتَدَحْرِجٌ	مُتَدَحْرَجٌ	تَدَحْرُجٌ

(۲) باب افْعِنْلَال اِحْرَنْجَمَ (جمع کرنا)

اِحْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ	اِحْرَنْجِمْ	مُحْرَنْجِمٌ	مُحْرَنْجَمٌ	اِحْرِنْجَامٌ

(۳) باب افْعِلَّال. اِقْشَعَرَّ (کانپ جانا)

اِقْشَعَرَّ	يَقْشَعِرُّ	اِقْشَعِرَّ / اِقْشَعْرِرْ	مُقْشَعِرٌّ	مُقْشَعَرٌّ	اِقْشِعْرَارٌ

۴۔ مذکورہ تمام ابواب کا فعل مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے:

ماضی مجہول بنانا ہو تو ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور ماقبل[1] آخر کو کسرہ دو۔ اور

[1] آخری حرف سے پہلے جو حرف آئے۔

دونوں کے درمیان جو حرف متحرک (حرکت والا) ہو اُسے ضمہ دو۔ درمیان میں کوئی الف ہو تو واو سے بدل دو، جیسے:

اَکْرَم سے اُکْرِم	عَلَّمَ سے عُلِّم
قَاتَلَ سے قُوْتِلَ	تَقَبَّلَ سے تُقُبِّلَ
تَقابَلَ سے تُقُوْبِلَ	اِنْکسر سے اُنْکُسِر
اِجْتَنَب سے اُجْتُنِب	اِحْمرَّ سے اُحْمُرَّ
اِدْھامَّ سے اُدْھُوْمَّ	اِسْتَنْصر سے اُسْتُنْصِر
دَحْرَجَ سے دُحْرِج	تدحْرج سے تُدُحْرِج
اِحْرَنْجم سے اُحْرُنْجِم	اِقْشَعرَّ سے اُقْشُعِرَّ

مضارع مجہول بنانا ہو تو علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دینا چاہیے، مثلاً:

یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ	یُعلِّمُ سے یُعَلَّمُ
یُقاتِلُ سے یُقَاتَلُ	یَتَقَبَّلُ سے یُتَقَبَّلُ
یَتَقَابَلُ سے یُتَقَابَلُ	یَنْکسِرُ سے یُنْکسَرُ
یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ	یَحْمرُّ سے یُحْمرُّ
یَدْھامُّ سے یُدْھامُّ	یَسْتَنْصِرُ سے یُسْتَنْصَرُ
یُدَحْرِجُ سے یُدَحْرَجُ	یَتَدَحْرَجُ سے یُتَدَحْرَجُ
یَحْرَنْجِمُ سے یُحْرَنْجَمُ	یَقْشَعِرُّ سے یُقْشَعَرُّ

۵۔ مذکورہ ابواب کے اسم فاعل اُن کے مضارع معروف سے اور اسم مفعول اُن کے

مضارع مجہول سے بنائے جاتے ہیں اس طرح کہ علامتِ مضارع کی جگہ میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین دیں۔ مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اسمِ فاعل ہوگا اور یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ اسمِ مفعول۔

۶۔ ثلاثی مجرّد کے سوا بقیہ ابواب سے اسمِ مفعول ہی کو اسمِ ظرف کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

تنبیہ۳: یادرکھو کہ فعل لازم کا مجہول اور اسمِ مفعول اسی وقت استعمال کیا جائے گا جب کہ اس کے بعد حرفِ جار لایا جائے اس صورت میں وہ متعدی بن جاتا ہے، مثلاً: اُحْمُرَّ بِالثَّوْبِ (کپڑا سرخ کیا گیا)، (دیکھو سبق: ۱۷-۶)۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۴

تنبیہ۴: ذیل میں افعالِ ثلاثی مزید کے سامنے جو ہندسے لکھے ہیں اُن سے اُن کے ابواب کی طرف اشارہ ہے۔

اَبْرَمَ (۱) اٹل بنا دینا	اَدْرَكَ (۱) پالینا، کسی کے پاس جا پہنچنا
اِبْیَضَّ (۸) سفید ہونا	اِسْوَدَّ (۸) سیاہ ہونا
اَحَبَّ (=اَحْبَبَ، ۱) محبّت کرنا، پسند کرنا	اَسْلَمَ (۱) حکم ماننا، اسلام لانا
اِجْتَهَدَ (۷) کوشش کرنا	اِسْتَأْجَرَ (۱۰) کرایہ سے لینا، نوکر رکھنا
اَخْلَفَ (۱) خلاف کرنا	اِسْتَحْسَنَ (۱۰) کسی چیز کو اچھا سمجھنا

اِسْتَغْفَرَ (۱۰) بخشش چاہنا

اِشْتَغَلَ (۸) مشغول ہونا

اِصْفَرَّ (۹) زرد ہونا

اَصْلَحَ (۱) کسی چیز کو درست کر دینا

اِطْمَأَنَّ (رباعی مزید) مطمئن ہونا، سکون حاصل ہونا

اَنْبَتَ (۱) اُگانا

اَنْزَلَ (۱) یا نَزَّلَ (۲) اُتارنا

بَذَّرَ (۲) بیجا خرچ کرنا

بَلَّغَ (۲) پہنچا دینا، تبلیغ کرنا

تَحَدَّثَ (۴) بات چیت کرنا

تَخَاصَمَ (۵) باہم جھگڑنا

تَعَرَّضَ (۴) چھیڑنا

تَعَلَّمَ (۴) سیکھنا

تَعَجَّبَ (۴) تعجب کرنا

تَفَكَّرَ (۴) سوچنا

تَقَدَّمَ (۴) آگے بڑھنا

تَمَّمَ (۲) تمام کرنا

جَهَّزَ (۲) تیار کرنا

حَافَظَ (۳) محافظت کرنا

خَالَطَ (۳) میل جول رکھنا

دَافَعَ (۳) (اس کا مصدر دِفَاعٌ یا مُدَافَعَةٌ) مدافعت کرنا

ذَكَّرَ (۲) نصیحت کرنا، یاد دِلانا

زَحْزَحَ (رباعی مجرد) ہٹا دینا

سَبَّحَ (۲) تسبیح پڑھنا، خدا کی یاد کرنا

شَاهَدَ (۳) دیکھنا، مشاہدہ کرنا

طَهُرَ (ن) ظاہر ہونا

عَاشَرَ (۳) باہم زندگی بسر کرنا

فَتَّشَ (۲) تفتیش کرنا

قَرْقَعَ (رباعی مجرد) کڑکڑ کرنا

كَاتَبَ (۳) باہم خط و کتابت کرنا

كَلَّمَ (۲) بات کرنا کسی سے

لَاطَفَ (۳) نرمی کرنا، مہربانی کرنا

تَوَدَّدَ (۴) محبت و خیر خواہی کرنا

زُوْرٌ جھوٹ

بَارِدٌ	ٹھنڈا، سرد	سَقْفٌ	چھت
بَدْوٌ	عرب کے دیہاتی لوگ	سِلَاحٌ	ہتھیار
جَنَّةٌ (جمع: جَنَّاتٌ یا جِنَانٌ) باغ		شَرَابٌ	پینے کی چیز
حَبٌّ	دانہ، بیج	لِصٌّ یا سَارِقٌ چور	
حَصِيْدٌ	کاٹی ہوئی فصل	مُسْتَقْبَلٌ	آنے والا وقت، آئندہ
خَجَلٌ	شرم	مُغْتَسَلٌ	غسل کی جگہ
خَجِلٌ	شرمندہ	مِيْعَادٌ	وعدہ، وعدہ کا وقت
رِقَّةٌ	رقت، نرمی دل کی	وَجَلٌ	خوف
ذِكْرٰى	نصیحت	وُسْطٰى	درمیانی

مشق نمبر ۲۵

١. اَكْرِمُوْا ضَيْفَكُمْ.

٢. جَهِّزُوْا سِلَاحَكُمْ لِلدِّفَاعِ.

٣. لَاتُبْرِمِ الْأَمْرَ حَتّٰى تَتَفَكَّرَ فِيْهِ.

٤. الْمُكَاتَبَةُ نِصْفُ الْمُشَاهَدَةِ.

٥ هٰذَا الرَّجُلُ خَالَطَ الْبَدْوَ وَعَاشَرَهُمْ.

٦ نَحْنُ مُجْتَهِدُوْنَ فِي التَّفْتِيْشِ عَنْهُ.

٧. كَانَ الْأَمِيْرُ يُكَلِّمُ أَخَاهُ وَيُلَاطِفُهُ.

٨. لا تتعرَّضْ للعدوِّ قبلَ القُدرةِ.

٩. هلْ تتكلّمُ بالعربيّ؟

١٠. نعمْ! أنا أتكلّمُ قليلًا.

١١. أ تكلّمتُمْ مع ذلكَ العربِ؟

١٢. نعمْ! تكلّمْنا معهُ.

١٣. الأميرُ وأخوهُ جلسا يتحدّثان في أمرِ هذه الحربِ.

١٤. مَنْ[1]☆ يتعلّمْ صغيرًا يتقدّمْ كبيرًا.

١٥. إذا تخاصم اللّصّان ظهرَ المسروقُ.

١٦. اصفرَّ وجهُهُ من الوجلِ واحمرَّ من الخجلِ.

١٧. احترمْ أباكَ وأحبَّ أخاكَ.

١٨. هلْ تستحسنونَ ما[2] فعلْنا؟

١٩. نتقابلُ في المستقبلِ إنْ شاءَ اللّهُ تعالى.

٢٠. سمعْنا أنَّ الأتراكَ قدْ جهّزوا العساكرَ للدّفاعِ.

٢١. منْ لمْ يرحمْ صغيرَنا ولمْ يوقّرْ كبيرَنا فليسَ منّا. (الحديث)

٢٢. إنَّ اللّهَ يحبُّ التّاجرَ الصّدوقَ. (الحديث)

٢٣. رأسُ العقلِ بعدَ الإيمانِ التودُّدُ مع النّاسِ. (الحديث)

---

[1] یہ مَنْ شرطیہ ہے اس کے بعد مضارع کو جزم ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل چوتھے حصّے کے سبق ۱۴ میں ملے گی۔ ☆ جو شخص [2] جو کچھ

لَطِيفَةٌ

قَالَ مُسْتَأْجِرٌ لِصَاحِبِ الْبَيْتِ: اَصْلِحْ خَشَبَ هٰذَا السَّقَفِ فَاِنَّهُ يُفَرْقِعُ، قَالَ: لاتَخَفْ، (تو مت ڈر) فَاِنَّهُ يُسَبِّحُ، قَالَ: اِنِّيْ اَخَافُ (میں ڈرتا ہوں) اَنْ تُدْرِكَهُ الرِّقَّةُ فَيَسْجُدَ.

مِنَ الْقُرْاٰنِ

١. وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ.

٢. حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلوٰةِ الْوُسْطٰى.

٣. وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ.

٤. يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ.

٥. وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ.

٦. اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ.

٧. وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَاَنْبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَحَبَّ الْحَصِيْدِ.

٨. اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

٩. يَوْمَ (جس روز) تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ.

١٠. اِنَّ اللّٰهَ لَايُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

١١. اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ.

۱۲. أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ.

۱۳. وَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ.

۱۴. هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ.

عربی میں ترجمہ کرو

۱۔ انھوں نے اپنے مہمان کی عزت کی۔

۲۔ علم طلب کرنے میں کوشش کرو اور کھیل میں زیادہ مشغول نہ رہو۔

۳۔ قوی دشمن کو نہ چھیڑو۔

۴۔ ہم لڑائی کو اچھا نہیں سمجھتے۔

۵۔ اپنے ماں باپ کی عزت کرو اور اپنے بھائیوں اور بہنوں سے محبت رکھو۔

۶۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ہر ایک گناہ کی معافی چاہتے ہیں۔

۷۔ کیا تم نے مدافعت کے لیے ہتھیار تیار کر لیے۔

۸۔ چھوٹے پن (صَغِيْرًا) میں سیکھ لے تو بڑے پن (كَبِيْرًا) میں آگے رہے گا۔

۹۔ ہم نے اس کی تفتیش میں کوشش کی۔

۱۰۔ کیا تم عربی سیکھتے ہو؟

۱۱۔ جی ہاں! ہم عربی سیکھتے ہیں۔

۱۲۔ دو چور باہم جھگڑ پڑے تو چوری (چرائی ہوئی چیز) ظاہر ہوگی۔

۱۳۔ خوف سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے اور شرم سے سرخ ہو جاتا ہے۔

۱۴۔دن سفید ہوگیا اور رات کالی ہوگئی۔

۱۵۔ہم نے کتاب ’’تسہیل الادب‘‘ کا دوسرا حصّہ تین مہینوں میں تمام کرلیا۔

۱۶۔ہم جھوٹ بات سے بچتے رہتے ہیں۔

۱۷۔میں اور میرا بھائی ایک ضروری اَمر کے متعلق (فِيْ) باتیں کرنے بیٹھے یہاں تک کہ فجر کی روشنی ظاہر ہوئی۔

۱۸۔ہندوستانی لوگ (اَلْھِنْدِیُّوْنَ) مدافعت کے لیے ہتھیار تیار کررہے ہیں۔

الدَّرْسُ الخَامِسُ والعِشْرُوْنَ (ب)

اِنَّ، اَنَّ اور اَنْ

تنبیہ ا: مذکورہ تینوں حروف کا کچھ بیان پہلے اور اس دوسرے حصے میں پڑھ چکے ہو۔ چوتھے حصہ میں بھی انکا ذکر ہوگا مگر چونکہ اکثر جملوں میں "اَنْ" کے استعمال کی ضرورت ہوا کرتی ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ یہاں بھی "اَنْ" کے متعلق کچھ لکھ دیا جائے۔

ا۔ اِنَّ (بے شک) حرفِ تاکید ہے۔ یہ حرف جملۂ اسمیہ کے شروع میں اکثر آیا کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے مبتدا کو نصب پڑھا جاتا ہے (دیکھو سبق: ۲-۹) جیسے: اِنَّ زَیْدًا عَاقِلٌ (بے شک زید عاقل ہے) کبھی ایسے جملوں میں خبر کے اوپر "لَ" لگا دیا جاتا ہے جس سے مزید تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں، جیسے: اِنَّ الْعِلْمَ لَنَافِعٌ (بیشک علم ضرور فائدہ بخش ہے)۔

اِنَّ کے ساتھ ضمیریں بھی متصل ہوتی ہیں جس طرح حروف جارہ کے ساتھ (دیکھو سبق ۱۱-۴): اِنَّهٗ، اِنَّهُمَا، اِنَّهُمْ، اِنَّهَا، اِنَّهُمَا، اِنَّهُنَّ، اِنَّكَ، اِنَّكُمَا، اِنَّكُمْ، اِنَّكِ، اِنَّكُمَا، اِنَّكُنَّ، اِنِّيْ، اِنَّا.

اِنِّيْ کو اِنَّنِيْ اور اِنَّا کو اِنَّنَا بھی پڑھتے ہیں۔

۲۔ اَنَّ (کہ) جس طرح اردو اور فارسی میں کاف بیانیہ (کہ) جملوں کے درمیان آیا کرتا ہے۔ اسی طرح عربی میں "اَنَّ" کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ بھی اسم ہی پر داخل ہوتا ہے

اور اسکو نصب دیتا ہے، جیسے: سمعتُ اَنَّ زَیْدًا عالمٌ (میں نے سنا کہ زید عالم ہے)۔
ضمیریں اس کے ساتھ بھی متصل ہوتی ہیں۔ان کی گردان ویسی ہی کرلو جیسی ابھی اوپر لکھی گئی: بـلَـغـنـيْ اَنَّكَ نَـجـحْـتَ فِي الْإِمْتِحـان (مجھے خبر پہنچی کہ تو امتحان میں کامیاب ہوگیا)۔

یاد رکھو کہ "قَالَ" اور اس کے مشتقات کے بعد "اَنَّ" کی بجائے "اِنَّ" بولا جاتا ہے، جیسے: قَـالَ الْأُسْتَـاذُ اِنَّ الْـمَدْرَسَةُ لَاتُفْتَحُ الْيَوْمَ (اُستاذ نے کہا کہ آج مدرسہ نہیں کھولا جائے گا)۔

تنبیہ۲: اِنَّ اور اَنَّ کے گروہ میں لٰکِنَّ (لیکن) اور لَیْتَ (کاش) اور لَعَلَّ (شاید) بھی شامل ہیں یعنی ان کے بعد بھی اسم کو نصب دیا جاتا ہے مگر لٰکِنْ (لیکن) اس گروہ میں شامل نہیں ہے۔اس کے بعد اسم کو نصب نہیں آتا اور یہ فعل پر بھی داخل ہوسکتا ہے برخلاف مذکورہ حروف کے۔

تنبیہ۳: اَنَّ پر حروف جارّہ (دیکھو سبق:۷) اکثر لگائے جاتے ہیں: لِأَنَّ (اس لیے کہ)، كَاَنَّ (گویا کہ)، لاَنَّهُ (کیونکہ وہ)، كَاَنَّهُ (گویا کہ وہ)۔

۳۔ "اَنْ" (کہ) تمھیں معلوم ہے کہ یہ حرف ناصب مضارع ہے (دیکھو سبق:۲۰-۴) "اَنَّ" کی طرح یہ بھی جملوں کے درمیان کافِ بیانیہ کی طرح آیا کرتا ہے۔مگر "اَنْ" اسم یا ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔یہ تو صرف فعل پر داخل ہوتا ہے خصوصاً فعل مضارع پر اور اس کی وجہ سے مضارع کو نصب پڑھا جاتا ہے، جیسے: اَمَـرْتُ خَـادِمِيْ اَنْ يَحْضُرَ صَبَاحًا (میں نے اپنے خادم کو حکم دیا کہ وہ سویرے حاضر ہوجائے)۔

تنبیہ ۴: ''اَنْ'' پر بھی حروفِ جارّہ لگائے جاسکتے ہیں: ''لِاَنْ'' (اس لیے کہ، تاکہ) ''اِلٰی اَنْ'' (یہاں تک کہ)۔

تنبیہ ۵: ''اِنَّ'' یا ''اَنَّ'' کی وجہ سے کوئی اسم منصوب ہو اور اس کے بعد دوسرا اسم معطوف ہو یعنی ''وَ، فَ، اَوْ، ثُمَّ'' وغیرہ حروفِ عاطفہ کے بعد واقع ہو تو وہ بھی منصوب ہوگا، جیسے: اِنَّ زَيْدًا وعَمْرًا[1] صالحان، سَمِعْتُ اَنَّ زَيْدًا وَعَمْرًا صَالِحَان.

اسی طرح ''اَنْ'' کی وجہ سے کوئی فعل مضارع منصوب ہو اور اس کے بعد دوسرا فعل معطوف واقع ہو تو وہ بھی منصوب ہوگا، جیسے: اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلا اُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا (مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی بندگی کروں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کروں)۔

حروفِ عاطفہ اور معطوف کا بیان چوتھے حصے سبق: ۴۴-۴ میں مفصّل لکھا گیا ہے۔

سلسلۂ الفاظ نمبر ۲۵

تنبیہ: افعال یا مصادر کے سامنے ہندسے جو لکھے ہیں ان سے ثلاثی مزید کے ابواب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

اِتَّحد (ـ) (اس کا مصدر اِتِّحادٌ) ایکا کرنا	اَضْرَبَ (۱) منہ موڑ لینا، ہڑتال کرنا
اِتَّفقَ (ـ) (اس کا مصدر اتِّفَاقٌ) اتفاق کرنا	اَغْلَقَ (۱) یا غَلَّقَ (۲) بند کردینا

[1] عُمر اور عَمْر میں فرق کے لیے عَمْر کے آگے حالت رفع وجری میں واوزائد لکھا کرتے ہیں۔ عَمْرٌو، عَمْرٍو مگر حالت نصبی میں عَمْرًا بغیر واو کے لکھا جاتا ہے۔ اس وقت تنوین نصبی کے الف ہی سے اس کی شناخت ہوجاتی ہے کیونکہ عُمر غیر منصرف ہے اس پر تو کوئی تنوین ہی نہیں آسکتی۔

اَتْلَفَ (۱)	برباد کرنا	اِلْتَفَّ (۷) دراصل اِلْتَفَفَ	جمع ہونا، لپٹنا
اِجْتَمَعَ (۸)	جمع ہونا	اِمْتَنَعَ (۷)	باز رہنا
اِحْتِجَاجٌ (مصدر ۸)	ناراضی ظاہر کرنا	اَمْكَنَ (۱)	ممکن ہونا
اَحْسَنْتَ	تو نے خوب کیا، آفرین	اَنْشَدَ (۱)	شعر سنانا
اَخْبَرَ (۱)	خبر دینا	اَنْصَفَ (۱)	انصاف
اَحْرَقَ (۱)	جلانا	اَيَّدَ (۲)	مدد کرنا
اَرْشَدَ (۱)	عقل و فہم عطا کرنا	بَشَّرَ (۲)	خوش خبری دینا
اِسْتِقْلَالٌ (۱۰) مصدر	سوراج، خود مختاری	تَرْجَمَ (رباعی مجرد)	ترجمہ کرنا
اِسْتَحَقَّ (۱۰)	حق دار ہونا	تَمَتَّعَ (۴)	فائدہ لینا
اِشْتَرَكَ (۸)	شریک ہونا	تَمَّمَ (۲)	تمام کرنا
تَوَلّٰى (۴)	والی ہونا، پیٹھ پھیرنا	تَمَرَّدَ (۴)	سرکشی کرنا
جَانَبَ (۳)	الگ رہنا	رَشَقَ (ن)	پھینکنا۔ تیر یا پتھر وغیرہ
جَرِحَ (س)	زخمی ہونا	صَدَّقَ (۲)	سچ ماننا
حَبَسَ (ض)	قید کرنا	عَادَلَ (۳)	برابری کرنا
خَرَّبَ (۲)	برباد کرنا	كَلَّفَ (۲)	تکلیف دینا
خَفَّضَ (۲)	پست کرنا	لَفَظَ (ض)	بولنا
دَارَ (يَدُوْرُ)	پھرنا، چکر کھانا	مَاتَ (يَمُوْتُ)	مرنا
دَامَ (يَدُوْمُ)	ہمیشہ رہنا	نَصَحَ (ف)	نصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا

مَحْكَمَةٌ (جمع: مَحَاكِمُ) حکومت کی عمارت جیسے: عدالت، ڈاک خانہ	هجم (ن) ہجوم کرنا هَنَّأَ (۲) مبارک باد دینا
مُظَاهَرَةٌ (۳) مصدر ہے اکٹھا ہو کر شکایت کرنا، مظاہرہ کرنا	وَفَّقَ (۲) توفیق دینا، اسباب بنا دینا وَلَد جننا

آخَرُ	دوسرا	رَئِيسُ الْمَدْرَسَةِ	صدر مدرس
أَخُو عِلْمٍ	علم کا بھائی یعنی علم والا	رَحًى یا رَحِی	چکی
أَسَنُّ	زیادہ عمر والا	رَصَاصٌ	سیسہ، گولی بندوق کی
أَغُسْطُسُ	ماہِ اگست	زَعِيمٌ (جمع زُعَمَاءُ)	لیڈر
أَنَامٌ	مخلوق، دنیا	شُرْطَةٌ (اسم جمع)	پولیس
اَللّٰهُمَّ	اے اللہ	سِلْكٌ	تار
اِنْجِلِيزُ	انگریز	سِنٌّ	عمر، دانت
أَهْلٌ	لائق، گھر کے لوگ، والا	صَنِيعَةٌ	کرتوت
تِلِغْرَافٌ	ٹیلی گراف	صَوْتٌ	آواز، نعرہ، رائے
جِهَةٌ	طرف	قَرْيَةٌ (جمع قُرًى)	گاؤں، دیہات
جُمْلَةٌ	کسی قدر، ایک مقدار	قَائِدٌ	سردار، لیڈر
حِجَازِيٌّ	ملک حجاز کا رہنے والا	عَامِلٌ (جمع عُمَّال)	کاریگر، مزدور، حکومت کا عمل دار
حَسْبٌ	موافق		
حُرِّيَّةٌ	آزادی	غُرُورٌ	فریب، دھوکا

غُلامٌ	لڑکا	مَقْدُوْرٌ	دبا ہوا، ڈالا ہوا
كَرِيْمٌ	شریف	مَقْرُوْنٌ	ملا ہوا، قریب
لُوْمٌ	ملامت	مَنُوْنٌ	موت
لَئِيْمٌ	کمینہ، خسیس	مِنْهاجٌ	طریقہ، نہج
مَاعدَا ذٰلك	اُس کے سوا	مُنْذُ	سے (مدت کی ابتدا کے لیے)
مَحْفلٌ	مجلس	نَفِيْسَةٌ (جمع: نفائس)	عمدہ چیز
مُدَافعةٌ (۳) مصدر ہے	مدافعت کرنا	وَفَاءٌ	قول پورا کرنا، وفاداری
مَرْءٌ	مرد	هَمٌّ (جمع: هُمُوْمٌ)	فکر، خیال

مشق نمبر ۲۶ (الف)

(ہڑتال اور اتحاد)

تنبیہ: مقصود بالمثال الفاظ کو سرخ کر دیا گیا ہے۔

۱ يا رشيدُ ماذا تتعلّمُ في الْمَدْرَسَةِ؟	يا عمّيْ! انا اتعلّمُ الْعربيَّ وَالْإِنْكلِيْزِيَ وَالْحِساب وَالْجغرافية والتَّارِيْخَ.
۲. سمعْتُ اَنَّكَ لا تجْتهد فيْ تحْصِيْلِ الْعلْم وتشْتغلُ في اللّعب.	مَنْ اخبركُمْ بِما سبّدِيْ؟ وَكيْف صدقْتُمُ الْمُخبر؟

۳ يا حبيبيْ! انا لا اُصدقه لكنّيْ انْظُرك مُنْذُ يومَيْنِ ماذهبْتَ الى الْمدْرسة.	نعمْ! انّيْ لا اذْهبُ مُنْذُ تاسعِ[1] اَغسْطُسْ، لانّ الطُّلّاب اضْربُوْا عن التعلّم، بلْ هجمُوْا على حُجْرة رئيْس الْمدْرسة وحرَبُوا بعْض اسْباب الْحُجْرة فاغلق الْمدْرسة.
٤ ولمِ اضْرب الطُّلّابُ؟	لانّ الْحُكُوْمة قبضتْ على مسْتر غانْدي (مسٹر گاندھی) ومولانا أبي الْكلام وكثيْر منْ زُعماء الْجمْعيّة الْوطنيّة (الْكانْغريْس) وحبسَتْهُمْ. فاضْرب الطُّلّابُ احْتجاجا على صنيْعة الْحُكُوْمة.
٥ صدقْتَ ياعزيْزيْ! وقرأْتُ في الْجرائد انّ عمّال الْمصانع والْمعامل ايْضًا اضربوا عن الْعمل واجْتمعُوْا للْمظاهرة والْاِحْتجاج، فمنعتْهُمْ الشُّرْطةُ لكنْ لمْ يمْتنعُوْا	وهٰكذا وقعت الْواقعاتُ فيْ طُوْل الْهنْد وعرْضها، فيْ مُدُنها وفيْ قُرها، وفيْ بعْض الْمواضع قتل الْمظاهرون رجالا من الشُّرْطة، واحْرقُوا الْمحاكم، واتْلفوا

[1] نواں نومبر

ورشقُوا الشُّرطةَ بالحجارةِ فرشقهُم الشُّرطةُ بالرّصاصات، فبعضُهُم ماتُوا على الحال وبعضُهُم جرحُوا.	الأسلاك التّلغرافيّة، لكن سمعنا انّ المُسلمين لم يشتركُوا في هذه المُظاهرات الّا قليلًا.
٦ هلْ تعلمُ لم قبضتِ الحكُومةُ على زُعماءِ الكانغريس؟	لانّهُم يطلُبُون الحُرّيّة و الإستقلال، وقالُوا للإنجليز: انْ يترُكُوا الهند في أيدي الهنديّين.
٧. فلماذا لمْ يشترك المُسلمُون في هذه المُظاهرات؟	لأنّ قائد جمعيّة المُسلمين (مسلم ليگ) مستر مُحمّدْ علي جناح منعهُمْ عن الاشتراك.
٨. ولماذا منعهُم؟ الايحبُّ المُسلمُون وقائدُهُم الحُرّيّة والإستقلال؟	بلى! هُم يحبُّون الاستقلال وكيف لا؟ مع أنّ (باوجودیکہ) الإجتهاد للحُرّيّة وَالإستقلال فريضةٌ عليهِمْ ولكنّ الهُنُود الى الآن لم يتّفقُوا مع مُسلم ليك في مطالبات المُسلمين وحُقُوقهم
٩. يا عزيزي! لاشكّ في انّ	اي واللّه! هذا صحيحٌ. فما لنا ان

لہ پھر نہیں یا ہوا ہے۔

الْحُرِّيَّةُ واسْتِقْلالُ الوطن هُما اعزُّ شيْءٍ، لا تعادلهما نُفُوسٌ ولا نفائس لكنّ إسْتِقْلال الْهِنْد لا يحْصُلُ مِنْ هذه المظاهرات بَلْ اوّلُ شرْطه الاتحاد بين اَبْناء الْوطن هكذا يقُولُ الإنْجليزُ ايضا لِلْهِنْديّين "كونوا متحدين يحْصُلُ لكُمُ الإسْتِقْلال."	لا نتحد ولا نتفق، فانه اسهلُ طريق لتحصيل الإسْتقلال، فالواجب على كُلِّ مُحبِّ الْحُرِّيّة من الْهُنُود والْمُسْلمين ان يجتهد كُلَّ الْجُهْد للاتحاد حتي يكون صوْتُ جميع الأقْوام صوْتا واحِدًا "الإسْتقلال، الاِسْتِقْلال".
١٠ احسنت يا ولدي! لكنّ الْهُنُود والْانْجليز لنْ يتفقوا مع الْمُسْلِمين الّذين صَعُفَتْ[١] قُوَّتهُمْ بالشّقاق[٢] وضعف الإيمان وسُوْء الأعْمال[٣]	نعمْ! لا يُحبُّ احدٌ الاتحاد مع الضُّعفاء، امَّا اذا احْسنُوا[٤] الأخْلاقَ والأعْمال واتّحدُوا كانهم بنيان[٥] مرْصُوْصٌ[٦]، فيُحبُّ كُلُّ واحد الاتّحاد معهُمْ
١١ فيجِبُ عَلى قائدي الْمُسْلمين وعُلمائهم انْ يُسارِعُوا[٧] اوّلًا الى تحْسين[٨] اخْلاق الْمُسْلمين، والتّنْظيم[٩] والاتّحاد بيْنهُمْ على	صدق اللّهُ! والله لا يخلف الْمِيْعاد، يا عمّي! اذا اتّحد مُسْلمُوا الْهنْد عَلَى الأساس الْمذْكُور (ولوْ كانُوا مختلفين في الْفُرُوْع) كانُوا قُوَّةً

١ کمزور ہوگئی ٢ پھوٹ ٣ برے عمل ٤ احسن (١) اچھا بنانا ٥ عمارت ٦ سیسہ پلایا ہوا ٧ سارع (٣) جلد بڑھنا ٨ اچھا بنانا ٩ ایک سلسلہ میں پرونا، درست کرنا

اساسِ[1] الْإِسْـلامِ وَالْإِيْـمـانِ، والتَّعاوُنِ[2] عَلَى الْبِـرِّ[3] وَالتَّقْوٰى وَالْعَدْلِ وَالْإِحْسانِ، وَالْإِجْتِنَابِ عنِ الْفِسْقِ وَالْعِصْيَانِ، لِيَكُوْنُوْا مِنْ حِزْبِ[4] اللّٰهِ، اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُـمُ الْمُفْلِحُوْنَ.	عظِيْمَةً، فمنْ ذَا[☆] الَّذِىْ يُخالِفُ قُوَّةَ مِئَةِ[5] مِلْيُوْنٍ[6] من الْمُؤْمِنِيْنَ الصَّادِقِيْنَ فَـاِنِّيْ اَرْجُوْ[7] اَنَّ يَوْمًا يَتَّحِدُ فِيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ يَكُوْنُ يَوْمُ الْإِتِّحادِ مَعَ جَمِيْعِ إِخْوَانِنا منْ أَبْنَاءِ الْوَطَنِ.
١٢ يـالَيْتَنِـيْ رَأَيْتُ ذٰلِكَ الْيَـوْمَ السَّـعِيْدَ، فَلا شَكَّ فِـيْ اَنَّ يَوْمَ الْإِتِّحَـادِ هُـوَ يَـوْمُ الْحُرِّيَّةِ وَالنَّجَاةِ عنِ الْإِسْتِعْبَادِ[8].	لَا تَقْنَطُوْا[9] مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، عَسٰى[10] اَنْ يَكُوْنَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ قَرِيْبًا.
١٣ اَنَـا مَسْـرُوْرٌ جِدًّا بِفَهْـمِكَ وَخِبْرَتِكَ[11]، لٰـكِنْ لا تَكُنْ غافِلًا عنِ الْعُلُوْمِ وَالْفُنُوْنِ حتّٰى تَكُوْنَ اَهْلًا لِخِدْمَةِ الدِّيْنِ وَالْوَطَنِ.	اَشْـكُـرُكَ يـا سَيِّـدِيْ الْمُحْتَرَمُ! قَدْ عَـلَّـمْتَنِيْ مَالَمْ اَكُنْ اَعْلَمُ وَفَهَّمْتَنِيْ مَالَمْ اَكُنْ اَفْهَمُ، فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.

---

[1] بنیاد [2] باہم مدد کرنا. [3] نیکی [4] گروہ، پارٹی. [5] سو [6] دس لاکھ، سوملین = دس کروڑ.
[7] میں امید کرتا ہوں [8] کسی کو غلام بنانا، محکوم بنانا. [9] قنط (ن) ناامید ہونا. [10] امید ہے کہ.
[11] واقفیت ☆ ذا اسم اشارہ ہے یعنی کون ہے وہ جو مخالفت کرے۔

مشق نمبر ۲۶ (ب)

حِكَايَةٌ

حُكِيَ[١] انَّ عُمرابْنَ عبْدِ الْعزِيْزِ لَمَّا تولّى الْخلافة دخل عليْهِ وُفُوْدُ المهنّئين مِنْ كُلِّ جهةٍ. فتقدَّم مِنْ وَفْدِ الْحجازيّيْن لِلْكلامِ غُلامٌ صغيْرٌ لَمْ تَبْلُغْ سِنُّهُ احدى عشْرةَ سنةً. فَقالَ عُمرُ: ارْجعْ ولْيتقدَّمْ مَنْ هُوأَسَنُّ. فقال الْغُلامُ: ايَّدَ اللّٰهُ أمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْن! اَلْمرْءُ باصْغرَيْهِ قلْبِه ولسانه فاذا منح اللّٰهُ الْعبْد لِسانًا لافِظًا وقلْبًا حافظًا فقد استحقّ الْكلام ولوْ كان الْفضْلُ بالسّنّ ياأميْرَ الْمُؤْمنِيْن لكان في الْأُمَّةِ مَنْ هُو احقُّ بمجْلِسِك هذا. فعجب عُمرُ مِنْ كلامه وانشد:—

تعلّم فليْس الْمرْءُ يُوْلَدُ عالِمًا ولَيْس أخُوْ علْمٍ كمَنْ هُو جاهلُ
وانّ كبِيْر الْقوْمِ لا علْم عنْدهُ صغِيْرٌ اذا الْتفّتْ عليْه الْمحافلُ

اَشْعَارٌ

اذا انْت اكْرمْت الْكريْم ملكْتهُ وانْ انْت اكْرمْت اللّئيم تمرّدا
انّ الْوفاء على الْكريْم فريْضةٌ واللُّؤْمُ مقْرُوْنٌ بذي الاخلاف[٢]
وترى[٣] الْكريْم لمنْ يُعاشرُ منْصفا وترى اللّئيْم مُجانبَ الانصاف
حفّظ هُمُوْمك فالْحيوةُ غُرُوْرٌ ورحى الْمنُوْن على الْأنامِ تدُوْرُ
والْمرْءُ فيْ دارِ الْفناء مكلّف لاقادرٌ فيْهَا ولا مقْدُوْرٌ

---

١ حکایت کی گئی ہے۔ ٢ خلاف کرنے والا۔ ٣ تو دیکھے گا۔

مَكْتُوبٌ مِنَ الْوَلَدِ الٰى ابِيْه

اِلٰى حَضْرَةِ الْوالِدِ الْمَاجِدِ الْمُحْتَرمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ورحْمَةُ اللّٰهِ وبَرَكَاتُهُ، انّيْ كُنْتُ كَتَبْتُ قَبْلَ ثَلٰثَة اَشْهُرٍ الٰى اَخِي الْعَزِيْز واَخبرْتُ انّيْ تمَمْتُ الْجُزْءَ الْاَوَّلَ مِنْ كتاب تَسْهِيْلِ الْادبِ وَالْيَوْمَ اُبَشِّرُكُمْ باَنّيْ تعلّمْتُ الْجُزْءَ الثَّانِيْ اَيْضًا فَلِلّٰه الْحَمْدُ وَلَهُ الشُّكْرُ.

يَا اَبِي الْمُكَرَّمُ! اَلْآن اَنَا اَفْهَمُ اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ اَكْثَرَ مِنْ مَاكُنْتُ اَفْهَمُهُ قَبْلَ هٰذا، لِاَنّيْ تعلَّمْتُ فِي الْجُزْءِ الثَّانِيْ جَمِيْعَ الْاَبْوَابِ من الْاَفْعَالِ الثُّلَاثِيَّةِ وَالرُّبَاعِيَّةِ الْمُجرَّدة وَالْمَزِيْدة.

ومَا[1] عَدَا ذٰلكَ حَفِظْتُ كَثِيْرًا من الْاَلْفَاظِ الْعربيَّة وَتَعَلَّمْتُ جُمْلَةً[2] مِنْ قَوَاعِدِ الصَّرْفِ وَالنَّحْوِ ومِنْ تراكِيْبِ الْجُملِ الْاِسْمِيَّةِ وَالْفِعْلِيَّةِ.

وبِحمْدِ اللّٰهِ اِنّيْ اَقْدِرُ اَنْ اُتَرْجِمَ كَثِيْرًا من الْجُملَات مِنَ الْعربِيِّ اِلَى الْهِنْدِيِّ وَمِنَ الْهِنْدِيِّ اِلَى الْعربِيِّ.

والْخُلَاصَةُ اَنّيْ بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى تَعَلَّمْتُ فِيْ سِتَّةِ اَشْهُرٍ مَا (جو) لَايَتَعَلَّمُ طَلَبَةُ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ الرَّائِجَة عَلَى الْمِنْهَاجِ الْقَدِيْمِ فِيْ سَنَتَيْنِ. خُصُوْصًا تِلْكَ الطَّلَبَةُ لايَقْدِرُوْنَ مُطْلَقًا اَنْ يَتَرْجِمُوْا مِنَ الْهِنْدِيِّ اِلَى الْعربِيِّ اَوْ يَتَكَلَّمُوْا اَوْ يَكْتُبُوْا مَكْتُوْبًا صَغِيْرًا.

---

[1] ماسوا اس کے　　[2] ایک مقدار

وَلَمَّا اَقْرَءُ الْجُزْء الثَّالثَ واتعلّمْ اقْسام الْأَفْعالِ الْغيْرِ السَّالمة يحْصُلُ لِيْ قُدْرَةٌ مزيْدةٌ على التكلُّم وَالترجمة واذَنْ[1] اَرْسل فِيْ كُلِّ اُسْبُوْعٍ[2] مَكْتُوْبًا اِلٰى حضرَتِكُمْ اِنْ شاء اللّٰهُ تعالٰى.

وَالسَّلَامْ عَلٰى أُمِّي الْمُحْتَرمةِ وأَخَوَاتِيْ وإِخْوَاني الْمُكَرَّمِيْنَ وَدُمْتُمْ[3] سَالِمِيْنَ.

وَلَدُكُمُ الْخَادمُ

عبد الرحمٰن

---

[1] تب۔ اُس وقت [2] ہفتہ [3] آپ ہمیشہ سلامت رہیں۔

تکملہ

چند مفید معلومات

۱۔ تعریفِ علمِ صرف ونحو:

صحیح بولی سیکھنے کے لیے جو قاعدے بنائے گئے ہیں اُن کی دو قسمیں ہیں:

(۱) صرف،　　(۲) نحو۔

صرف وہ علم ہے جس میں لفظوں کی پہچان اور اُن کے ہیر پھیر کے قاعدوں کا ذکر ہو۔

نحو وہ علم ہے جس میں لفظوں کے آپس کے تعلّق اور اُن کی اعرابی حالت کی پہچان کے قاعدے بتائے جائیں۔

تنبیہ ۱: اِس کتاب میں تم نے کچھ قواعد صرف کے پڑھے ہیں اور کچھ نحو کے بقیہ قواعد آئندہ حصے میں ان شاء اللہ بیان کیے جائیں گے۔

۲۔ تحلیل[۱]:

کلام میں لفظوں کو علیحدہ علیحدہ جانچنے کو ''تحلیل'' کہتے ہیں اور وہ دو قسم کی ہوتی ہے:

(۱) تحلیل صرفی،　(۲) تحلیل نحوی۔

[۱] اس کے لفظی معنی ہیں کسی چیز کے اجزا کو الگ الگ کر دینا۔

صرف کے قاعدوں کے لحاظ سے جانچنے کو ''تحلیل صرفی'' کہتے ہیں اور نحو کے قواعد کے لحاظ سے جانچنے کو ''تحلیل نحوی'' کہتے ہیں۔ اور چونکہ اس تحلیل کے بعد پھر لفظوں کو باہم جوڑ دیتے ہیں اس لیے تحلیل نحوی کو عام طور پر ترکیب (جوڑ دینا) بھی کہتے ہیں۔

تحلیل صرفی میں ذیل کے اُمور تم ابھی جانچ سکتے ہو:

سب سے پہلے کلمہ کی اقسام پہچانیں کہ کونسا لفظ اسم ہے کونسا فعل اور کونسا حرف؟

پھر اسم کے متعلق ذیل کی باتیں دیکھو:

(۱) نکرہ ہے یا معرفہ؟ نکرہ ہے تو اسم ذات ہے یا اسم صفت؟ معرفہ ہے تو کس قسم کا؟ یعنی اسم علم ہے یا ضمیر یا اور کوئی؟

(۲) مشتق ہے یا غیر مشتق (جامد) اگر مشتق ہے تو کونسی قسم کا؟ اسم فاعل ہے یا اسم مفعول یا اسمِ تفضیل یا اسمِ ظرف یا اسم الہ یا اسمِ صفت (صفة مُشَبَّة) یا اسمِ مبالغہ؟

(۳) حروف اصلیہ کی تعداد پہچانو کہ ثلاثی ہے یا رُباعی یا خماسی؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟

(۴) واحد ہے یا تثنیہ یا جمع؟ جمع ہے تو سالم یا مکسر؟ مکسر ہے تو کس وزن پر؟

(۵) مذکر ہے یا مؤنث؟ علامت تانیث کیا ہے؟

(۶) مُعرب ہے یا مبنی؟

فعل کے متعلق ذیل کے اُمور دیکھو:

(۱) زمانہ دیکھو یعنی ماضی ہے یا مضارع؟

(۲) صیغہ دیکھو کہ غائب ہے یا مخاطب یا متکلّم؟ مذکر ہے یا مؤنث؟ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع؟

(۳) حروف اصلیہ کی تعداد دیکھو کہ ثلاثی ہے یا رباعی؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟

(۴) معروف ہے یا مجہول؟ لازم ہے یا متعدی؟

(۵) معرب ہے یا مبنی؟

حرف کے متعلق:

(۱) حرف کے متعلق صرف یہ دیکھ سکتے ہو کہ حرف جارّ ہے یا حرفِ استفہام یا حرفِ نفی یا حرف تاکید یا حرفِ ندا یا حرفِ ناصب مضارع یا حرفِ جازم ہے؟

تحلیل نحوی میں اُمورِ ذیل تم جانچ سکتے ہو

(۱) مرکب تام ہے یا ناقص؟

(۲) مرکب ناقص ہے تو کس قسم کا؟ توصیفی ہے یا اضافی؟

(۳) مرکب توصیفی ہے تو اس میں موصوف کونسا ہے اور صفت کونسی؟

(۴) اگر مرکب اضافی ہے تو اس میں مضاف کونسا اور مضاف الیہ کونسا؟

(۵) مرکب تام ہے تو کونسی قسم کا؟ جملۂ اسمیہ ہے یا جملۂ فعلیہ؟

(۶) جملۂ اسمیہ ہے تو اس میں مبتدا کونسا ہے اور خبر کونسی؟

(۷) جملۂ فعلیہ ہے تو اس میں فعل کونسا ہے؟ فاعل کون ہے یا نائب الفاعل کونسا لفظ ہے؟ مفعول کونسا لفظ ہے؟

(۸) ہر کلمہ کی اعرابی حالت دیکھو۔ یعنی فعل ہے تو دیکھیں حالت رفعی میں ہے یا حالت نصبی یا جزمی میں؟

(۹) اگر کوئی اسم مرفوع ہے تو کیوں؟ فاعل یا نائب الفاعل ہونے کی وجہ سے یا مبتداء یا خبر ہونے کی وجہ سے؟

(۱۰) اگر منصوب ہے تو کیوں؟ مفعول ہے یا اِنَّ کے بعد واقع ہوا ہے یا کانَ کی خبر ہے؟ یا اس لیے کہ فاعل یا مفعول کی ہیئت بتلاتا ہے؟

(۱۱) اگر مجرور ہے تو کیوں؟ حرفِ جرّ کے بعد واقع ہے یا مضاف الیہ ہے؟

(۱۲) ہر کلمہ کا اعراب دیکھیں کونسی قسم کا ہے۔ اعراب بالحرکۃ ہے یا اعراب بالحروف؟

متعدد جملوں کی ترکیبیں پہلے لکھی جا چکی ہیں۔ ذیل میں چند اور جملوں کی تحلیل لکھی جاتی ہے تاکہ تم آئندہ بطورِ خود سادے جملوں کی تحلیل کر سکو:

(۱) اَلرِّجالُ قَوّٰامُوْنَ عَلَی النِّسَاءِ، (مرد لوگ عورتوں کے اوپر سرپرست ہیں)

اس کی تحلیل صرفی یوں ہوگی:

(اَلرِّجالُ) اسم ہے معرفہ معرف باللام، جمع مکسر، مذکر، جامد، ثلاثی مجرد، معرب۔

(قَوّٰامُوْنَ) اسم، جمع سالم مذکر، مشتق (اسم مبالغہ)، ثلاثی مجرد۔

(عَلٰی) حرف جارّ، مبنی۔

(النِّسَاء) اسم معرف باللام، جمع مکسر، اس کا مفرد امْرَأَۃٌ ہے، مؤنث، جامد، ثلاثی مجرّد، معرب۔

اس کی تحلیل نحوی یوں کرو:

مذکورہ جملہ اسمیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزء اسم ہے۔

(اَلرِّجالُ) مبتدا ہے اسی لیے مرفوع ہے۔ اس کا رفع پیش سے دیا گیا ہے۔ (قَوّٰامُوْنَ)

خبر ہے اسی لیے مرفوع ہے۔ اس کا رفع (ـُوْنَ) سے دیا گیا ہے۔ (دیکھو سبق: ۱۰-۵)۔
(عَلٰی) حرف جارّ ہے۔ (النِّسَاء) اس کا جر زیر سے دیا گیا ہے۔ جارّ اور مجرور مل کر خبر سے متعلق ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملۂ اسمیہ ہو گیا۔

(۲) كَتَبَ مَحْمُوْدٌ كِتَابًا طَوِيْلًا اِلٰى أَخِيْهِ، (محمود نے ایک لمبا خط اپنے بھائی کو لکھا)

اس کی تحلیل صرفی یوں ہوگی:

(كَتَبَ) فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، ثلاثی مجرد، متعدی، مبنی، (کیونکہ فعل ماضی فتحہ پر مبنی ہوتا ہے)۔

(مَحْمُوْدٌ) اسم علم، واحد، مذکر، مشتق، اسم مفعول ہے حمدٌ (تعریف کرنا) سے، ثلاثی مجرد ہے، معرب ہے۔

(كِتَابًا) اسم نکرہ، واحد، مذکر، مشتق، ثلاثی مجرد، معرب۔

(طَوِيْلًا) نکرہ، واحد، مذکر، مشتق، اسم صفت، ثلاثی مجرد اور معرب ہے۔

(اِلٰى) حرف جارّ۔

(أَخ) اسم نکرہ واحد، مذکر، جامد، ثلاثی (دراصل اَخَوٌ ہے) معرب۔

(ہ) ضمیر مجرور متصل۔

مذکورہ جملہ کی تحلیل نحوی یوں کرو:

مذکورہ جملۂ فعلیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جز فعل ہے۔

(كَتَبَ) فعل ماضی مبنی ہے فتحہ پر۔ (مَحْمُوْدٌ) فاعل ہے۔ اور اسی لیے مرفوع ہے اس کا رفع پیش سے دیا گیا ہے۔ (كِتَابًا) مفعول ہے اسی لیے منصوب ہے اس کا

نصب زبر سے دیا گیا ہے پھر (كتابًا) موصوف بھی ہے اور (طويلا) اس کی صفت ہے اسی لیے منصوب ہے کیونکہ صفت اور موصوف اعراب میں باہم مطابق ہوتے ہیں۔اس کا نصب بھی زبر سے آیا ہے۔ (إلـى) حرف جارّ، (أخ) مجرور،اس کا جرّ (ي) سے آیا ہے(دیکھو سبق:۱۱-۲) پھر (أخ) مضاف ہے۔ (هـ) مضاف الیہ، جارّو مجرور مل کر متعلق ہوا فعل سے۔فعل، فاعل،مفعول اور متعلق مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

تمَّ الجُزْءُ الثّاني الجديْد

في الْيوْم الْخامس عشر منْ شهْر رمضان ١٣٦١هـ

فللّٰه الْحمْدُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

الحمد للہ عربی کا معلّم حصۂ دوم جدید بعونہٖ تعالیٰ ختم ہوگیا۔اب اس کے بعد حصۂ سوم سبق ۲۶ سے شروع ہوگا۔

یادداشت

من منشورات مكتبة البشرى

الكتب العربية

الكتب المطبوعة

(ملونة، مجلدة)

الهداية (٨ مجلدات)	منتخب الحسامي
الصحيح لمسلم (٧ مجلدات)	نور الإيضاح
مشكاة المصابيح (٤ مجلدات)	أصول الشاشي
نور الأنوار (مجلدين)	نفحة العرب
تيسير مصطلح الحديث	شرح العقائد
كنز الدقائق (٣ مجلدات)	تعريب علم الصيغة
التبيان في علوم القرآن	مختصر القدوري
مختصر المعاني (مجلدين)	شرح تهذيب
تفسير الجلالين (٣ مجلدات)	

(ملونة كرتون مقوى)

متن العقيدة الطحاوية	زاد الطالبين
هداية النحو (مع الخلاصة)	المرقات
هداية النحو (المتداول)	الكافية
شرح مائة عامل	شرح تهذيب
دروس البلاغة	السراجي
شرح عقود رسم المفتي	إيساغوجي
البلاغة الواضحة	الفوز الكبير

كتب تحت الطباعة

(ستطبع قريبا بعون الله تعالى)

(ملونة، مجلدة)

المقامات للحريري	عوامل النحو
التفسير للبيضاوي	الموطأ للإمام مالك
الموطأ للإمام محمد	قطبي
المسند للإمام الأعظم	ديوان الحماسة
تلخيص المفتاح	الجامع للترمذي
المعلقات السبع	الهدية السعيدية
ديوان المتنبي	شرح الجامي
التوضيح والتلويح	

Books In Other Languages

English Books

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)

Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)

Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)

Al-Hizbul Azam (Large) (H. Binding)

Al-Hizbul Azam (Small) (Card Cover)

Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)

Fazail-e-Aamal (Germon) (H. Binding)

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizbul Azam (French) (Coloured)

مکتبۃ البشریٰ کی مطبوعات

اردو کتب

مطبوعہ کتب

(رنگین مجلد)

لسان القرآن (اول، دوم، سوم) — تعلیم الاسلام (مکمل)
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی — بہشتی زیور (۳ حصے)
الحزب الاعظم (ماہانہ ترتیب پر) — تفسیر عثمانی (۲ جلد)
خطبات الاحکام لجمعات العام

رنگین کارڈ کور

الحزب الاعظم (جیبی) ماہانہ ترتیب پر — تیسیر المنطق
الحجامۃ (پچھنا لگانا) جدید ایڈیشن — علم النحو
علم الصرف (اولین وآخرین) — جمال القرآن
عربی صفوۃ المصادر — سیر الصحابیات
عربی کا آسان قاعدہ — تسہیل المبتدی
فارسی کا آسان قاعدہ — فوائد مکیہ
عربی کا معلم (اول، دوم) — بہشتی گوہر
خیر الاصول فی حدیث الرسول — تاریخ اسلام
روضۃ الادب — زاد السعید
آداب المعاشرت — تعلیم الدین
حیاۃ المسلمین — جزاء الاعمال
تعلیم الاسلام (مکمل) — جوامع الکلم

مجلد ہارڈ کور

فضائل اعمال — منتخب احادیث
مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم) — اکرام مسلم

زیر طبع کتب

حصن حصین — تعلیم العقائد
آسان اصول فقہ — فضائل حج
عربی کا معلم (سوم، چہارم) — معلم الحجاج